

- ۲ آئے گی؟ ۱۵ اپنی آنکھ بٹند یوں کی طرف اٹھا اور دیکھ کہ آیا کوئی جگہ ہے جس میں تُو نے گسب نہیں کیا۔ تُو عرب کی مانند بیابان میں۔ راہوں میں اُن کی منتظر بیٹھی ہے۔ اور تُو نے ملک کو اپنے زنا اور اپنی بدکاری سے ناپاک کیا ۱۵ اس لئے بدینہ کا برسنہ رُک گیا اور پچھلی برسات نہیں ہوئی۔ اور تیری پیشانی فاحشہ عورت کی سی ہے۔ اور تُو شرماتی نہیں ۱۵ کیا تُو نے اسی وقت مجھ سے فریاد نہیں کی کہ ”اے میرے باپ! تُو میرے بچپن کا رہنما ہے“ ۱۵ کیا وہ ابد تک غصے رہے گا۔ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑے گا؟ تُو نے ایسی باتیں کیں۔ اور جہاں تک مجھ سے ہو سکے تُو بدی کرتی جاتی ہے ۱۵
- ۶ پوشی یاہ بادشاہ کے ایام میں خُداوند نے مجھے فرمایا کہ آیا تُو نے دیکھا کہ مُرتدہ اسرائیل نے کیا کیا؟ کیسے وہ ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک سبز درخت کے نیچے گئی اور وہاں ۷ زنا کیا ۱۵ اور بعد اُس کے جب وہ یہ سب کچھ کر چکی تو میں نے کہا۔ میرے پاس واپس آ۔ مگر وہ واپس نہ آئی۔ اور اُس کی ۸ بہن بے وفا ہوئی نہ دیکھا کہ مُرتدہ اسرائیل کے زنا کے باعث میں نے اُسے نکالا اور اُسے طلاق نامہ دیا۔ مگر اُس کی بہن بے وفا ہوئی نہ ڈری۔ بلکہ وہ بھی گئی اور اُس نے بھی زنا ۹ کیا ۱۵ اور اُس نے زنا کرنے کی مستعدی سے ملک کو ناپاک کیا اور اُس نے پتھر کے ساتھ اور لکڑی کے ساتھ زنا کیا ۱۵ ۱۰ اِس سب کے باوجود اُس کی بہن بے وفا ہوئی نہ اپنے سارے دل سے میری طرف رجوع نہ لائی۔ بلکہ ریاکاری سے۔ ۱۱ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۱۵ اور خُداوند نے مجھ سے کہا۔ کہ مُرتدہ اسرائیل نے اپنے آپ کو بے وفا ہوئی نہ سے زیادہ پاک ۱۲ ٹھہرایا ۱۵ اور اُن باتوں کو شمال کی طرف پکار کر کہہ۔ اے مُرتدہ اسرائیل! (خُداوند فرماتا ہے) واپس آ۔ تو میں تجھ پر اپنا غضب نازل نہ کروں گا۔ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہے) میں ۱۳ رحیم ہوں۔ میں ابد تک غصے نہ رہوں گا ۱۵ فقط اپنی بدی کا اقرار کر کہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے پھر گئی۔ اور ہر ایک سبز درخت کے نیچے تُو نے پردہ بیسوں کے لئے اپنی راہوں کو پراگندہ
- کیا۔ اور میری آواز نہ سنی۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۱۵ اے برگشتہ فرزندو! واپس آؤ۔ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہے) ۱۴ میں تمہارا خُداوند ہوں اور میں تمہیں شہر میں سے ایک ایک اور خاندان میں سے دو دو لوں گا۔ اور تمہیں صیہون کو لاؤں گا ۱۵ اور اپنے دل کے موافق تمہیں چوپان دوں گا۔ تو وہ تمہیں علم ۱۵ سے اور حکمت سے چرائیں گے ۱۵
- اور اُن دنوں میں جب تُم زیادہ ہو گے اور ملک میں ۱۶ بڑھو گے (خُداوند فرماتا ہے) تو وہ پھر نہ کہیں گے کہ ”خُداوند کے عہد کا صندوق“ اور وہ دل میں اپنے لئے خیال کریں گے۔ اور اُس کا ذکر نہ کریں گے۔ اور نہ اُسے یاد کریں گے۔ اور وہ پھر بنایا نہ جانے گا ۱۵ اُس وقت یروشلیم خُداوند کا تخت ۱۷ کہلائے گا۔ اور خُداوند کے نام سے سب قومیں یروشلیم میں اُس کی طرف جمع ہوں گی۔ اور بعد اُس کے وہ اپنے شیریں دلوں کی ضد پر نہ چلیں گے ۱۵ اُن دنوں یہودہ کا گھر انا اسرائیل کے ۱۸ گھرانے کے پاس جائے گا۔ اور وہ باہم شمال کی سر زمین سے اُس سر زمین میں آئیں گے جو میں نے تمہارے باپ دادا کو میراث میں دی ۱۵ اور میں کہتا تھا کہ کس طرح میں ۱۹ تجھے فرزندوں کے درمیان شامل کروں اور تجھے دل پسند سر زمین یعنی قوموں کے لشکروں کی عہد میراث دوں۔ پھر میں نے کہا۔ تُو مجھے اپنا باپ کہہ کر پکارے گی۔ اور میری تقلید سے برگشتہ نہ ہوگی ۱۵ لیکن جس طرح ایک عورت اپنے بچے مُحب ۲۰ سے بے وفائی کرتی ہے اسی طرح تُم نے اے اسرائیل کے گھرانے! میرے ساتھ بے وفائی کی (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۱۵ بنی اسرائیل میں سے بٹند یوں پر رونے اور موت کی ۲۱ آواز سنی گئی۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ کو پکاڑا۔ اور خُداوند اپنے خُدا کو بھول گئے ۱۵ اے برگشتہ فرزندو! واپس آؤ تو میں ۲۲ تمہاری بغاوتوں کو شفا دوں گا۔ دیکھ ہم تیرے پاس آتے ہیں۔ کیونکہ تُو خُداوند ہمارا خُدا ہے ۱۵ درحقیقت پہاڑیاں اور ۲۳ پہاڑوں کی کثرت لغو ہے۔ یقیناً اسرائیل کی نجات خُداوند ہمارے خُدا میں ہے ۱۵ ہمارے بچپن سے شے شرمناک نے ۲۴

کرو۔ کیونکہ خداوند کے غضب کی ٹھنڈی ہم سے پلٹ نہیں جاتی ۵ اور (خداوند فرماتا ہے) اُس روز بادشاہ اور امراء کا دل ۹ پکھل جائے گا اور کاہن حیران اور انبیاء متحیر ہوں گے ۱۰ اور وہ کہیں گے۔ ہائے مالک خداوند۔ تُو نے اس اُمت اور یروشلیم کو فریب دیا۔ تُو نے کہا کہ تمہارے لئے سلامتی ہوگی اور دیکھ کہ تلوار جان تک پہنچ گئی ۱۱ اُس وقت اس اُمت اور یروشلیم سے کہا جائے گا کہ بیابان کی بلند یوں پر سے ایک گرم ہوا میری اُمت کی بیٹی کی راہ کی طرف آئے گی۔ پھٹنے کے لئے نہیں اور صاف کرنے کے لئے نہیں ۱۲ ان باتوں کے لئے سخت تر ہوا میرے لئے چلے گی۔ کیونکہ میں اس وقت اُن پر فتویٰ دیا چاہتا ہوں ۱۳ دیکھ وہ بادل کی طرح چڑھائی کرے گا۔ اُس کی گاڑیاں بگولے کی طرح اور اُس کے گھوڑے گدھوں سے تیز تر ہوں گے۔ ۱۴ واویلا ہم پر کیونکہ ہم برباد ہو گئے ۱۵ اے یروشلیم اپنے دل کو شرارت سے پاک کرتا کہ تُو رہائی پائے۔ تیرے بد خیالات کب تک تیرے اندر رہیں گے ۱۵ اے دان سے ایک بولنے والے کی اور کوہ افراتیم سے آفت کی خبر دینے والے کی آواز سنائی دیتی ہے ۱۶ اے کہ تو مومنوں سے کہو۔ اور یروشلیم کے بارے میں مشہور کرو کہ محاصرہ کرنے والے دُور دراز ملک سے آرہے ہیں اور یہودہ کے شہروں کے خلاف لڑکارتے ہیں ۱۷ وہ اُسے کھیتوں کے رکھوالوں کی مانند گھیر لیں گے کیونکہ اُس نے میرے خلاف بغاوت کی۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) ۱۸ تیری روش اور تیرے اعمال تجھ پر یہ لائے۔ یہ تیری ہی شرارت کا نتیجہ ہے۔ یقیناً وہ تلخ ہے۔ یقیناً وہ تیرے دل تک پہنچ گئی ۱۹ ہائے میرا باطن! ہائے میرا باطن! مجھے گویا دروزہ لگے۔ ہائے میرے دل کی دیواریں! میرا دل مجھ میں کراہتا ہے۔ میں چپ نہ رہوں گا۔ کیونکہ میں نے نرسکے کی آواز اور لڑائی کی لکار سن لی ہے ۲۰ ہلاکت پر ہلاکت کی پکار ہے۔ ۲۱ کیونکہ تمام زمین برباد ہو گئی۔ میرے خیمے ناگہان اور میرے پردے پل بھر میں برباد ہو گئے ۲۲ میں کب تک جھنڈا دیکھوں ۲۳ اور نرسکے کی آواز سنوں ۲۴ یقیناً میری اُمت نادان ہے۔ وہ ۲۵

ہمارے باپ دادا کی محنت اور اُن کی بھیڑ بکریوں اور گائے ۲۵ بیلوں کو اور اُن کے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل لیا ۱۵ آؤ ہم شرمندگی میں لیٹیں اور ہماری خجالت ہمیں ڈھانپ لے۔ کیونکہ ہم نے اور ہمارے باپ دادا نے اپنے بچپن سے اس آج کے دن تک خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا۔ اور خداوند اپنے خدا کی آواز کے سننا نہ ہوئے +

باب ۴

۱ اگر تُو پھرے۔ اے اسرائیل! (خداوند فرماتا ہے) اگر تُو میری طرف پھرے اور میرے حضور سے اپنی کمزور بات کو دُور کرے۔ اور مجھ سے دُور دُور آوارہ نہ پھرے ۲ اور حق اور عدل اور صداقت سے ”زندہ خداوند کی قسم“ کھائے تو تو میں اُسی کا نام لے کر اپنے آپ کو مبارک کہیں گی اور اُس پر فخر کریں گی ۳ کیونکہ خداوند مردانِ یہودہ اور باشندگانِ یروشلیم سے یوں فرماتا ہے۔ تم اپنے لئے افتادہ زمین پر نکل چلاؤ۔ اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ ۴ خداوند کے لئے اپنا ختنہ کرو۔ ہاں اپنے دل کا ختنہ کرو۔ اے مردانِ یہودہ اور باشندگانِ یروشلیم ایسا نہ ہو۔ کہ میرا غضب آگ کی طرح نکلے اور جلا دے اور تمہارے کاموں کی بدی کے باعث کوئی اُس کا بچھانے والا نہ ہو ۵ **یوریش کی دھمکی** یہودہ میں خبر دو۔ اور یروشلیم میں مشہور کرو۔ بولو اور ملک میں نرسنگا پھونکو۔ اپنے منہ خوب کھول کر پکارو اور کہو۔ کہ جمع ہو جاؤ تاکہ ہم حصین شہروں کے اندر جائیں ۶ صیہون کی طرف جھنڈا کھڑا کرو۔ پناہ لو۔ نہ بھرو۔ کیونکہ میں شمال سے ایک آفت اور شدید ہلاکت لانا چاہتا ہوں ۷ شیر اپنی مانند سے نکلا۔ اور قوموں کا ہلاک کرنے والا چل پڑا اور اپنے مکان سے باہر آیا۔ تاکہ تیری سر زمین کو ویران کرے تو تیرے شہر اُجاڑ ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ کوئی بسنے والا نہ رہے ۸ اِس لئے تم اپنی کسر پر ناٹ باندھو۔ چھاتی پیٹو اور داویلا

مجھے نہیں پہچانتی۔ وہ بے وقوف فرزند ہیں جنہیں فہم نہیں۔ وہ شرارت کرنے کے لئے عقلمند ہیں جب کہ نیکی کے واسطے ۲۳ انہیں تمیز نہیں ہے۔ میں نے زمین کی طرف نظر کی۔ تو دیکھ۔ وہ ویران اور سُنسان ہے اور آسمان کی طرف بھی۔ لیکن اُس کا نور ۲۴ غائب تھا۔ میں نے پہاڑوں کی طرف نظر کی۔ تو دیکھ وہ کانپ رہے ہیں۔ اور تمام ٹیلے لڑاں ہیں۔ میں نے نظر کی۔ تو دیکھ کوئی انسان نہیں ہے۔ اور ہوا کے سب پرندے اڑ گئے ۲۵ میں نے نظر کی۔ تو دیکھ زرخیز سر زمین بیا بان ہو گئی۔ اور خداوند کے سبب سے یعنی اُس کے غضب کی تندی کے سبب ۲۶ سے اُس کے تمام شہر ہمسار ہو گئے۔ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ تمام زمین ویران ہو جائے گی۔ مگر میں اُسے فنا نہ کروں ۲۸ گا۔ اس سبب سے زمین تاریک ہو جائے گی۔ اور اوپر آسمان سیاہ ہو جائے گا۔ کیونکہ میں نے یہ کہا اور ارادہ کیا۔ اور نہ ۲۹ پچھتاؤں گا اور نہ پھڑوں گا۔ سواروں اور تیر اندازوں کی لاکر کے سامنے سے تمام شہر بھاگ جاتے۔ اور جنگلوں میں چھپ جاتے اور چٹانوں پر چڑھ جاتے ہیں۔ تمام شہر چھوڑے جاتے ہیں یہاں تک کہ اُن میں کوئی بسنے والا نہیں رہا۔ ۳۰ اور تُو اے ویران کی ہوئی! تُو کیا کرے گی؟ اگر چہ تُو قمری لباس پہنے۔ اگر چہ تُو سونے کے زیورات سے آراستہ ہو۔ اور اگر چہ تُو اپنی آنکھوں میں سرمہ لگائے۔ تُو بے فائدہ اپنے آپ کو بخوبی صورت بنائے گی۔ تیرے عاشق تجھے حقیر ۳۱ جانیں گے۔ اور تیری جان کے خواہاں ہوں گے۔ میں نے ایک آواز سُنی یعنی اُس عورت کی سی جسے درِ درِہ ہو۔ اُس کی سی جس کا پہلا بچہ پیدا ہو۔ صیہون کی بیٹی کی آواز کہ وہ ہانپتی ہے اور اپنے ہاتھ پھیلاتی ہے۔ افسوس مجھ پر۔ کیونکہ مقتولوں کے باعث سے میری جان نے غش کھایا +

باب ۵

۱ سرکشی سے سزا یروشلیم کے چوکوں میں گھومو۔ اور دیکھو

اور دریافت کرو۔ اور اُس کے چوکوں میں ڈھونڈو اگر تمہیں کوئی آدمی ملے۔ ہاں۔ صرف ایک ہی جو عدل اور صداقت کا طالب ہو۔ تو میں اُسے معاف کروں گا۔ کیونکہ اگرچہ وہ کہیں ۲ کہ زندہ خداوند کی قسم۔ تو بھی وہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ ۳ اے خداوند کیا تیری نگاہ حق پر نہیں؟ تُو نے انہیں مارا لیکن وہ غمگین نہ ہوئے۔ تُو نے انہیں تلف کیا۔ لیکن انہوں نے تادیب قبول کرنے سے انکار کیا۔ اور اپنے چہرے کو چٹان سے سخت تر کیا۔ اور توبہ کرنے سے انکاری ہوئے۔ تُو نے کہا ۴ کہ درحقیقت یہ مسکین اور احمق ہیں وہ خداوند کی راہ سے اور ہمارے خدا کے عدل سے ناواقف ہیں۔ پس میں بڑے ۵ آدمیوں کے پاس جاؤں گا اور اُن سے بات کروں گا۔ کیونکہ وہ خداوند کی راہ کو اور ہمارے خدا کے عدل کو جانتے ہیں۔ لیکن دیکھ اُن سب نے جوئے کو توڑا اور بندھن کو کاٹ ڈالا ہے۔ ۶ پس اس واسطے جنگل کا شیر بے انہیں پھاڑ ڈالے گا۔ اور دشت کا بھیڑ یا انہیں ہلاک کرے گا۔ اور چیتا اُن کے شہروں کے گرد گھات لگائے گا۔ اور جو کوئی اُن میں سے نکلے وہ پھاڑا جائے گا۔ کیونکہ اُن کے گناہ کثرت سے ہوئے اور اُن کی بناوٹیں عظیم ہوئیں۔ میں ایسی بات کے لئے تجھ سے کیسے ۷ درگزر کروں؟ تیرے فرزند مجھے ترک کرتے ہیں اور اُن کی قسم کھاتے ہیں جو خدا نہیں۔ میں نے انہیں آسودہ کیا جب کہ وہ زنا کرتے اور فاحشہ کے گھر میں پرے باندھ کر جمع ہوتے ۸ ہیں۔ وہ پیٹ بھرے سائڈ گھوڑوں کی مانند مست ہوئے۔ ہر ایک اپنے ہمسائے کی بیوی پر چہناتا ہے۔ (خداوند فرماتا ہے کہ) کیا میں ایسی باتوں کی سزا نہ دوں اور ایسی قوم سے انتقام ۱۰ نہ لوں؟ تُو اُس کی تاکوں کی قطاروں پر چڑھو اور انہیں گرا دو۔ مگر فنا نہ کرو۔ اُس کی شاخیں چھانٹو کیونکہ وہ خداوند کی نہیں ۱۱ کیونکہ (خداوند فرماتا ہے) اسرائیل کے گھرانے اور یہودہ کے گھرانے نے مجھ سے بڑی بے وفائی کی ہے۔ انہوں نے خداوند ۱۲ کا انکار کیا اور کہا کہ وہ توبہ ہی نہیں پس ہم پر آفت نازل نہ ہوگی اور ہم تلوار اور کال کو نہ دیکھیں گے۔ ہاں انبیاء محض ہوا ۱۳

۱۴ ہیں۔ اور کلمہ اُن میں نہیں۔ اُنہی پر یہ واقع ہوگا۔ اِس لئے
خُداوند لشکروں کا خُدا یوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تم نے ایسی بات
کہی۔ تو دیکھ۔ میں اپنے کلمات تیرے منہ میں آگ اور اس
۱۵ اُمت کو ابندھن بناؤں گا اور وہ اسے بھسم کرے گی۔ دیکھ۔
اے اسرائیل کے گھرانے۔ (خُداوند فرماتا ہے) میں دُور سے
تم پر ایک قوم چڑھالائوں گا۔ ایک طاقتور قوم۔ ایک قدیم قوم۔
ایک ایسی قوم جس کی زبان تو نہیں جانتا اور جس کی باتیں تو
۱۶ نہیں سمجھتا۔ اُس کا ترکش کھلی قبر کی مانند ہے۔ وہ سب کے
۱۷ سب بہاؤ ہیں۔ وہ تیری فصل کو اور تیری اُس روٹی کو جو
تیرے بیٹے اور بیٹیوں کے کھانے کے لئے تھی، کھاجائے گی۔
اور تیری بھیڑوں اور تیرے بیلوں کو کھالے گی۔ اور تیرے
اگور اور تیرے انجیر کھائے گی۔ اور تیرے حصین شہروں کو
۱۸ جن پر تیرا بھروسہ ہے تو اس سے برباد کرے گی۔ لیکن اُن دنوں
۱۹ میں بھی (خُداوند فرماتا ہے) میں تمہیں فنا نہ کروں گا۔ اور
جب وہ کہیں گے۔ کہ خُداوند ہمارے خُدا نے یہ سب کُچھ
ہمارے ساتھ کیوں کیا۔ تب تو اُن سے کہے گا۔ جس طرح تم
نے مجھے ترک کیا اور اپنی سر زمین میں اجنبی معبودوں کی
پرستش کی۔ اُسی طرح اُس سر زمین میں جو تمہاری نہیں تم
۲۰ پر دیسیوں کی خدمت کرو گے۔ یعقوب کے گھرانے میں اس
۲۱ بات کی خبر دو اور یہودہ میں مشہور کرو اور کہو۔ اُن۔ اے
احق اور بے فہم اُمت جس کی آنکھیں ہیں پر دیکھتی نہیں۔ اور
۲۲ کان ہیں پر سنتی نہیں۔ (خُداوند فرماتا ہے)۔ کیا تم مجھ سے
نہیں ڈرو گے؟ تم میرے حضور نہیں کانپو گے؟ جب میں نے
لاتبدیل حکم سے سمندر کے لئے ساحل کو حد ٹھہرایا جس سے
وہ آگے نہیں بڑھتا۔ اُس کی موجیں اُچھلیں۔ تو بھی غالب
۲۳ نہیں آئیں گی۔ وہ شور کریں تو بھی نہیں بڑھیں گی۔ لیکن اس
اُمت کا دل باغی اور سرکش ہے۔ وہ باغی ہو گئے اور چلے گئے۔
۲۴ اور وہ اپنے دل میں نہیں کہتے کہ ہم خُداوند اپنے خُدا سے
ڈریں۔ جو ہمیں موسم پر پہلی اور پچھلی بارش دیتا ہے اور جو
ہمارے لئے فصل کے مُقررہ ہفتوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

باب ۶

۱ [انقام الہی] اے بنی بنیامین! تم یروشلیم کے اندر
سے بھاگ جاؤ۔ اور تقوٰع میں نرسنگا چھوٹو اور بیت کرم
میں جھنڈا کھڑا کرو۔ کیونکہ شمال کی طرف سے ایک آفت اور
۲ بڑی ہلاکت آتی ہے۔ میں صیہون کی خولصورت اور نازنین
۳ بیٹی کو ہلاک کروں گا۔ تو چرواہے اپنے گلوں کے ساتھ اُس
کے پاس آئیں گے۔ اور اُس کے ارد گرد اپنے خیمے کھڑے
کریں گے۔ اور ہر ایک اپنے سامنے کی جگہ میں چرائے گا۔
۴ تم اُس کے مقابلے میں لڑائی کی تیاری کرو۔ اٹھو دو پہر کے
وقت ہم چڑھائی کریں۔ افسوس ہم پر۔ کیونکہ دن دھلتا جاتا
ہے۔ اور شام کا سایہ بڑھتا جاتا ہے۔ اٹھو ہم رات کو چڑھائی
۵ کریں۔ اور اُس کے حلوں کو ڈھادیں۔ کیونکہ ربّ الافواج
۶ یوں فرماتا ہے کہ درخت کا ٹو اور یروشلیم کے مقابلہ دہمہ

باندھو۔ یہ شہر جھوٹ اور فریب سے معمور ہے۔ اس کے اندر ظلم ۷
 ہی ظلم ہے۔ جس طرح چشمہ پانی اچھالتا ہے۔ اسی طرح وہ
 اپنی شرارت اچھال رہا ہے۔ اُس میں ظلم اور لوٹ کی شہرت
 ہوتی ہے۔ اور میرے سامنے ہر وقت دکھ درد اور زخم ہے۔ ۸
 اے یروشلیم تادیب سیکھ تاکہ میرا دل تجھ سے جدا نہ ہو
 جائے۔ ایسا نہ ہو کہ میں تجھے ویران اور غیر آباد زمین کر دوں۔ ۹
 ربُ الافواج یوں فرماتا ہے کہ وہ اسرائیل کے بچے کی گویا تاک
 کی خوب خوش چینی کریں گے۔ انکو جمع کرنے والے کی طرح
 ۱۰ بار بار اپنا ہاتھ دلیوں میں ڈالوں۔ میں کس کے ساتھ بات
 کروں اور کس پر شہادت دوں کہ وہ سُنیں؟ دیکھو اُن کے
 کان ناخوش ہیں۔ تو وہ سن نہیں سکتے۔ دیکھو خداوند کا کلمہ اُن
 کے لئے تنگ ہے وہ اُس سے خوش نہیں ہوتے۔ ۱۱ اِس لئے میں
 خداوند کے غضب سے بھر گیا ہوں اور اُس کے سہنے سے تھک
 گیا ہوں۔ گوجوں کے بچوں پر اور نوجوانوں کی تمام مجلس
 پر اُسے اُنڈیل۔ کیونکہ مرد و زن بوڑھا اور عمر رسیدہ دونوں
 ۱۲ گرفتار کئے جائیں گے۔ اور اُن کے گھر دوسروں کے
 ہو جائیں گے مع اُن کے کھیتوں اور عورتوں کے۔ کیونکہ میں
 اپنا ہاتھ ملک کے باشندوں پر بڑھایا جاتا ہوں (یوں خداوند
 ۱۳ کا فرمان ہے)۔ کیونکہ اُن میں سے ہر ایک کیا نبی کیا کاہن دعا باز
 لالچی ہے۔ اور اُن میں سے ہر ایک کیا نبی کیا کاہن دعا باز
 ۱۴ ہے۔ وہ میری اُمت کی بیٹی کے زخم کو بے توجہی سے اچھتا
 کرتے ہیں۔ یہ کہہ کر کہ سلامتی ہے سلامتی ہے۔ حالانکہ سلامتی
 ۱۵ نہیں ہے۔ کیا وہ شرمندہ ہوں گے اِس لئے کہ وہ مکڑہ کام
 کرتے ہیں؟ بلکہ وہ بالکل شرماتے نہیں۔ اور وہ خجالت سے
 ناواقف ہیں۔ اِس لئے وہ گر جانے والوں کے ساتھ گر
 جائیں گے۔ (خداوند فرماتا ہے) وہ میرے سزا دینے کے
 ۱۶ وقت پست کئے جائیں گے۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ تم
 راہوں میں کھڑے ہو اور دیکھو۔ اور قدیم رستوں کی بابت
 پوچھو۔ کہ نیک راہ کہاں ہے؟ اور اُس میں چلو تو تم اپنے لئے
 سب سے آگ میں پھسل جاتا ہے۔ کسیرے نے بے فائدہ گلیا۔

۳۰ کیونکہ شریر الگ نہ ہوئے وہ مردود چاندی کہلائیں گے۔
کیونکہ خداوند نے انہیں رد کیا +

باب ۷

۱ [پیکل کی بابت تقریر] یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیا نے خداوند
۲ سے پایا جب اُس نے کہا کہ ۵ تو خداوند کے گھر کے پھانک پر
کھڑا ہو۔ اور وہاں اُس کلام کی منادی کر اور کہہ۔ اے تمام
مردان یہودہ جو خداوند کو سجدہ کرنے کے لئے ان پھانکوں
۳ سے داخل ہوتے ہو۔ خداوند کا کلمہ سنو ۵ رب الافواج
اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ اپنی راہوں کو اور اپنے
اعمال کو درست کرو۔ تو میں اس جگہ میں تمہیں بساؤں گا ۵
۴ جھوٹی باتوں پر بھروسہ نہ کرو یہ کہہ کر کہ خداوند کی پیکل، خداوند
۵ کی پیکل، خداوند کی پیکل یہ ہے ۵ کیونکہ اگر تم اپنی راہوں
اور اپنے اعمال کی سراسر اصلاح کرو اور آپس میں پورا انصاف
۶ کرو ۵ اور پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو۔ اور اس جگہ
میں بے گناہ خون نہ بہاؤ۔ اور اپنے نقصان کے لئے دوسرے
۷ معبودوں کی تقلید نہ کرو ۵ تو میں اس جگہ میں تمہیں بساؤں گا
یعنی اس ملک میں جو میں نے تمہارے باپ دادا کو قدیم سے
ہمیشہ کے لئے عطا کیا ۵

۸ دیکھ۔ تم جھوٹی باتوں پر بھروسہ کرتے ہو جن کا کچھ
۹ فائدہ نہیں۔ کیا تم چوری کرو گے اور قتل کرو گے اور زنا کرو گے
اور جھوٹی قسم کھاؤ گے اور بکس کے لئے خوشبو جلاؤ گے اور
دوسرے معبودوں کی جنہیں تم نے نہیں جانا تقلید کرو گے؟ ۵
۱۰ پھر آؤ گے اور میرے حضور اس گھر میں جو میرے نام سے
کہلاتا ہے کھڑے ہو گے اور کہو گے۔ ہم چھوٹ گئے حالانکہ
[۱۱] ہم نے یہ سب مکروہ کام کئے تو کیا یہ گھر جو میرے نام سے
کہلاتا ہے۔ تمہاری نگاہ میں ڈاگوں کی کھوہ بن گیا؟ پس
(خداوند فرماتا ہے) میری نگاہ میں بھی یوں ہی ہے ۵

باب ۷: ۱۱: ۱۳: ۲۱: ۱۳: ۱۷: ۱۹: ۲۶: +

۱۲ شیلو میں میری اُس جگہ جاؤ جہاں پہلے میں نے اپنا نام
قائم کیا تھا اور دیکھو کہ میں نے اپنی اُمت اسرائیل کی شرارت
کے سبب سے اُس کے ساتھ کیا کیا کیا ۵ اور اب چونکہ تم نے ۱۳
یہ سب کام کئے (خداوند فرماتا ہے) اور میں نے بروقت کلام
کر کے تمہیں تاکید کی۔ پر تم نے نہ سنا۔ اور میں نے تمہیں
بلا یا پر تم نے جواب نہ دیا ۵ اس لئے میں اس گھر سے جو میرے ۱۴
نام سے کہلاتا ہے اور جس پر تم بھروسہ رکھتے ہو اور اُس جگہ سے
جو میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو عطا کی وہی کروں گا
جو میں نے شیلو سے کیا ہے ۵ اور میں تمہیں اپنے حضور سے ۱۵
نکال دوں گا۔ جیسا میں نے تمہارے سب بھائیوں یعنی افرائیم
کی ساری نسل کو نکال دیا ۵

۱۶ اور تو اس اُمت کے لئے دُعا نہ کرنا آواز بلند کر اور نہ
منت کر۔ اور میرے پاس سفارش نہ کر کیونکہ میں تیری نہ سنوں
۱۷ گا ۵ کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ یہودہ کے شہروں بلکہ یروشلم کے ۱۷
گوجوں میں کیا کرتے ہیں ۵ بچے ایندھن جمع کرتے ہیں۔ ۱۸
اور باپ آگ جلاتے اور عورتیں آنا گوندھتی ہیں۔ تاکہ آسمان
کی ملکہ کے لئے نکلیاں بنائیں۔ اور دوسرے معبودوں کے لئے
وہ تپاؤں تپاتے ہیں۔ تاکہ مجھے رنج دلائیں ۵ کیا وہ مجھے رنج ۱۹
دلاتے ہیں؟ (خداوند فرماتا ہے) نہیں۔ بلکہ اپنے آپ کو۔ تاکہ
اپنے آپ کو زسوا کریں ۵

۲۰ اس واسطے مالک خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ۔ میرا ۲۰
غضب اور قہر اس مقام پر اور انسان اور حیوان پر اور میدان
کے درختوں اور زمین کی پیداوار پر اُٹھایا جائے گا۔ تو وہ
بھڑکے گا اور نہ بچھے گا ۵

رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ اپنے ۲۱
ذبیحوں اور سوختی قربانیوں کو بڑھاتے جاؤ اور اُن کا گوشت
کھاؤ ۵ کیونکہ جس روز میں تمہارے باپ دادا کو ملک مصر ۲۲
سے نکال لایا تو میں نے انہیں سوختی قربانی اور ذبیحہ کی
بابت کچھ نہ کہا اور نہ کوئی حکم دیا ۵ مگر میں نے اس بات کا ۲۳
انہیں حکم دے کر کہا۔ کہ تم میری آواز سنو۔ تو میں تمہارا خدا

گرمی کا موسم ختم ہوا اور ہماری رہائی نہ ہوئی۔ اپنی اُمت کی بیٹی ۲۱ کی شکستگی سے میں شکستہ دل ہوا۔ میں سیاہ پوش ہوں اور حیرانگی نے مجھے دبا لیا۔ کیا جلعاد میں بلسان نہیں اور وہاں ۲۲ کوئی طبیب نہیں؟ پس کس سبب سے میری اُمت کی بیٹی کا زخم اچھا نہیں ہوتا؟ ۵ کاش کہ میرا سر سیلاب اور میری آنکھ ۲۳ آنسوؤں کا چشمہ ہوتا۔ تو میں رات دن اپنی اُمت کی بیٹی کے قتل پر روتا رہتا +

باب ۹

لازمی نیکی ۱ کاش کہ میرے لئے بیابان میں راہ گہروں کی ۱ سرائے ہوتی۔ تو میں اپنی اُمت کو چھوڑ کر ان میں سے نکل جاتا۔ کیونکہ وہ سب زنا کار ہیں اور بے وفاؤں کی جماعت ۵ وہ اپنی زبان کی کمان کو دُرُوغ گوئی کے لئے کھینچتے ہیں۔ وہ ۲ ملک میں زور آور ہوتے ہیں لیکن بچائی کے لئے نہیں۔ کیونکہ وہ شرارت پر شرارت بڑھاتے ہیں اور وہ مجھے نہیں پہچانتے۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵ ہر ایک اپنے رفیق سے خیردار ۳ رہے اور کسی بھائی پر اعتبار نہ کرے۔ کیونکہ ہر ایک بھائی دعا باز ہے اور ہر ایک رفیق غیبت کرتا پھرتا ہے ۵ اور ہر ایک ۴ اپنے رفیق کو دھوکا دیتا ہے۔ اور سچ نہیں بولتا۔ بلکہ اپنی زبان کو دُرُوغ گوئی سکھاتا اور بدی کرنے میں کوشاں ہے ۵ تیرا مقام ۵ فریب کے درمیان ہے۔ اور فریب سے وہ مجھے پہچاننے سے انکار کرتے ہیں۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵ اس لئے ۶ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں انہیں پکھلاؤں گا اور پرکھوں گا۔ کیونکہ اپنی اُمت کی بیٹی کی خاطر میں اور کیا کروں؟ ۵ ان کی زبان قاتل تیر ہے۔ وہ ان کے منہ میں نکر کی بات بولتی ۷ ہے۔ وہ اپنے ہمسائے سے سلامتی کی بات کرتا ہے۔ پر باطن میں اُس کی گھات میں لگا ہے ۵ (خُداوند فرماتا ہے کہ) کیا میں ۸ ایسی باتوں کی سزا دوں۔ اور ایسی اُمت سے انتقام نہ لوں؟ ۵ پہاڑوں کے لئے زاری اور نالہ اور میدان کی چراگاہوں ۹

۱۰ دانائی ہے؟ ۵ اس لئے میں اُن کی عورتیں پردیسوں کو اور اُن کے کھیت دُوسروں کو وراثت میں دُوں گا۔ کیونکہ اُن میں سے ہر ایک کیا چھوٹا کیا بڑا حریص ہے۔ اُن میں سے ہر ایک کیا نبی ۱۱ کیا کاہن دعا بازی کرتا ہے؟ وہ میری اُمت کی بیٹی کے زخم کو بے توجہی سے اچھا کرتے ہیں یہ کہہ کر کہ سلامتی ہے سلامتی ۱۲ ہے حالانکہ سلامتی نہیں ہے ۵ کیا وہ شرمندہ ہوں گے اس لئے کہ وہ مکڑ وہ کام کرتے ہیں؟ بلکہ وہ بالکل نہیں شرماتے۔

اور وہ خجالت سے ناواقف ہیں۔ اس لئے وہ گر جانے والوں کے ساتھ گر جائیں گے۔ (خُداوند فرماتا ہے) وہ سزا پانے ۱۳ کے وقت پست کئے جائیں گے ۵ (خُداوند فرماتا ہے) میں انہیں سراسر فنا کروں گا۔ تاک کے خوشے میں اُلگو نہیں۔ اور انجیر کے درخت میں انجیر نہیں۔ پتے گر گئے اور جو کچھ میں ۱۴ نے اُنہیں دیا، جاتا رہے گا ۵ ہم کیوں بیٹھے رہیں؟ تم اکٹھے ہو تو ہم حصین شہروں میں داخل ہو جائیں۔ اور وہاں ہلاک ہو جائیں۔ کیونکہ خُداوند ہمارے خُدا نے ہمیں ہلاک ہونے دیا۔ اور ہمیں زہر کا پانی پلایا۔ کیونکہ ہم نے خُداوند کا گناہ ۱۵ کیا ۵ سلامتی کی انتظاری ہو رہی ہے پر کچھ فائدہ نہیں۔ شفا ۱۶ کے وقت کی انتظاری۔ پر دیکھ۔ دہشت ہے ۵ دان سے اُس کے گھوڑوں کے پہننے کی آواز سنی گئی۔ اور اُس کے جنگلی مردوں کے لاکارنے کی آواز سے ساری زمین کانپ گئی۔ وہ آئے ہیں اور زمین مع اُس کی معموری اور شہر مع اُس کے ۱۷ باشندوں کے کھا گئے ۵ کیونکہ دیکھ۔ میں تمہارے درمیان اُفتی سانپ بھیجوں گا جن پر منتر نہیں چلتا اور وہ تمہیں ڈسیں گے۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵

۱۸ میرا دکھ حد سے باہر ہے۔ میرا دل مجھ میں غمناک ۱۹ ہے ۵ دیکھو میری اُمت کی بیٹی کے چلانے کی آواز دُور کے ملک سے آتی ہے۔ کیا خُداوند صیہون میں نہیں؟ کیا اُس کا بادشاہ اُس میں نہیں؟ وہ مجھے کیوں اپنی تراشی ہوئی مورتوں اور ۲۰ اجنبی بطلانوں سے غصہ دلاتے ہیں؟ ۵ فصل کا وقت گزر گیا۔

کے لئے نوحہ کرو کیونکہ وہ جل گئیں۔ اور کوئی اُن میں سے نہیں گزرتا اور نہ اُن میں موشا کی آواز سُنی جاتی ہے۔ ہوا کے پرندوں سے لے کر چرندوں تک سب بھاگ گئے اور جاتے رہے۔ میں یروشلیم کو پتھروں کا ڈھیر اور گیدڑوں کی ماند بناؤں گا اور یہودہ کو غیر آباد ویرانہ کر دوں گا۔ دانشمند آدمی کون ہے جو اسے سمجھے؟ اور وہ کون ہے جس سے خداوند کے منہ نے بات کی۔ وہ بتائے! زمین کیوں تباہ ہوئی اور جل کر پیاپیا کی مانند ہو گئی۔ یہاں تک کہ کوئی اُس میں سے نہیں گزرتا (اور خداوند نے کہا) اِس لئے کہ اُنہوں نے میری اُس شریعت کو ترک کیا جو میں نے اُن کے آگے رکھی تھی۔ ۱۳ اور میری آواز کے سنوانے ہوئے اور اُس پر نہ چلے۔ بلکہ اِس لئے کہ اُنہوں نے اپنے دلوں کی ضد اور بعیم کی تقلید کی۔ ۱۴ جس طرح اُن کے باپ دادا نے اُنہیں سکھایا تھا۔ اِس لئے ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں اِس ۱۵ اُمت کو افسنتین کھلاؤں گا اور زہر آب اُنہیں پلاؤں گا۔ اور میں اُنہیں اُن قوموں میں پراگندہ کروں گا۔ جنہیں اُنہوں نے اور اُن کے باپ دادا نے نہ جانا۔ اور اُن کے تعاقب میں تلوار بھیجوں گا۔ یہاں تک کہ میں اُنہیں فنا کر دوں گا۔ ۱۶ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے۔ سوچو اور ماتم کرنے والی عورتوں کو بلاؤ کہ وہ آئیں بلکہ ماہر تر عورتوں کو بلا بھیجؤ کہ وہ ۱۷ حاضر ہوں۔ اور وہ جلدی کریں اور ہمارے لئے نوحہ کریں۔ تاکہ ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہوں اور ہماری پلکوں سے ۱۸ پانی ٹپکے۔ صیہون سے نوحہ کی آواز سُنی گئی کہ ہم کیسے تباہ ہوئے اور نہایت رُسا ہوئے کیونکہ ہمیں ملک کو چھوڑنا پڑا ۱۹ ہمارے مُسکین ڈھادیے گئے۔ پس اے عورتو! اُٹھو خداوند کا کلمہ سنو۔ اور تمہارے کان اُس کے منہ کی بات کو قبول کریں اور اُٹھو اپنی بیٹیوں کو نوحہ کرنا۔ اور ایک دوسری کو ماتم کرنا سکھاؤ۔ ۲۰ کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں میں سے چڑھ آئی ہے اور ہمارے محلّوں میں داخل ہوئی۔ تاکہ بچوں کو گچوں میں سے اور ۲۱ نوجوانوں کو چوکوں میں سے ہلاک کرے۔ اور رُوئے میدان پر

آدمی کی لاشیں کھا دی طرح گریں گی۔ اور لپٹے کی مانند جو کاٹنے والے کے پیچھے رہ جائے۔ اور جمع کرنے والا کوئی نہ ہو۔ ۲۲ **بُت پرستی کی کراہت** خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ دانشمند ۲۳ اپنی دانش پر فخر نہ کرے۔ اور نہ زور اور اپنے زور پر اور نہ دولت مند اپنی دولت پر۔ بلکہ فخر کرنے والا اس بات پر فخر کرے [۲۴] کہ وہ فہیم ہے اور مجھے جانتا ہے۔ یعنی کہ میں خداوند ہوں۔ جو رحمت اور عدل اور صداقت کو زمین پر جاری رکھتا ہوں۔ کیونکہ ان باتوں میں میری خوشی ہے۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) دیکھ۔ وہ دن آتے ہیں (خداوند فرماتا ہے) کہ میں ۲۵ سب مخنّوں کو اُن کی ناخنّوں کے سبب سے سزاؤں گا۔ یعنی ۲۵ مضر اور یہودہ اور ادوم اور بنی امین کو اور بپایان کے اُن سب رہنے والوں کو جو کنپٹیوں کے بال مونڈتے ہیں۔ کیونکہ تمام اقوام ناخنّوں ہیں اور اسرائیل کا تمام گھرانہ دل کا ناخنّوں ہے +

باب ۱۰

اے اسرائیل کے گھرانے! اُٹھو کلامِ سنو جو خداوند ۱ اُٹھ سے کرتا ہے۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ اُٹھ قوموں کی روش ۲ نہ سیکھو۔ اور اُٹھ آسمان کے نشانوں سے نہ ڈرو۔ جن سے قومیں ڈرتی ہیں۔ کیونکہ اقوام کا باعثِ خوف بیچ ہے۔ اِس ۳ لئے کہ ایک آدمی جنگل سے درخت کاٹتا ہے۔ تب ترکھان کا ہاتھ تیشہ سے اُسے تراشتا ہے۔ پھر وہ چاندی اور سونے سے ۴ زیہنت دیا جاتا اور رکیلوں اور ہتھوروں سے مضبوط کیا جاتا ہے تاکہ وہ نہ ملے۔ وہ خیارستان میں پتلے کی مانند ہیں اور گویا ۵ نہیں ہوتے۔ وہ اٹھائے جاتے ہیں کیونکہ وہ چلتے نہیں۔ پس اُن سے نہ ڈرو۔ کیونکہ وہ ہدی نہیں کر سکتے اور نہ اُن میں نیکی کرنے کی طاقت ہے۔ ۶ کیونکہ اے خداوند تیرا کوئی نظیر نہیں۔ اُٹھ عظیم ہے اور

باب ۹: ۲۳-۱- تریوں ۱: ۳۱، ۲- تریوں ۱۰: ۱۷ +

- ۱۹ میری ہلاکت کے لئے مجھ پر افسوس! میرا زخم نہایت درد انگیز ہے۔ گوئیں نے کہا تھا کہ یہ تو ایک ایسی مصیبت ہے جسے مجھے برداشت کرنا ہے۔ میرا خیمہ برباد کیا گیا اور میری ۲۰ تمام طنائیں کاٹی گئیں۔ میرے فرزند میرے پاس سے چلے گئے۔ اور اب نہیں ہیں۔ اب اور کوئی نہیں جو میرے خیمے کو نصب کرے اور میرے پردے لگائے۔ چونکہ چرواہوں نے ۲۱ بے عقلی کی اور خداوند کو نہ ڈھونڈا۔ اس لئے وہ کامیاب نہ ہوئے اور ان کے تمام گھلے پرانگندہ ہو گئے۔ دیکھ شمال کے ۲۲ ملک سے شور اور بڑے ہنگامے کی آواز آئی۔ کہ یہ وہ کے شہر برباد اور گیدڑوں کے غار بنائے جائیں۔ اے خداوند! ۲۳ میں جانتا ہوں۔ کہ آدمی کی راہ اُس کی نہیں ہے۔ اور نہ انسان کا اختیار ہے کہ وہ چلے اور اپنے قدموں کو سنبھالے۔ اے خداوند! میری تادیب کر لیکن اندازے سے۔ اپنے ۲۴ غضب سے نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تو مجھے ناپوئد کرے۔ بلکہ اپنا ۲۵ غضب اُن قوموں پر اُنڈیل جو تجھے نہیں پہچانتیں اور اُن نسلوں پر جو تیرا نام نہیں لیتیں۔ کیونکہ اُنہوں نے یعقوب کو کھالیا۔ وہ اُسے کھا گئے اور اُنہوں نے اُسے فدا کیا اور اُس کی چراگاہ کو ویران کیا +

باب ۱۱

- ۱ خدا سے بے وفائی [یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیا نے خداوند سے پایا جب اُس نے کہا کہ تو اس عہد کی باتیں سن۔ اور ۲ مردان یہودہ اور باشندگان یروشلم سے کلام کرے اور اُن سے ۳ یہ کہہ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ ملعون ہے وہ انسان جو اس عہد کی باتوں کو نہ مانے۔ جس کا میں نے تمہارے ۴ باپ دادا کو حکم دیا۔ اُس روز جب میں اُنہیں ملک مصر یعنی لوہے کے تنور سے نکال لایا اور کہا کہ تم میری آواز کی اطاعت کرو۔ اور جن جن باتوں کا میں تمہیں حکم دوں اُنہیں عمل میں لاؤ۔ یوں تم میری اُمت ہو گے اور میں تمہارا خدا ہوں گا۔ ۵
- ۶ تیرے نام کی قدرت عظیم ہے۔ اے قوموں کے بادشاہ! کون تجھ سے نہ ڈرے گا؟ کیونکہ یہ تیرے شایاں ہے۔ کیونکہ قوموں کے تمام دانشمندوں کے درمیان اُن کی کسی مملکت ۷ میں کہیں تیرا نظیر نہیں۔ وہ سب بے عقل اور احمق ہیں۔ اُن کی ۸ تلقین باطل ہے۔ وہ محض لکڑی ہے۔ اُس کے بنانے کے لئے ترشیش سے چاندی کا پیٹا ہوا پترا اور اوقیر سے سونا لایا جاتا ہے۔ وہ کاریگری کی کاریگری اور ٹھیکرے کے ہاتھوں کا کام ہے۔ اُس کا لباس آسمانی اور ارغوانی ہے۔ وہ سب دانشمندوں کی ۹ کاریگری ہے۔ لیکن خداوند خدا وہی الحق ہے وہی زندہ خدا اور ازل بادشاہ ہے۔ اُس کے غضب سے زمین کانپ جاتی ۱۰ ہے۔ اور قومیں اُس کے قہر کی برداشت نہیں کر سکتیں۔ [تم اُن سے اس طرح کہہ دو کہ جن معبودوں نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا۔ وہ زمین پر سے اور اس آسمان کے نیچے سے نیست ۱۱ ہو جائیں گے۔] جس نے زمین کو اپنی قوت سے بنایا۔ اور جہان کو اپنی حکمت سے قائم کیا۔ اور افلاک کو اپنی دانش سے ۱۲ پھیلا یا۔ اُس کی آواز پر آسمان میں پانی کا شور ہوتا ہے۔ وہ بخارات کو زمین کے کناروں سے اٹھاتا اور مینہ کے لئے ۱۳ بجلیوں کو پیدا کرتا اور ہوا کو اپنے خزنوں سے نکالتا ہے۔ ہر ایک آدمی علم کے لحاظ سے کند ذہن ہے۔ اور ہر ایک زرگر ۱۴ مورت سے شرمندہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس کی ڈھالی ہوئی مورت لغو ہے اور اُس میں جان نہیں۔ یہ چیزیں باطل اور ۱۵ قابلِ تمسخر کاریگری ہیں۔ اور سزا کے وقت وہ فنا ہو جائیں گی۔ ۱۶ یعقوب کا بچہ اِن کی طرح نہیں۔ بلکہ وہ سب چیزوں کا خالق ہے۔ اور اسرائیل اُس کی میراث کا قبیلہ ہے۔ رب الافواج اُس کا نام ہے۔ ۱۷ اے تو جو گھرے ہوئے شہر میں رہتا ہے۔ زمین پر ۱۸ سے اپنا دستی بچہ اٹھا لے۔ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں ملک کے باشندوں کو اب کی دفعہ پھینک دوں گا۔ اور اُن پر مصیبت لاؤں گا تاکہ وہ مجھے پالیں۔

۵ تاکہ میں اپنی اُس قسم کو پورا کروں جو میں نے تمہارے باپ دادا سے کھائی کہ میں انہیں ایسا ملک دوں گا جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ جیسا کہ آج کے دن ہے۔ تو میں نے جواب دیا اور کہا آمین۔ اے خداوند تب خداوند نے مجھ سے کہا۔ ۶ کہ یہودہ کے شہروں اور یروشلم کے کوچوں میں اُن تمام باتوں کی منادی کر اور کہہ۔ کہ اِس عہد کی باتیں سنو اور اُن پر عمل کرو۔ کیونکہ میں نے تمہارے باپ دادا پر اُس دن سے کہ میں انہیں ملک مصر سے نکال لایا آج کے دن تک بار بار شہادت دی۔ میں بروقت جتنا اور کہتا رہا کہ میری آواز سنو پر انہوں نے نہ سنا اور نہ اپنے کان جھکائے۔ بلکہ اُن میں سے ہر ایک اپنے شریر دل کی ضد پر چلا۔ تو میں نے اِس عہد کی تمام باتیں اُن پر پوری کیں جس پر عمل کرنے کا میں نے انہیں حکم دیا پر انہوں نے عمل نہ کیا۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ مردان یہودہ اور باشندگان یروشلم میں فتنہ پایا گیا۔ وہ اپنے باپ دادا کی پہلی بدیوں کی طرف رجوع ہوئے۔ جنہوں نے میری باتیں سننے سے انکار کیا تھا۔ اور انہوں نے دوسرے معبودوں کی تقلید کر کے اُن کی پرستش کی۔ اور اسرائیل کے گھرانے اور یہودہ کے گھرانے نے میرے اِس عہد کو توڑا جو میں نے اُن کے باپ دادا سے باندھا تھا۔ اِس لئے خداوند یوں فرماتا ہے دیکھ میں اُن پر ایک آفت لاؤں گا جس سے وہ چھوٹ نہ سکیں گے۔ تب وہ مجھ سے فریاد کریں گے اور میں اُن کی نہ سنوں گا۔ تب یہودہ کے شہر اور یروشلم کے باشندے جائیں۔ اور اپنے اُن معبودوں سے فریاد کریں جن کے آگے وہ خوشبو جلاتے تھے۔ پر وہ اُن کی مصیبت کے وقت انہیں ہرگز بچانہ سکیں گے۔ کیونکہ اے یہودہ! تیرے شہروں کے شمار کے مطابق تیرے معبودوں کا شمار ہے اور یروشلم کے کوچوں کے شمار کے مطابق تم نے اُس شے مکر وہ کے لئے مَدَن بنائے۔ یعنی ایسے مَدَن جن پر تم بعل کے لئے خوشبو جلاؤ۔

۱۲ پس تو اِس اُمت کے لئے دُعا نہ کر اور نہ بلند آواز سے اُن کے لئے فریاد و التجا کر۔ کیونکہ جب وہ اپنے دُکھ کے وقت میرے پاس چلائیں گے تو میں اُن کی نہ سنوں گا۔ میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام جب کہ اُس نے بہتروں کے ساتھ شرارت کی؟ پاک گوشت تجھ سے جاتا رہے گا۔ جب تُو بدی کرتی ہے تب تو فخر کرتی ہے۔ خداوند نے سبز خوبصورت خوشنما پھل والا زیتون کا درخت تیرا نام رکھا۔ پھر بڑے ہنگامے کی آواز کے ساتھ اُس نے اُس میں آگ سلگائی تو اُس کی شاخیں جھلس گئیں۔ اور رب الافواج نے جس نے اُسے تجھے لگایا تھا۔ تجھ پر بلا کا حکم صادر کیا۔ بے اعتدال کے گھرانے اور یہودہ کے گھرانے کی شرارت کے جوہ بعل کے آگے خوشبو جلا کر کرتے ہیں تاکہ مجھے غصہ دلائیں۔

۱۸ **نبی سے بے وفائی** خداوند نے مجھ پر یہ ظاہر کیا تاکہ میں جانوں۔ اُس وقت تو نے اُن کے کام مجھے دکھائے۔ اور میں اُس غریب بڑے کی مانند تھا جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور میں نے نہ جانا کہ انہوں نے میرے خلاف مشورتیں کیں۔ کہ آؤ ہم درخت کو مع اُس کے ثمر کے نیست کریں اور ہم اُسے ارضِ زندگان سے کاٹ ڈالیں اور پھر اُس کے نام کا ذکر نہ کیا جائے۔ پر اے رب الافواج! اے عادل مُنصف! تُو جو گردوں اور دلوں کا پرکھنے والا ہے۔ اُن سے انتقام لے کر مجھے دکھا۔ کیونکہ میں اپنا دعویٰ تیرے سپرد کرتا ہوں۔ اِس لئے خداوند فرماتا ہے عنایت کے اُن آدمیوں کے حق میں۔ جو تیری جان کے خواہاں ہیں اور کہتے ہیں کہ خداوند کا نام لے کر نبوت نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ تُو ہمارے ہاتھوں سے مارا جائے۔

۲۱ ہاں اِس لئے رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھ۔ میں انہیں یہ سزاؤں گا کہ تُو جو ان تلوار سے مارے جائیں گے۔ اور اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں کال سے مریں گی۔ اور اُن میں سے کوئی نہ بچے گا۔ کیونکہ میں عنایت کے آدمیوں پر اُن کی سزا کے برس میں آفت نازل کروں گا +

باب ۱۶:۱۱ رومیوں ۱۱:۱۷-۲۰ +

باب ۲۲:۱۱ متی ۵:۷، یوحنا ۵:۷ +

۱۲ پس تو اِس اُمت کے لئے دُعا نہ کر اور نہ بلند آواز سے

باب ۱۲

آؤ جمع ہو اے تمام صحرائی درندو! کھانے کے لئے آؤ بہت ۱۰
سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا۔ اور میرے
جھٹے کو پامال کیا۔ اور میرے دل پسند بجرہ کو ویران بیابان
بنایا۔ انہوں نے اُسے ویران کیا۔ ویران ہو کر وہ میرے ۱۱
پاس نالہ کرتی ہے۔ تمام ملک ویران ہو گیا۔ تو بھی کوئی اُسے
خاطر میں نہیں لاتا۔ بیابان کی تمام بلند یوں پر غارت گرائے ۱۲
ہیں۔ کیونکہ خداوند کی تلوار ملک کے اس کنارے سے لے کر
ملک کے اُس کنارے تک نگل جاتی ہے۔ اور کسی بشر کے
لئے سلامتی نہیں ۱۵ انہوں نے گندم بوئی پر کانٹے کاٹے۔ ۱۳
انہوں نے محنت کی پر کچھ نفع نہ ہوا۔ خداوند کے غضب کے
بھڑکنے کے سبب سے تم اپنی پیداوار سے شرمندہ ہو ۱۴
خداوند یوں فرماتا ہے میرے سب بڑے ہمسایوں ۱۳
کے خلاف جو اُس میزاث کو چھوڑتے ہیں جو میں نے اپنی
امت اسرائیل کو وارثت میں دی تھی۔ دیکھ۔ میں انہیں اُن کی
سر زمین سے اکھاڑوں گا اور بیہودہ کے گھرانے کو اُن کے
درمیان سے نکال پھینکوں گا ۱۵ اور بعد اُس کے کہ میں انہیں ۱۵
اکھاڑوں گا میں پھڑوں گا اور اُن پر رحم کروں گا۔ اور ہر
ایک کو اُس کی میزاث پر اور ہر ایک کو اُس کی سر زمین میں
واپس لاؤں گا ۱۵ اور اگر وہ میری امت کی راہیں سیکھیں اور ۱۶
میرے نام کی قسم کھا کر کہیں کہ زندہ خداوند کی قسم جیسا انہوں
نے میری امت کو کعل کی قسم کھانا سیکھا یا تھا۔ تو وہ میری امت
کے درمیان استوار کیے جائیں گے ۱۵ اور اگر وہ نہ سنیں۔ تو ۱۷
میں اُس قوم کو بالکل اکھاڑ ڈالوں گا۔ اور نابود کروں گا
(یوں خداوند کا فرمان ہے) +

باب ۱۳

خداوند نے مجھے یوں فرمایا۔ جا اور اپنے لئے ۱
سکنان کا ایک گمر بندمول لے۔ اور اُسے اپنی گمر پر باندھ اور
اُسے پانی میں نہ بھگو ۱۵ چنانچہ میں نے خداوند کے کلام کے ۲

۱ اے خداوند۔ جب میں تیرے ساتھ بحث کروں تو
تو عادل ٹھہرے گا۔ تو بھی میں اس امر کی بابت تجھ سے بات
کروں گا۔ شریوں کی راہ کیوں کامیاب ہوتی ہے اور سب
بے وفائی سے معاملہ کرنے والے کیوں آرام میں رہتے
۲ ہیں؟ تو نے انہیں لگایا۔ تو انہوں نے جو پکڑی اور بڑھے
اور پھل لائے۔ تو اُن کے منہ میں تو نزدیک ہے پر اُن کے
۳ باطن سے دور ہے ۱۵ لیکن اُسے خداوند تو مجھے جانتا ہے۔ تو
مجھے دیکھتا اور میرے دل کو پرکھتا ہے کہ آیا میں تیری طرف
ہوں یا نہیں۔ انہیں بھیڑوں کی مانند ذبح کے لئے جدا کر۔ اور
۴ قتل کے دن کے لئے انہیں مخصوص کر ۱۵ ملک کب تک نوحہ
کرے اور تمام میدان کی سبزی سوکھ جائے۔ باشندوں کی
بدی کرنے کے سبب سے چرندے اور پرندے ہلاک ہوں۔
کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ وہ ہمارا انجام نہ دیکھے گا ۱۵
۵ اگر تو پیداؤں کے ساتھ دوڑے تو وہ تجھے تھکاتے
ہیں۔ تو تو گھوڑوں کی کیسی برابری کرے گا؟ اگر تو سلامتی کی
سر زمین میں خاطر جمع نہ رہے۔ تو تو اُردن کی جھاڑیوں میں کیا
۶ کرے گا؟ کیونکہ تیرے بھائی اور تیرے باپ کے گھر کے
لوگ تیرے ساتھ بے وفائی کرتے ہیں۔ اور وہ تیرے پیچھے
بلند آواز سے چلاتے ہیں۔ پس تو اُن کا اعتبار نہ کر۔ اگرچہ وہ
تیرے ساتھ نیکی کی باتیں کریں ۱۵

۷ بے وفائی کی سزا میں نے اپنا گھر ترک کیا اور میں نے
اپنی میزاث چھوڑی۔ اور میں نے اپنی جان کی محبوبہ کو اُس کے
۸ دشمنوں کے حوالہ کیا ۱۵ میری میزاث میرے لئے جنگل کے
شیر کی مانند ہوگئی۔ اُس نے میرے خلاف آواز بلند کی۔ اس
۹ لئے میں نے اُس سے نفرت کی ۱۵ میری میزاث میرے لئے
اہل پرندہ ہے۔ شکاری پرندے ہر طرف اُس کے گرد ہیں۔

- ۳ مخاطب ایک گمر بند مول لیا۔ اور اُسے اپنی گمر پر باندھا۔ پھر
 ۴ دوسری دفعہ خداوند مجھ سے ہم کلام ہوا اور کہا: اپنا خرید اہوا
 گمر بند جو تیری گمر پر ہے، لے۔ اور اُٹھ کر فرات کو جا۔ اور
 ۵ وہاں اُسے چٹان کے سوراخ میں چھپا دے۔ تب میں گیا اور
 اُسے فرات کے قریب چھپا دیا۔ جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا
 ۶ تھا۔ اور بہت دنوں کے بعد خداوند نے مجھ سے کہا۔ اُٹھ
 فرات کو جا۔ اور وہاں سے وہ گمر بند نکال جس کی بابت میں
 ۷ نے تجھے حکم دیا کہ وہاں اُسے چھپا دے۔ پس میں فرات کو گیا
 اور کھودا۔ اور گمر بند کو اُس جگہ سے نکالا جہاں میں نے اُسے
 چھپا دیا تھا۔ تو دیکھ۔ وہ گمر بند بوسیدہ ہو گیا تھا اور کسی کام کا
 ۸ نہ رہا تھا۔ تب میرے ساتھ خداوند کا کلام کیا گیا اور اُس نے
 ۹ کہا: خداوند یوں فرماتا ہے کہ اسی طرح سے میں یہودہ کی
 ۱۰ مغزوری اور یروشلیم کی بڑی مغزوری کو بوسیدہ کروں گا۔ یہ
 شہر اُمت جو میرا کلام سننے سے انکار کرتی ہے اور اپنے دل کی
 ضد پر چلتی اور دوسرے معبودوں کے پیچھے جاتی ہے تاکہ اُن کی
 پرستش کرے اور انہیں سجدہ کرے۔ یہ اسی گمر بند کی مانند ہو
 ۱۱ جائے گی جو کسی کام کا نہ رہا۔ کیونکہ جیسا گمر بند انسان کی گمر
 سے لگا رہتا ہے۔ اسی طرح میں نے اسرائیل کے سارے
 گھرانے اور یہودہ کے تمام گھرانے کو اپنے ساتھ لگایا تھا۔
 (یوں خداوند کا فرمان ہے) تاکہ وہ میرے لئے اُمت اور نام
 اور حمد اور فخر ہوں۔ مگر انہوں نے نہ سنا۔
 ۱۲ پر تو اُن سے کہے گا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں
 فرماتا ہے۔ ہر ایک مذکائے سے بھرا جاتا ہے اور وہ مجھ سے کہیں
 گے کیا ہم نہیں جانتے کہ ہر ایک مذکائے سے بھرا جاتا ہے؟
 ۱۳ چنانچہ تو اُن سے کہے گا۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں اس
 ملک کے سب باشندوں اور اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت
 پر بیٹھے ہیں اور کارہنوں اور نیوں اور یروشلیم کے تمام رہنے
 ۱۴ والوں کو بدستقی سے بھر دوں گا۔ اور میں انہیں کیا باپ کیا بیٹا
 سب کے سب ایک دوسرے پر دے ماڑوں گا۔ (خداوند فرماتا
 ہے) اور میں شفقت نہ کروں گا اور ترس نہ کھاؤں گا۔ اور اُن
- کے ہلاک کرنے میں رحم نہ کروں گا۔
 ۱۵ تم سنو اور کان لگاؤ۔ مغزوری نہ کرو۔ کیونکہ خداوند
 ۱۶ ہی فرماتا ہے۔ خداوند اپنے خدا کی تم تجھد کرو پیشتر اس سے کہ
 وہ تاریکی لائے۔ اور پیشتر اس سے کہ تمہارے قدم تاریکی پہاڑوں
 پر ٹھوکر کھائیں۔ اور پیشتر اس سے کہ جب تم روشنی کے منتظر
 ہو۔ وہ اُسے موت کے سائے سے بدلے اور اُسے سخت تاریکی
 بنا دے۔ لیکن اگر تم نہ سنو گے۔ تو میں پوشیدگی میں اُس مغزوری
 ۱۷ پر زاری کروں گا اور میری آنکھ زار زار روئے گی اور آنسو بہائے
 گی۔ اس لئے کہ خداوند کا گلہ اسیر کیا جا رہا ہوگا۔
 ۱۸ بادشاہ اور ملکہ سے کہہ۔ کہ فروتنی کرو اور نیچے بیٹھو۔
 ۱۹ کیونکہ تمہارے فخر کا تاج تمہارے سروں پر سے اتر گیا۔ جبہ
 کے شہر بند کئے گئے۔ اور انہیں کھولنے والا کوئی نہیں۔ تمام
 یہودہ جلاوطن کیا جا رہا ہے۔ ہاں تمام کا تمام اسیر کیا جا رہا ہے۔
 ۲۰ تو اپنی آنکھیں اٹھا۔ اور شیل سے آنے والوں کو دیکھ۔
 وہ گلہ کہاں ہے جو تجھے دیا گیا؟ تیرے فخر کا گلہ کہاں ہے؟
 ۲۱ جب وہ تجھ پر انہیں حکمران کرے گا جنہیں تو نے اپنے عاشق
 ہونا سکھایا تھا۔ تو تو کیا کہے گی۔ کیا تو اس عورت کی طرح جسے
 ۲۲ دروڑہ ہوردرد میں مبتلا نہ ہوگی؟ کیا تو اپنے دل میں کہتی ہے
 کہ یہ باتیں مجھ پر کیوں واقع ہوئیں؟ تیری بدی کی کثرت کے
 باعث تیرے دامن اٹھائے گئے۔ اور تیری ایڑیاں زبردستی نگی
 کی گئیں۔ کیا گوشتی اپنے چمڑے کو یا چیتا اپنے داغوں کو بدل
 ۲۳ سکتا ہے؟ تب تم کیسے نیکی کر سکو گے۔ جب کہ تمہیں بدی کرنے
 کی عادت ہے۔ اس لئے میں انہیں اُس جھس کی مانند جسے
 ۲۴ بیابان کی ہوالے جاتی ہے پراگندہ کروں گا۔ یہی تیرا قرعہ اور
 میری طرف سے تیرا ناپا ہوا بخرہ ہے۔ (یوں خداوند کا فرمان
 ہے) کیونکہ تو نے مجھے فراموش کیا اور جھوٹ پر بھروسہ رکھا۔
 ۲۵ پس اس لئے میں تیرا دامن تیرے منہ تک اٹھاؤں گا۔ اور تیری
 ۲۶ شرم ظاہر ہوگی۔ تیری حرام کاری۔ تیرا نہننا تیری زنا کاری
 کی شرارت۔ خواہ ٹیلوں پر کی گئی اور خواہ میدان میں۔ اور

تیرے مکروہات میں نے دیکھے۔ اے یروشلیم تجھ پر افسوس
تو کب تک پاک نہ ہوگی! +

باب ۱۴

۱ [خشک سالی] خداوند کا وہ کلمہ جو خشک سالی کے بارے میں
إرمیا نے پایا

۲ یہودہ تو ح کرتا ہے۔ اور اُس کے پھانکوں پر اُداسی

چھائی ہے۔ وہ خاک میں سیاہ پوش پڑے ہیں۔ اور یروشلیم کا

۳ چلانا بلند ہوتا ہے۔ شرفاء اُدنی آدمیوں کو پانی کے لئے بھیجتے

ہیں۔ وہ گنوں پر آتے ہیں پر پانی نہیں پاتے۔ وہ اپنے برتن

خالی لے کر واپس جاتے ہیں۔ وہ شرمندہ اور نامدوم ہو کر اپنے

۴ سروں کو ڈھانپتے ہیں۔ کھیتی باڑی بند ہو گئی کیونکہ زمین پر

پہنچنے نہیں برستا۔ اس لئے کسان شرمندہ ہو کر اپنے سروں کو

۵ ڈھانپتے ہیں۔ ہرنی میدان میں چبے دیتی ہے اور اُسے گھاس

۶ کے نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑ جاتی ہے۔ گورخر چٹانوں پر

کھڑے ہو کر گیدڑوں کی مانند ہوا کو سونگھتے ہیں۔ اُن کی

۷ آنکھیں رہ جاتی ہیں۔ اس لئے کہ سبزی نہیں ملتی۔ اگرچہ

ہماری خطائیں ہمارے خلاف گواہی دیتی ہیں۔ اے خداوند

تو اپنے نام کی خاطر عمل کر۔ کیونکہ ہماری برکتیں کثرت سے

۸ ہوئیں اور ہم نے تیرا گناہ کیا۔ اے اسرائیل کی اُمید گاہ اور

مُصیبت کے وقت اُس کے بچانے والے! تو کیوں ملک میں

پردہ کی کی مانند بنا ہے یا ایسے مُسافر کی طرح جو رات کاٹنے کی جگہ

۹ میں آئے؟ تو کیوں حیران آدمی کی طرح ہے۔ ایسے بہاؤ کی

مانند جو بچا نہیں سکتا۔ اے خداوند! تو تو ہمارے درمیان ہے

اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں۔ پس تو ہمیں ترک نہ کر۔

۱۰ خداوند اس اُمت کے حق میں یوں فرماتا ہے۔ کہ

انہوں نے بھٹکانا پسند کیا اور اپنے پاؤں کو نہ روکا۔ پس خداوند

ان سے خوش نہیں۔ اور اب وہ ان کی بدیوں کو یاد کرے گا۔

۱۱ اور ان کی خطاؤں کی سزا دے گا۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا۔

کہ اس اُمت کے لئے نیکی کی دُعا نہ کر۔ جب وہ روزہ رکھیں تو

میں ان کی فریاد نہ سنوں گا۔ اور جب یہ سوختنی قُربانی اور نذر

چڑھائیں تو میں انہیں قبول نہ کروں گا۔ بلکہ تلوار اور کال اور

۱۳ دُبا سے انہیں فنا کروں گا۔ تب میں نے کہا۔ ہائے مالک خداوند! ۱۳

دیکھ۔ انبیاء اُن سے کہتے ہیں۔ کہ تم تلوار نہ دیکھو گے اور نہ تم پر

کال آئے گا۔ بلکہ میں تمہیں اس جگہ میں یقینی سلامتی دوں گا۔

تو خداوند نے مجھ سے کہا۔ کہ وہ انبیاء میرا نام لے کر جھوٹی نبوت

۱۴ کرتے ہیں۔ میں نے انہیں نہیں بھیجا اور نہ انہیں حکم دیا اور

نہ میں نے اُن سے کلام کیا۔ وہ جھوٹی رُؤیتوں اور جھوٹی

غیب دانی اور بطلالت اور اپنے دلوں کی گُراہی سے شہارے

لئے نبوت کرتے ہیں۔ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے۔ وہ ۱۵

انبیاء جو میرا نام لے کر نبوت کرتے ہیں حالانکہ میں نے انہیں

نہیں بھیجا اور جو کہتے ہیں کہ اس ملک پر تلوار اور کال نہ ہوگا۔

یقیناً تلوار اور کال ہی سے فنا ہوں گے اور یہ اُمت جس کے ۱۶

لئے وہ نبوت کرتے ہیں۔ یہ کال اور تلوار کے سبب سے یروشلیم

کے گوجوں میں پھینک دی جائے گی۔ اور کوئی اُسے نہ دفنائے

گا۔ نہ انہیں اور نہ اُن کی عورتوں کو اور نہ اُن کے بیٹوں اور

بیٹیوں کو۔ میں اُن پر انہی کی بدی اُٹاؤں گا۔

اور تو اُن سے یہ کلام کہے گا۔ کہ میری آنکھیں رات ۱۷

اور دن آنسو بہائیں اور نہ تھمیں کیونکہ میری اُمت کی باکرہ بیٹی

بڑی شگستگی سے ماری گئی۔ ایسی ضرب سے جو نہایت درد انگیز

۱۸ ہے۔ اگر میں میدان میں باہر جاؤں۔ تو دیکھ تلوار کے مقتول

ہیں۔ اور اگر میں شہر کے اندر آؤں تو دیکھ کال کے مارے ہوئے

ہیں۔ یہاں تک کہ نبی اور کاہن ملک میں پاگل بن کر آوارہ

پھرتے ہیں۔ آپاؤ نے یہودہ کو بالکل رَد کر دیا کیا تجھے صیہون ۱۹

سے نفرت ہے؟ تو ہمیں کیوں مارتا ہے ہمارے لئے شفا کیوں

نہیں۔ ہم سلامتی کے منتظر ہیں۔ پر کچھ فائدہ نہیں۔ اور شفا

پانے کے وقت دیکھ۔ دہشت ہے۔ اے خداوند ہم اپنی شرارت ۲۰

کا اور اپنے باپ دادا کی بدی کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے

تیرا گناہ کیا۔ اُپنے نام کی خاطر ہمیں پھینک نہ دے۔ اور ۲۱

اپنے جلال کے تحت کی تختیر نہ کر۔ اپنا جو عہد ہم سے ہے اُسے یاد رکھ۔ اُسے نہ توڑو کیا قوموں کے بتوں میں سے کوئی ہے جو پینہ برسائے یا کیا آسمان خرش کرے گا؟ کیا فقط تو ہی نہیں۔ اے خداوند ہمارے خدا؟ ہم تیرے ہی منتظر ہیں۔ کیونکہ تو ہی یہ سب کچھ کرتا ہے +

باب ۱۵

۱ لیکن خداوند نے مجھ سے کہا۔ اگر چہ موسیٰ اور سمونیل میرے سامنے کھڑے ہوتے۔ تو بھی میرا دل اس اُمت کی طرف متوجہ نہ ہوتا۔ انہیں میرے سامنے سے ہٹا دے تاکہ وہ چلے جائیں۔ اگر وہ مجھ سے کہیں۔ ہم کہاں جائیں۔ تو اُن سے کہہ۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ جموت کے لئے ہیں وہ موت کے۔ اور جو تلوار کے لئے ہیں وہ تلوار کے۔ اور جو کال کے لئے ہیں وہ کال کے۔ اور جو اسیری کے لئے ہیں وہ اسیری کے حوالے کیے جائیں گے۔ اور میں چار قسم کی آفتیں اُن پر بھیجوں گا۔ (یوں خداوند کافرمان ہے) یعنی تلوار جو قتل کرے۔ گتے جو پھاڑ ڈالیں۔ ہوا کے پرندے جو کھا جائیں۔ اور زمین کے درندے جو تلف کریں۔

۲ میں انہیں شاہِ یہودہ مَنتے بن جزقی یاہ کے سبب اور اُس کے اُن کاموں کے سبب جو اُس نے یروشلم میں کئے زمین کے تمام مُمالک کے لئے باعثِ عبرت ٹھہراؤں گا۔

۳ پس اے یروشلم! مجھ پر کون شفقت کرے گا۔ کون تیرا ہمدرد ہوگا۔ اور اپنی راہ کو چھوڑ کر تیری سلامتی کون پوچھے گا؟ تو نے مجھے ترک کیا (خداوند کافرمان ہے) اور تو نے مجھے پیٹھ دکھائی۔ تو میں اپنے ہاتھ تیرے خلاف بڑھاؤں گا۔ اور تجھے تلف کروں گا۔ کیونکہ میں ترس کھا کھا کر بے زار ہو گیا۔ اور میں انہیں چھاج سے ملک کے پھانکوں پر پھینکوں گا۔ میں اپنی اُمت کو بے اولاد کروں گا اور فنا کروں گا۔ کیونکہ وہ اپنی

۴ میں اُنہیں شامِ یہودہ مَنتے بن جزقی یاہ کے سبب اور اُس کے اُن کاموں کے سبب جو اُس نے یروشلم میں کئے زمین کے تمام مُمالک کے لئے باعثِ عبرت ٹھہراؤں گا۔

۵ پس اے یروشلم! مجھ پر کون شفقت کرے گا۔ کون تیرا ہمدرد ہوگا۔ اور اپنی راہ کو چھوڑ کر تیری سلامتی کون پوچھے گا؟ تو نے مجھے ترک کیا (خداوند کافرمان ہے) اور تو نے مجھے پیٹھ دکھائی۔ تو میں اپنے ہاتھ تیرے خلاف بڑھاؤں گا۔ اور تجھے تلف کروں گا۔ کیونکہ میں ترس کھا کھا کر بے زار ہو گیا۔ اور میں انہیں چھاج سے ملک کے پھانکوں پر پھینکوں گا۔ میں اپنی اُمت کو بے اولاد کروں گا اور فنا کروں گا۔ کیونکہ وہ اپنی

۶ آگے؟ تو نے مجھے ترک کیا (خداوند کافرمان ہے) اور تو نے مجھے پیٹھ دکھائی۔ تو میں اپنے ہاتھ تیرے خلاف بڑھاؤں گا۔ اور تجھے تلف کروں گا۔ کیونکہ میں ترس کھا کھا کر بے زار ہو گیا۔ اور میں انہیں چھاج سے ملک کے پھانکوں پر پھینکوں گا۔ میں اپنی اُمت کو بے اولاد کروں گا اور فنا کروں گا۔ کیونکہ وہ اپنی

۷ اور میں انہیں چھاج سے ملک کے پھانکوں پر پھینکوں گا۔ میں اپنی اُمت کو بے اولاد کروں گا اور فنا کروں گا۔ کیونکہ وہ اپنی

- ۱۸ سے بھر دیا میرے غم کا کیوں خاتمہ نہیں؟ اور میرا زخم کیوں
درد انگیز اور لاعلاج ہے؟ وہ میرے لئے نہر کا ذب کی مانند
ہو گیا۔ یعنی اُس پانی کی طرح جسے قیام نہیں ۵
- ۱۹ اِس لئے خُداوند یوں فرماتا ہے۔ اگر تُو پھرے تو
میں تجھے پھراؤں گا۔ تُو میرے سامنے کھڑا ہوگا۔ اور اگر تُو
نفیس کو کثیف سے علیحدہ کرے تو تُو میرے منہ کی مانند ہوگا۔
پس وہ تیری طرف پھریں گے اور تُو اُن کی طرف نہ پھرے
- ۲۰ گا ۵ اور میں تجھے اِس اُمت کے مقابل پتیل کی مضبوط دیوار
بناؤں گا۔ اور وہ تجھ سے لڑیں گے پر تجھ پر غالب نہ آئیں
گے کیونکہ تجھے بچانے اور تجھے چھڑانے کو میں تیرے ساتھ
ہوں (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵ پس میں شریروں کے
ساتھ سے تجھے چھڑاؤں گا۔ اور طاقتوروں کے بیٹوں سے تجھے
رہائی دوں گا +

باب ۱۶

- ۱ میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ جب اُس نے کہا کہ ۵ تُو
اپنے لئے بیوی نہ کر اور نہ اِس جگہ میں تیرے بیٹے اور تیری
۳ بیٹیاں ہوں ۵ کیونکہ خُداوند اُن بیٹیوں اور بیٹیوں کی بابت جو
یہاں پیدا ہوتے ہیں اور اُن کی ماؤں کی بابت جن سے وہ پیدا
ہوتے ہیں اور اُن کے باپوں کی بابت جو انہیں اِس ملک میں
۴ پیدا کرتے ہیں یوں فرماتا ہے ۵ وہ دردناک موت مرے گی۔
اُن پر کوئی ماتم نہ کرے گا۔ وہ دفن نہ کیے جائیں گے وہ سطح زمین
پر کھادی مانند ہوں گے۔ وہ تلوار اور کال سے ہلاک ہوں
گے۔ اُن کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی
خُوراک ہوں گی ۵
- ۵ کیونکہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو ماتم کے گھر میں
داخل نہ ہو۔ اور رونے کے لئے وہاں نہ جا اور نہ انہیں تسلی
دینے کے لئے۔ کیونکہ اِس اُمت سے میں نے اپنی سلامتی اور
مہربانی اور رحمت ہٹائی ہے۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵

- پس بڑے اور چھوٹے اِس ملک میں مرجائیں گے۔ وہ دفن نہ
کئے جائیں گے اور نہ اُن پر ماتم کیا جائے گا۔ آدمی اپنے آپ کو
نہ چیریں گے اور نہ اُن کے واسطے اپنے بال منڈائیں گے ۵
اور ماتم زدوں کے لئے مردوں کی بابت تسلی دینے کے واسطے ۷
روٹی نہ توڑیں گے اور نہ اُن کے باپ یا ماں کے واسطے انہیں
تسکین کا پیالہ پلائیں گے ۵
- ۸ اور تُو ضیافت کے گھر میں داخل نہ ہو۔ تاکہ اُن کے
ساتھ بیٹھے اور کھائے اور پیئے ۵ کیونکہ ربّ الافواج اسرائیل ۹
کا خُدا یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں اِس جگہ میں تمہاری آنکھوں
کے سامنے اور تمہارے ایتام میں خوشی کی آواز اور فرحت کی آواز۔
دُلبے کی آواز اور دُلبہ کی آواز موقوف کراؤں گا ۵
- ۱۰ اور جب تُو اِس اُمت کو یہ تمام باتیں بتائے گا۔ اور وہ
تجھ سے کہیں گے کہ خُداوند ہمارے خلاف کس لئے اِس بڑی
آفت کی بات کرتا ہے۔ اور ہماری خطا اور ہمارا گناہ کیا ہے جو
ہم نے خُداوند اپنے خُدا کے خلاف کیا؟ ۵ تُو تُو اُن سے کہے
گا کہ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) چُونکہ تمہارے باپ دادا
نے مجھے چھوڑ دیا اور دُوسرے معبودوں کے پیچھے جا کر اُن کی
پرستش کی اور انہیں سجدہ کیا اور مجھے ترک کیا اور میری شریعت
کو نہ مانا ۵ اور چُونکہ تم نے اپنے باپ دادا سے بدتر شرارت
کی۔ کیونکہ دیکھ تم میں سے ہر ایک اپنے دل کی ضد پر چلتا اور
میرا شتوا نہیں ہوتا ۵ اِس لئے میں تمہیں اِس ملک میں سے ایک ۱۳
ایسے ملک میں پھینک دوں گا جسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادا
جانتے تھے۔ اور وہاں تم رات دن دُوسرے معبودوں کی پرستش
کرو گے۔ کیونکہ میں تم پر رحم نہ کروں گا ۵ اِس لئے دیکھ۔ وہ ۱۴
دن آتے ہیں۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) جن میں پھر کہا
نہ جائے گا کہ زندہ خُداوند کی قسم جو بنی اسرائیل کو ملک مصر
سے نکال لایا ۵ بلکہ زندہ خُداوند کی قسم جو بنی اسرائیل کو شمال ۱۵
کے ملک سے اور اُن تمام ممالک سے نکال لایا جہاں جہاں
اُس نے انہیں ہاک دیا تھا۔ کیونکہ میں انہیں اُس سر زمین
میں واپس لاؤں گا جو میں نے اُن کے باپ دادا کو عطا کی

جَلْقٰی رَہے گی] ۱۵

۵ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ مَلْعُون ہے وہ آدمی جو انسان پر بھروسہ رکھتا ہے۔ اور بشر کو اپنا باؤ بناتا ہے اور جس کا دل خُداوند سے پھر جاتا ہے ۱۵ وہ بیابان کے رتمہ کی مانند ہوگا۔ جو ۶ نیکی کی آمد محسوس نہیں کرتا بلکہ صحرا کی خشک جگہوں میں اور شورہ زار اور غیر آباد زمین میں رہتا ہے ۱۵ مُبارک ہے وہ آدمی ۷ جو خُداوند پر بھروسہ رکھتا ہے۔ اور خُداوند جس کی جائے توکل ہے ۱۵ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا۔ جو پانی کے کنارے لگایا گیا ہو۔ جو اپنی جڑیں خُری میں پھیلاتا ہے اور جب گرمی آئے تو محسوس نہیں کرتا۔ بلکہ اُس کے پتے سبز رہتے ہیں۔ اور خشک سالی میں اُسے کچھ فکر نہیں۔ اور پھل لانے سے نہیں تھمتا ۱۵

۹ دل تمام چیزوں سے زیادہ عمیق اور لاعلاج ہے اُسے ۱۰ کون دریافت کر سکتا ہے ۱۵ میں خُداوند دل کو جانچتا اور کُردوں کو آزماتا ہوں۔ اور ہر ایک انسان کو بوطاہن اُس کی راہوں اور کاموں کے پھل کے بدلہ دیتا ہوں ۱۵ جس طرح تیتراؤ کو ۱۱ جمع کرتا ہے پر بچے نہیں نکالتا۔ اُسی طرح جو راستی کے بغیر دولت کو جمع کرتا ہے وہ اُسے نصف عمر میں چھوڑے گا اور اپنے انجام میں احمق ٹھہرے گا ۱۵

۱۲ ہمارے مقدس مقام میں اے قدیم سے بلند تخت ۱۳ جلالی ۱۵ اے اسرائیل کی اُمید گاہ۔ اے خُداوند! جو مجھے چھوڑ دیتے ہیں وہ سب شرمندہ ہوں گے۔ اور جو مجھ سے خُدا ہو جاتے ہیں۔ لکھا ہے۔ کہ وہ خاک میں مل جائیں گے کیونکہ انہوں نے آبِ حیات کے چشمے خُداوند کو ترک کیا ہے ۱۵

۱۴ اے خُداوند تو مجھے شفا دے۔ تو میں شفا پاؤں گا۔ تُو ہی مجھے بچا تو میں بچ جاؤں گا کیونکہ تُو میرا فخر ہے ۱۵ دیکھ۔ وہ ۱۵ مجھ سے کہتے ہیں۔ کہ خُداوند کا کلمہ کہاں گیا؟ اب وہ آئے ۱۵

۱۶ میں نے بڑے مقصد سے تیرا تعاقب نہیں کیا اور نہ میں نے دُشوار دِن کی خواہش کی۔ تُو خود جانتا ہے کہ جو کچھ میرے ہونٹوں سے نکلا وہ تیری طرف سے تھا ۱۵ تُو میرے لئے ۱۷ دہشت نہ ہو۔ کیونکہ مُصیبت کے دِن میں تُو میری جائے پناہ

۱۶ تھی ۱۵ دیکھ۔ میں بہت سے ماہی گیروں کو بھیجوں گا (تُوں خُداوند کا فرمان ہے) جو انہیں پکڑ لیں گے۔ اور بعد اُس کے، میں بہت سے شکار یوں کو بھیجوں گا۔ جو ہر ایک پہاڑ سے اور ہر ایک ٹیلے سے اور چٹان کے سُوراخوں سے اُن کا شکار کریں گے ۱۵

۱۷ کیونکہ میری آنکھیں اُن کی تمام راہوں پر ہیں۔ اور وہ میرے حضور سے چھپی نہیں رہیں۔ اور نہ اُن کی بدی میری آنکھوں سے پوشیدہ ہے ۱۵ میں اُن کی بدی اور اُن کی خطاؤں کا دُگنا بدلہ دوں گا۔ کیونکہ انہوں نے میرے ملک کو ناپاک کیا۔ اور میری میراث کو اپنی مکر و ہات اور نجانستوں کی لاشوں سے بھر دیا ۱۵

۱۹ [نبی کا اصرار] اے خُداوند تُو جو میری قوت اور میرا قلعہ اور مُصیبت کے دِن میری جائے پناہ ہے۔ زمین کے کناروں سے اقوام تیرے پاس آئیں گی اور کہیں گی۔ یقیناً ہمارے باپ دادا نے جھوٹ اور بطلان کی ایسی وراثت لی جس میں ۲۰ کچھ فائدہ نہیں ۱۵ کیا بشر اپنے لئے معبود بنائے۔ وہ تو معبود ۲۱ نہیں ہیں ۱۵ پس اِس لئے دیکھ۔ میں اِس دفعہ انہیں آگاہ کروں گا۔ میں اپنا ہاتھ اور اپنا زور انہیں دکھاؤں گا۔ تب وہ جانیں گے کہ میرا نام خُداوند ہے +

باب ۱۷

۱ یہودہ کا گناہ لوہے کے قلم سے قلم بند کیا گیا ہے اور الماس کی نوک سے اُن کے دل کی سختی پر نقش کیا گیا۔ بلکہ اُن کے مذبحوں کے سنگوں پر ۱۵ جہاں اُن کے فرزند اُن کے کھمبوں کے مذبحوں پر یاد رہی ٹھہرے۔ سبز درختوں کے پاس اُونچے ۳ ٹیلوں ۱۵ اور میدان کے پہاڑوں پر۔ [میں تیرے گناہوں کے سبب سے تیری تمام خُدد میں تیری دولت اور تیرے خزانوں کو غنیمت میں دوں گا ۱۵ اور تُو اپنی اُس میراث سے ہاتھ اٹھائے گا جو میں نے تجھے عطا کی تھی۔ اور میں تجھے ایسے ملک میں تیرے دشمنوں کا غلام کر دوں گا جسے تُو نہیں جانتا۔ کیونکہ تُو نے میرے غضب کی آگ سلاگئی۔ اور وہ ابد تک

باب ۱۸

گمہار کی تمثیل

۱ یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیا نے خداوند سے پایا
 ۲ جب اُس نے کہا: اُٹھ اور گمہار کے گھر میں جا۔ اور وہاں میں
 ۳ اپنے کلمات تجھے سناؤں گا۔ تب میں گمہار کے گھر میں گیا۔ تو
 ۴ دیکھ۔ وہ چاک پر کام کرتا تھا۔ جب کبھی کوئی برتن جو گمہار مٹی
 ۵ سے بنا ہوا تھا اُس کے ہاتھ میں بگڑ جاتا۔ تو وہ اُس سے اور کوئی
 ۶ برتن بنا لیتا۔ جیسا کہ اُس کی نگاہ میں اچھا معلوم ہوتا۔ تب
 ۷ خداوند نے مجھ سے کلام کیا اور کہا: اے اسرائیل کے گھرانے۔
 ۸ (یوں خداوند کا فرمان ہے) کیا میرا اختیار نہیں کہ اس گمہار کی
 ۹ مانند تمہارے ساتھ سلوک کروں؟ دیکھ۔ اے اسرائیل کے
 ۱۰ گھرانے! تم میرے ہاتھ میں ایسے ہو جیسے مٹی گمہار کے ہاتھ
 ۱۱ میں ہے۔ میں بھی کسی قوم اور کسی مملکت کے حق میں کہتا
 ۱۲ ہوں کہ اُسے اُکھاڑوں توڑ ڈالوں اور ہلاک کروں۔ لیکن
 ۱۳ اگر وہ قوم اپنی اُس بدی سے باز آئے جس کے سبب سے میں
 ۱۴ نے اُس کے خلاف بات کی تھی۔ تو میں بھی اُس بدی سے
 ۱۵ بچھتاؤں گا جو میں نے اُن سے کرنے کے لئے سوچی تھی۔ اور
 ۱۶ میں کبھی کسی قوم اور کسی مملکت کی بابت کہتا ہوں کہ اُسے
 ۱۷ بناؤں گا اور لگاؤں گا۔ لیکن اگر وہ میری نگاہ میں بدی کرے
 ۱۸ اور میری نہ سنے۔ تو میں بھی اُس کے ساتھ نیکی کرنے سے
 ۱۹ بچھتاؤں گا۔ جو میں نے کہی تھی کہ اُس کے ساتھ کروں گا۔
 ۲۰ اور اب مردانِ یہودہ اور باشندگانِ یروشلم سے کلام کر کے
 ۲۱ کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھ۔ میں تمہارے خلاف مصیبت
 ۲۲ کا تصور کرتا ہوں اور تمہارے خلاف ایک منصوبہ باندھتا ہوں۔
 ۲۳ لہذا تم سب کے سب اپنی بُری روش سے باز آؤ۔ اور اپنی راہوں
 ۲۴ اور اپنے اعمال کو درست کرو۔ لیکن وہ کہتے ہیں کہ یہ فضول
 ۲۵ ہے۔ ہم تو اپنے خیالات کے مطابق چلیں گے اور سب کے
 ۲۶ سب اپنے شریروں کی ضد پر عمل کریں گے۔

باب ۱۸: ۶-۱۸: ۲۰ +

۱۸ ہے۔ میرے ایذا رساں رسوا ہوں۔ پر مجھے رسوا نہ ہونے
 دے۔ وہ خوف زدہ ہوں پر مجھے خوف زدہ نہ ہونے دے۔
 مصیبت کا دن اُن پر لا اور دُکھنی ہلاکت سے اُنہیں ہلاک کر۔
 ۱۹ خداوند نے مجھ سے یوں کلام کیا۔ جا اور بنی اُمرت
 کے پھاٹک پر کھڑا ہو جس سے شاہانِ یہودہ اندر آتے اور باہر
 ۲۰ جاتے ہیں۔ بلکہ یروشلم کے تمام پھاٹکوں پر۔ اور اُن سے
 کہہ۔ اے شاہانِ یہودہ اور تمام یہودہ اور تمام باشندگانِ
 یروشلم۔ تم جو ان پھاٹکوں سے اندر آتے ہو خداوند کا کلمہ
 ۲۱ سنو۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ تم اپنی جانوں کے لئے خبردار
 رہو۔ کہ سبت کے دن کوئی بوجھ نہ اٹھاؤ۔ اور اُسے لے کر
 ۲۲ یروشلم کے پھاٹکوں کے اندر نہ آؤ۔ اور نہ سبت کے دن اپنے
 گھروں میں سے بوجھ لے کر باہر جاؤ اور نہ کوئی اور کام کرو۔
 بلکہ سبت کے دن کو پاک رکھو۔ جیسا کہ میں نے تمہارے
 ۲۳ باپ دادا کو حکم دیا۔ برائے نہیں نے نہ سنا اور نہ اپنے کان لگائے۔
 بلکہ اپنی گردنیں سخت کیں تاکہ نہ سنیں اور نہ تادیب کو قبول
 ۲۴ کریں۔ پس اگر تم تجھ سے میری سنو گے (یوں خداوند کا
 فرمان ہے) اور سبت کے دن تم اس شہر کے پھاٹکوں میں بوجھ لے
 کر داخل نہ ہو گے۔ بلکہ سبت کے دن کو پاک رکھو گے۔ یہاں
 ۲۵ تک کہ کسی طرح کا کام کاج نہ کرو۔ تو اس شہر کے پھاٹکوں سے
 وہ بادشاہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھے ہوں گے داخل ہوں گے اور
 وہ اور اُن کے سردار اور مردانِ یہودہ اور باشندگانِ یروشلم
 رتھوں اور گھوڑوں پر سوار ہوں گے اور یہ شہر ابد تک آباد رہے
 ۲۶ گا۔ اور وہ یہودہ کے شہروں اور یروشلم کی نواحی اور بنیامین کی
 سرزمین اور شفیلمہ اور کوہستان اور نبطہ سے آئیں گے۔ اور
 سوتھنی قریانیوں اور ذبیحوں اور نڈروں اور لوبان کولائیں گے
 اور خداوند کے گھر میں شکرانے کے ذبیحوں کو گزرائیں گے۔
 ۲۷ لیکن اگر تم میری نہ سنو کہ سبت کے دن کو پاک رکھو اور بوجھ نہ
 اٹھاؤ اور اُسے لے کر سبت کے دن یروشلم کے پھاٹکوں میں
 داخل نہ ہو۔ تو میں اُس کے پھاٹکوں میں آگ بھڑکاؤں گا۔ تو
 وہ یروشلم کے محلوں کو بھسم کرے گی اور نہیں بچھے گی +

نہ کر۔ اور اُن کے گناہ اپنے سامنے سے مٹا نہ ڈال وہ تیرے سامنے ہلاک ہو جائیں۔ اپنے غضب کے وقت اُن سے یہ سلوک کر +

باب ۱۹

- ۱ **شکستہ صُراحی کی تمثیل** خُداوند یوں فرماتا ہے۔ جا اور گہوار ۱
سے مٹی کی ایک صُراحی مول لے۔ اور اُمت کے کئی بزرگ اور
۲ کاہنوں کے کئی بزرگ تیرے ساتھ ہوں اور ٹھیکروں کے
پھانک کے مقابل بن وشم کی وادی میں جا کرو ہاں اُن باتوں
کا اعلان کرو جن میں تجھ سے کہتا ہوں اور کہہ۔ اے شاہان ۳
یہودہ اور باشندگان یروشلم خُداوند کا کلمہ سنو۔ ربّ الافواج
اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں اس جگہ پر ایک آفت
نازل کروں گا۔ کہ جو کوئی اُس کی بابت نسنے گا۔ اُس کے کان
سننا جائیں گے کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا۔ اور اِس ۴
جگہ کو غیروں کی کر دیا۔ اور اِس میں دوسرے معبودوں کے
لئے خوشبو جلائی۔ جنہیں نہ وہ نہ اُن کے باپ دادا اور نہ شاہان
یہودہ جانتے تھے اُنہوں نے اِس جگہ کو بے گنا ہوں کے خُون
سے بھر دیا اور بعل کے لئے اونچے مقام تعمیر کئے تاکہ اپنے ۵
فرزندوں کو بعل کی سختی قربانیوں کے طور پر آگ سے
جلائیں۔ جس بات کی بابت میں نے نہ کبھی حکم دیا نہ کلام کیا
اور نہ دل میں خیال کیا اور اِس لئے دیکھ وہ دن آتے ہیں ۶
(یوں خُداوند کا فرمان ہے) جن میں یہ جگہ پھر توفت اور
وادی بن وشم نہیں بلکہ وادی القتل کہلائے گی اور اِس جگہ ۷
میں یہودہ اور یروشلم کی مشورت کو میں باطل کروں گا۔ اور وہ
اپنے دشمنوں کے سامنے تلوار سے اور اُن کے ہاتھ سے قتل
کئے جائیں گے جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں۔ اور میں اُن
کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو کھانے کے
لئے دوں گا اور میں اِس شہر کو ویران اور باعثِ حقارت ۸
کروں گا۔ اور ہر ایک جو اُس کے پاس سے گزرے گا حیران

- ۱۳ پس۔ اِس لئے خُداوند یوں فرماتا ہے۔ قوموں سے
پوچھو۔ کس نے کبھی ایسی بات سنی؟ اسرائیل کی کنواری نے
۱۴ ایسا کام کیا جس سے روٹ گئے کھڑے ہوتے ہیں کیا عظیم
کوہ لبنان کی برف کبھی جاتی رہے گی؟ یا اُس کی پھوٹی ہوئی
۱۵ ٹھنڈی جاری ندیاں جذب ہو جائیں گی؟ لیکن میری اُمت
مجھے بھول گئی۔ اور بطلان کے لئے خوشبو جلائی۔ اُس نے اُن
کی راہوں میں یعنی قدیم رستوں میں اُنہیں گمراہ کیا۔ تاکہ
۱۶ پگڈنڈیوں میں ناہموار راہ میں چلیں اور تاکہ اپنے ملک کو ویران
اور ہمیشہ کی سسکار کریں۔ تو جو کوئی ادھر سے گزرے گا وہ حیران
۱۷ ہوگا اور اپنا سر ہلائے گا مشرقی ہوا کی مانند میں اُنہیں دشمن
کے سامنے پراگندہ کروں گا۔ اور ہلاکت کے دن اُنہیں چہرہ
نہیں بلکہ پیٹھ دکھاؤں گا ۱۸
تب اُنہوں نے کہا۔ آؤ ہم ارمیا کے خلاف منصوبے
ایجاد کریں۔ کیونکہ کاہن کے نہ ہونے کی وجہ سے شریعت
ہرگز جاتی نہ رہے گی۔ اور نہ مشورت مشیروں کے نہ ہونے
سے۔ اور نہ کلام نبی کے نہ ہونے کی وجہ سے۔ آؤ ہم اُسے
۱۹ زبان سے ماریں۔ اور اُس کی کسی بات پر توجہ نہ کریں اور اے
خُداوند! تو مجھ پر توجہ کر۔ اور میرے مخالفوں کی آواز کو سن ۲۰
کیا نیکی کا بدلہ بدی سے دیا جائے؟ کیونکہ اُنہوں نے میری
جان کے لئے گڑھا کھودا۔ یاد رکھ۔ کہ میں تیرے حضور کھڑا
ہوا۔ تاکہ اُن کے لئے نیکی کی بات کروں۔ اور تیرا غضب اُن
۲۱ سے پلٹ دوں اور اِس لئے اُن کے بچوں کو کال کے حوالے کر۔
اور اُنہیں تلوار کی دھار کے پیر دکر۔ اُن کی بیویاں بے اولاد
اور رائدیں ہو جائیں۔ اور اُن کے آدمی و با کے مقتول ہوں
۲۲ اور اُن کے نوجوان جنگ میں تلوار سے مارے جائیں اور اُن
کے گھروں سے چلانے کی آواز سنی جائے۔ جب تو اُن پر
ناگہاں ڈاگوں کا بجھتا لائے گا۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے مجھے
پکڑنے کے لئے گڑھا کھودا۔ اور میرے پاؤں کے لئے پھندے
۲۳ لگائے اور پر تو اے خُداوند اُن کی تمام مشورت قتل کو جانتا ہے
جو وہ میرے خلاف باندھتے ہیں۔ پس تو اُن کی بدی معاف

- ۹ ہوگا۔ اور اُس کی سب آفتوں کے سبب بھپکارے گا اور میں انہیں اُن کے بیٹوں اور اُن کی بیٹیوں کا گوشت کھلاؤں گا اور وہ اُس محاصرہ اور تنگی کے وقت جس سے اُن کے دشمن اور اُن کی جان کے خواہاں انہیں تنگ کریں گے ایک دوسرے کا گوشت کھائیں گے ۵
- ۱۰ تب تو اُس صراچی کو اُن آدمیوں کے سامنے توڑے گا جو تیرے ساتھ گئے اور اُن سے کہے گا رب الافواج یوں فرماتا ہے۔ جس طرح گمبار کا برتن توڑا جاتا ہے اور پھر نہیں جوتا۔ اُسی طرح میں اس امت اور اس شہر کو توڑ ڈالوں گا اور
- ۱۲ جگہ کے نہ ہونے کی وجہ سے تو فوت قبرستان بنے گا اس جگہ سے اور اُس کے باشندوں سے میں بونہی کروں گا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) اور میں اس شہر کو فوت کی مانند کر دوں
- ۱۳ گا اور یروشلیم کے گھر اور شاہان یہودہ کے محل فوت کی جگہ کی طرح ہی ناپاک ہوں گے۔ مع اُن سب گھروں کے جن کی چھتوں پر وہ آسمان کے تمام لشکر کے لئے خوشبو جلاتے اور دوسرے معبودوں کے لئے تپاؤن بہاتے رہے ۵
- ۱۴ تب ارمیا فوت سے جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کے لئے بھیجا تھا واپس آیا۔ اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہوا۔ اور تمام لوگوں سے کہا ۵ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں اس شہر پر اور اس کے تمام قصبوں پر وہ سب آفتیں لاؤں گا جن کا میں نے اُس کے حق میں ذکر کیا۔ کیونکہ انہوں نے اپنی گردنیں سخت کیں تاکہ میرا کلام نہ سنیں +
- باب ۲۰
- ۱ اور فثور بن اتیر کا بن نے جو خداوند کے گھر میں سردارِ ناظم تھا ارمیا کو اُن باتوں کی نبوت کرتے سنا تو فثور نے ارمیا نبی کو کوڑے لگوائے اور اسے خداوند کے گھر کے نزدیک بنیاپین کے بالائی پھاٹک میں کاٹھ میں ڈالا ۵
- ۳ اور دوسرے دن فثور نے ارمیا کو کاٹھ سے نکلوا یا۔ تب ارمیا نے اُس سے کہا کہ خداوند نے فثور نہیں بلکہ تیرا نام ماجور من ساہب رکھا ہے ۵ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں تجھے تیرے اور تیرے تمام خیر خواہوں کے لئے باعثِ ہول کر دیتا ہوں۔ وہ اپنے دشمن کی تلوار سے گر جائیں گے اور تیری ہی آنکھیں دیکھیں گی۔ اور میں تمام یہودہ کو شاہِ بابل کے حوالہ کرتا ہوں۔ وہ انہیں بابل میں جلا وطن کرے گا اور تلوار سے قتل کرے گا اور میں اس شہر کی ساری دولت اور اُس کی سب محنت اور تمام نفیس چیزیں اور شاہانِ یہودہ کے سب خزانے اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں دے دوں گا تو وہ انہیں لوٹیں گے اور پڑیں گے اور بابل کو لے جائیں گے ۵
- ۶ اور تو اے فثور اپنے تمام گھرانے سمیت جلا وطن ہوگا۔ اور تو بابل میں پہنچ کر وہاں مرے گا اور دفن کیا جائے گا۔ یعنی تو اور تیرے وہ تمام رفیق بھی جن کے لئے تو جھوٹی نبوت کرتا رہا ۵
- ۷ اے خداوند! تو نے مجھے مخاطب دیا تو میں نے مخاطب کھایا۔ تو نے میرے ساتھ اصرار کیا اور تو غالب آیا۔ میں دن بھر باعثِ تمسخر ہوں۔ اور ہر ایک میری توہین کرتا ہے ۵ کیونکہ جب بھی میں کلام کرتا ہوں۔ تو چلا تا ہوں۔ میں ظلم اور غنیمت کی پکار کرتا ہوں۔ تو خداوند کا کلام دن بھر میرے لئے ننگ اور تمسخر کا باعث ہوتا ہے ۵ جب میں کہتا ہوں کہ میں اس پر پھر نہ سوچوں گا۔ اور پھر اُس کے نام سے کلام نہ کروں گا۔ تو میرے دل میں گویا جلتی ہوئی آگ آتی ہے۔ جو میری ہڈیوں کے اندر پوشیدہ ہے۔ اور میں اُسے ضبط کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ لیکن کر نہیں سکتا ۵ کیونکہ میں بہتیروں کا اور ماجور من سیاہب کا بھی پھپھساں منتا رہتا ہوں کہ اس کی شکایت کرو۔ ہم اس کی شکایت کریں گے۔ میرے قریب تر دوست سب کے سب میرے ٹھوکر کھانے کی تاک
- باب ۲۰:۳ "ماجور من سیاہب" یعنی ہر طرف سے ہول +

میں ہیں اور کہتے ہیں کہ شاید وہ دھوکا کھائے تو ہم اُس پر ۱۱ غالب آئیں گے۔ اور اُس سے انتقام لیں گے۔ لیکن خُداوند میرے ساتھ ایک زبردست بہادر کی مانند ہے۔ اس لئے میرے ستانے والے گر جائیں گے اور غالب نہ آئیں گے۔ وہ نہایت شرمندہ ہوں گے۔ کیونکہ وہ کامیاب نہ ہوں گے اور ۱۲ اُن کی شرمندگی ابد تک باقی رہے گی اور فراموش نہ ہوگی۔ پس اے ربّ الافواج صادق کے جانچنے والے۔ گردوں اور دلوں کے دیکھنے والے! میں تیرا انتقام اُن سے دیکھوں۔ کیونکہ ۱۳ میں نے اپنا دعویٰ تیرے سپرد کیا ہے۔ خُداوند کے لئے گیت گاؤں۔ خُداوند کی تعجید کرو۔ کیونکہ اُس نے مسکین کی جان کو ۱۴ بک کر داروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ ملعون ہو وہ دن جس میں میں نے پیدا ہوا۔ اور وہ روز جس میں میری ماں نے مجھے ولادت ۱۵ دی ہرگز مبارک نہ ہو۔ ملعون ہو وہ آدمی جس نے میرے باپ کو خبر دے کر کہا۔ کہ تیرے لئے فرزند زینہ پیدا ہوا۔ اور ۱۶ اُسے نہایت خوش کیا۔ وہ آدمی اُن شہروں کی مانند ہو جنہیں خُداوند نے اُلٹ دیا اور نہ پچھتایا۔ وہ صبح لکڑا اور دوپہر کے ۱۷ وقت غوغا مچا۔ کیونکہ رجم میں اُس نے مجھے قتل نہ کیا۔ کہ میری ماں ہی میری قبر ہوئی۔ اور اُس کا رجم ہمیشہ تک حاملہ ۱۸ رہتا۔ میں کیوں رجم سے باہر نکلتا کہ مشقت اور رنج دیکھوں۔ اور میرے ایام شرمندگی میں گزریں +

باب ۲۱

۱ صدیقی یاہ کی سفارت یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیا نے خُداوند سے پایا۔ جب صدیقی یاہ بادشاہ نے فسخور بن ملکی یاہ اور صفن یاہ ۲ بن معسی یاہ کا بن کو اُس کے پاس بھیجنا کہ کہیں کہ ہمارے لئے خُداوند سے پوچھ۔ کیونکہ بُوکد نصر شاہ بابل ہم سے لڑائی کرتا ہے۔ شاید کہ خُداوند ہمارے ساتھ اپنے تمام عجیب کاموں ۳ کی طرح کرے۔ تاکہ وہ ہمارے پاس سے چلا جائے۔ تب ارمیا نے اُن سے کہا۔ تم صدیقی یاہ سے یوں کہو گے۔ خُداوند ۴ اور شاہ یہوئہ کے گھرانے کے حق میں خُداوند کا کلمہ ۱۱ سنو۔ اے داؤد کے گھرانے! خُداوند یوں فرماتا ہے۔ تم صبح ۱۲ کے وقت انصاف کرو۔ اور مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ۔ مبادا میرا غضب آگ کی طرح بھڑکے اور ایسی تیزی سے جل اٹھے کہ تمہارے اعمال کی بدی کے سبب سے نہ بجھے۔ دیکھ۔ ۱۳ اے وادی میں بسنے والی اے میدان کی چٹان! (یوں خُداوند کا فرمان ہے) میں تمہیں جو کہتے ہو کہ کون ہم پر حملہ کرے گا۔ اور کون ہمارے مسکینوں میں داخل ہوگا۔ میں تمہارے اعمال ۱۴

کے پھلوں کے مطابق تمہیں سزا دیوں گا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) اور میں اُس کے جنگل میں آگ جلاؤں گا تو وہ اُس کی تمام نواحی کو بھسم کرے گی +

باب ۲۲

- ۱ شاہ ورعایا رجوع لائیں خداوند یوں فرماتا ہے۔
- ۲ شاہ یہودہ کے گھر کو جا۔ اور وہاں یہ کلام کرو اور کہہ اے شاہ یہودہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے۔ تو مع اپنے ملازمین اور اپنی رعایا کے جو ان پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہیں خداوند کا کلمہ سن خداوند یوں فرماتا ہے۔ تم عدل و صداقت عمل میں لاؤ۔ اور مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے بچھڑاؤ اور پردیسی اور یتیم اور بیواؤں کو نہ سناؤ اور نہ ان پر ظلم کرو اور اس جگہ میں بے گناہ خون مت بہاؤ کیونکہ اگر تم اس کلام کے مطابق عمل کرو گے۔ تو داؤد کے تخت پر بیٹھنے والے بادشاہ یعنی وہ مع ان کے ملازمین اور ان کی رعایا کے رتھوں اور گھوڑوں پر سوار ہو کر ۵ اس گھر کے پھاٹکوں سے داخل ہوا کریں گے پر اگر تم نے اس کلام کو نہ سنا۔ تو میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ کہ یہ گھر ایک ویرانہ ہو جائے گا
- ۶ کیونکہ شاہ یہودہ کے گھرانے کے حق میں خداوند یوں فرماتا ہے۔ گو تو میرے لئے چلے داؤد اور لبنان کی چوٹی ہے۔ تو بھی میں تجھے یقیناً بیابان اور غیر آباد ویرانہ بناؤں گا
- ۷ کیونکہ میں تیرے خلاف غارت گروں کو اور ان میں سے ہر ایک کو اُس کے ہتھیاروں کے ساتھ تیار کر دوں گا۔ تو وہ تیرے غمہ دیو داروں کو کاٹیں گے اور انہیں آگ میں ڈالیں گے
- ۸ اور بہت سے لوگ اس شہر کے پاس سے گزریں گے۔ اور ایک دوسرے سے کہیں گے کہ خداوند نے اس بڑے شہر کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ ۹ تب کہا جائے گا کہ اس لئے کہ انہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا۔ اور دوسرے معبودوں کو سجدہ کیا اور ان کی پرستش کی
- ۱۰ تم مردے پر نہ روؤ اور نہ اُس کے لئے نوحہ کرو۔ پر اُس کے لئے جو چلا جاتا ہے بڑی زاری کرو۔ کیونکہ وہ پھر واپس نہ آئے گا۔ اور نہ اپنی پیدائش کی سرزمین کو دیکھے گا
- ۱۱ کیونکہ شاہ یہودہ شکوم بن یوشی یاہ کے حق میں جس نے اپنے باپ یوشی یاہ کے بعد سلطنت کی۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جو اس جگہ سے چلا گیا وہ پھر کبھی یہاں نہ لوٹے گا بلکہ وہ اُس جگہ میں مرے گا جہاں وہ اسیر ہو کر لے جایا گیا۔ اور وہ اس سرزمین کو پھر کبھی نہ دیکھے گا
- ۱۳ واویلا اُس پر جو اپنے گھر کو بے انصافی سے اور اپنے بالا خانے کو بغیر راستی کے بناتا ہے اور اپنے ہمسائے سے بلا اجرت خدمت کرواتا ہے اور اُس کے کام کی مزدوری اُسے نہیں دیتا اور جو کہتا ہے کہ میں اپنے لئے ایک وسیع گھر اور ایک فراخ بالا خانہ بناؤں گا۔ اور جو اپنے لئے کھڑکیاں کھولتا اور دیوار کی چھت بناتا اور شہر فی روغن چڑھاتا ہے ۱۵ اُس نے سلطنت کرے گا کہ تو دیوار کے کام کا شوقین ہے؟ کیا تیرا باپ کھاتا پیتا بلکہ ساتھ ہی عدل اور صداقت کا کام کرتا نہ رہا۔ تو اُس کا بھلا ہوتا تھا ۱۶ اُس نے غریب اور مسکین کا انصاف کیا تب بھلا ہوا۔ کیا یہی میری معرفت نہ تھی؟ (یوں خداوند کا فرمان ہے) ۱۷ مگر تیری نگاہ اور تیرا دل لالچ پر اور بے گناہ خون بہانے پر اور ظلم پر اور سختی پر لگا ہے ۱۸ خداوند شاہ یہودہ یو یا قیم بن یوشی یاہ کے حق میں یوں فرماتا ہے اُس پر یہ ماتم نہ کیا جائے گا کہ ہائے میرے بھائی! یا ہائے میری بہن! اور نہ یہ نوحہ کیا جائے گا کہ ہائے آقا! یا ہائے اُس کی شوکت! بلکہ اُس کا دفن گدھے کا سا ہو گا وہ گھسیٹا جائے گا اور یہ ویشم کے پھاٹکوں سے دُور پھینکا جائے گا
- ۲۰ لبنان پر چڑھ جا اور چلا۔ اور باشان میں اپنی آواز بلند کر۔ اور عباریم پر سے چلا۔ کیونکہ تیرے سب چاہنے والے مارے گئے ۲۱ تیری اقبال مندی میں میں نے تجھ سے بات کی۔ پر تو نے کہا کہ میں نہیں سنوں گی۔ تیرے لڑکپن ہی سے تیرا یہی ڈھنگ ہے۔ کہ تو میری آواز نہیں سنتی ۲۲ تیرے

- تمام چرواہوں کو ہوا چرائے گی۔ اور تیرے عاشق جلا وطنی میں جائیں گے۔ تب درحقیقت تو اپنی ساری شرارت کے باعث ۲۳ شرمندہ اور تجل ہوگی ۵ اے تو جو اس وقت لبنان میں بستی اور دیو داروں پر آشیا نہ بناتی ہے۔ تو کس قدر کراہے گی جب تجھے اُس عورت کی سی تکلیف ہوگی جسے درِ دِزہ لگا ہو ۵
- ۲۴ میری حیات کی قسم (یوں خُداوند کا فرمان ہے) کہ اگر چہ شاہ بیہودہ کن یاہ بن یویا قیم میرے دہنے ہاتھ کی خاتم ۲۵ ہوتا۔ تو بھی میں تجھے وہاں سے نکال پھینکتا ۵ میں تجھے اُن کے حوالہ کر دوں گا جو تیری جان کے خواہاں ہیں اور جن کے چہرے سے تو خوف کھاتا ہے یعنی شاہ بابل، بُوکد نصر اور گلدا نیوں ۲۶ کے حوالہ ۵ اور میں تجھے اور تیری ماں کو جس سے تو پیدا ہوا۔ ایک غیر ملک میں ہانک دوں گا۔ اور جہاں تم پیدا نہ ہوئے ۲۷ وہاں تم مرو گے ۵ اور جس سرزمین میں واپس آنے کے لئے اُن کے دل خواہشمند ہوں گے۔ وہاں وہ لوٹ کر نہ آئیں گے ۵ ۲۸ کیا یہ مُرد گُن یاہ مٹی کا حقیر ٹوٹا ہوا برتن ہے یا ناپسندیدہ سُن ہے؟ کس سبب سے وہ اور اُس کی اولاد نکالے جاتے اور اُس ملک ۲۹ میں پھینکے جاتے ہیں جسے وہ نہیں جانتے؟ ۵ سرزمین۔ سرزمین۔ اے سرزمین! خُداوند کا کلمہ سُن ۵ (خُداوند یوں فرماتا ہے) ۳۰ کہ اِس آدمی کو بے اولاد لکھو۔ ایسا آدمی جو اپنے دنوں میں کامیاب نہ ہوگا۔ کیونکہ اُس کی نسل میں سے کوئی کامیاب نہ ہوگا کہ داؤد کے تخت پر بیٹھے اور پھر بیہودہ پر حکومت کرے +
- ۹ **جھوٹے انبیاء کی بابت** انبیاء کے حق میں۔ میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا۔ اور میری سب ہڈیاں کانپتی ہیں اور خُداوند کے سبب سے اور اُس کے پاک کلام کے سبب سے میں مُمُور شخص اور اُس آدمی کی مانند ہو گیا جو نے سے مغلوب ہو ۵ کیونکہ ملک زنا کاروں سے بھر گیا اور لعنت ۱۰ کے باعث ماتم کرتا ہے۔ پیایان کی چراگا ہوں سوکھ گئیں۔ اِس لئے کہ اُن کی روش بُری اور اُن کی قوت ناراست ہے ۵ کیونکہ ۱۱ نبی اور کاہن دونوں مکار ہیں۔ میں اپنے ہی گھر میں اُن کی شرارت پاتا ہوں (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵ اِس لئے اُن کی راہ اندھیرے کی پھسلنی جگہ کی طرح ہوگی۔ اور وہ اُس کی طرف ہانکنے جائیں گے اور وہاں گریں گے۔ کیونکہ میں اُن

باب ۲۳

- ۱ **عادل چوپان کا وعدہ** اُن چرواہوں پر افسوس! جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک کرتے اور پراگندہ کرتے ہیں (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵ اِس لئے خُداوند اسرائیل کا خُدا اُن چرواہوں کے حق میں جو میری اُمت کو چراتے ہیں یوں فرماتا ہے کہ تم نے میرے گلے کو پراگندہ کیا۔ اور اُسے ہانک کر نکال دیا اور اُس کی خبر گیری نہ کی۔ اِس لئے میں تمہارے کاموں کی

- ۲۳ سے انتقام لینے کے برس میں اُن پر آفت لاؤں گا۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۱۳
- ۲۴ خُداوند کا فرمان ہے) ۱۴ میں نے سامرہ کے نبیوں میں ایک حماقت دیکھی ہے۔ یعنی یہ کہ وہ بعل کا نام لے کر نبوت کرتے اور میری اُمت اسرائیل کو گمراہ کرتے تھے ۱۵ لیکن یروشلیم کے نبیوں میں میں کراہت دیکھتا ہوں۔ وہ زنا کرتے اور جھوٹ سے بلاپ رکھتے۔ اور بد کرداروں کی حمایت کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی اپنی بدی سے باز نہیں آتا۔ پس میرے نزدیک وہ سب سodom کی مانند اور اُن کے باشندے ۱۵ عمورہ کی طرح ہو گئے ۱۵ اس لئے ربُّ الافواج اُن نبیوں کے حق میں یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں اُنہیں افسنتین کھلاؤں گا اور زہر کا پانی پلاؤں گا۔ کیونکہ یروشلیم کے نبیوں ہی سے تمام ملک میں بے دینی پھیلی ۱۶
- ۱۷ اس لئے ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ تُم اُن نبیوں کی باتیں نہ سُنو۔ جو تمہارے لئے نبوت کرتے اور تمہیں دھوکا دیتے ہیں۔ وہ خُداوند کے منہ کی بات نہیں پر اپنے دل کے ۱۷ تصور کی بات کرتے ہیں ۱۷ وہ میری توہین کرنے والوں سے ہر وقت کہتے ہیں کہ خُداوند نے فرمایا ہے۔ تمہاری سلامتی ہوگی۔ اور وہ اپنے دل کی ضد پر چلنے والے ہر ایک سے کہتے ۱۸ ہیں کہ جُھ پر کوئی آفت نہ آئے گی ۱۸ کیونکہ کس نے خُداوند کی مجلس میں کھڑے ہو کر اُس کا کلام سنا اور سمجھا۔ کس نے اُس کے کلام پر غور کیا اور اُس پر کان لگایا ۱۹؟ [دیکھ۔ خُداوند کے قہر شدید کا طوفان اُٹھے گا۔ اور بگولے دینوں کے سر پر ٹوٹ پڑے گا ۲۰ کیونکہ خُداوند کا غضب موقوف نہ ہوگا۔ جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچائے اور اپنے دل کا مقصد پورا نہ کرے ۲۱ تُم آخری ایام میں اُسے خُوب سمجھو گے] ۲۱ میں نے اُن نبیوں کو نہیں بھیجا۔ تو بھی وہ دوڑتے ہیں۔ میں نے اُن سے کلام نہیں کیا۔ تو بھی وہ نبوت کرتے ہیں ۲۲ پر اگر وہ میری مجلس میں کھڑے ہوتے تو وہ میری اُمت کو میرا کلام سناتے۔ اور وہ اپنی بُری راہ سے اور اپنے اعمال کی بُرائی سے باز آتے ۲۳
- ۲۳ کیا میں نزدیک ہی سے خُدا ہوں۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) اور دُور سے خُدا نہیں؟ ۲۴ کیا انسان پوشیدہ جگہوں میں چُھپے گا اور میں اُسے نہ دیکھوں گا؟ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) کیا آسمان وزمین مجھ سے معزوت ہیں؟ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۲۵ میں نے سنا کہ اُن نبیوں نے کیا کیا کہا جو میرا نام لے کر جھوٹی نبوت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا۔ میں نے خواب دیکھا! ۲۶ کب تک یہ بات اُن نبیوں کے دل میں ہوگی جو جھوٹی نبوت کرتے اور جو اپنے دل کے دھوکے کے نبی ہیں ۲۷ اور جو قصد کرتے ہیں کہ میری اُمت کو ۲۷ میرا نام اپنے اُن خوابوں کی وجہ سے فراموش کرا دیں۔ جو وہ ایک دُوسرے سے بیان کرتے ہیں۔ جس طرح اُن کے باپ دادا نے بعل کی خاطر میرے نام کو فراموش کر دیا ۲۸ جس نبی کے پاس ۲۸ خواب ہے تو وہ خواب بیان کرے۔ اور جس کے پاس میرا کلام ہے تو راستی سے میرا کلام بیان کرے مجھ سے کوئی نہیں ۲۹ سے کیا واسطہ؟ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۲۹ کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں؟ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ اور تھوڑے کی طرح جو چٹان کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے ۳۰ اس لئے دیکھ۔ ۳۰ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں جو ایک دُوسرے سے میرے کلام کو چراتے ہیں ۳۱ دیکھ۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں جو اپنی زبان استعمال کر کے کہتے ہیں کہ یہ اُسی کا کلام ہے ۳۲ دیکھ۔ ۳۲ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ میں اُن کا مخالف ہوں جو جھوٹے خوابوں سے نبوت کرتے ہیں اور اُن کی تفسیر کر کے میری اُمت کو اپنی دُروغ گوئی اور اپنی شیخی سے گمراہ کرتے ہیں۔ حالانکہ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا اور نہ اُنہیں حکم دیا۔ اس لئے اُن سے اِس اُمت کو کسی بات کا ہرگز فائدہ نہ ہوگا (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۳۳
- ۳۳ پس جب یہ اُمت یا کوئی نبی یا کاہن مجھ سے یوں کہہ ۳۳ کر پوچھے کہ خُداوند کی طرف سے بار نبوت کیا ہے۔ تو اُن سے کہہ کہ کون سا بار نبوت؟ یہ کہ میں تجھے ترک کروں گا ۳۳

۳۴ خُداوند کا فرمان ہے) اور اگر نبی یا کاہن یا عوام میں سے کوئی کہے کہ ”خُداوند کی طرف سے بارِ نبوت“ تو میں اُس شخص کو اور اُس کے خاندان کو سزاؤں گا۔ اُن سب کے سب آپس میں ایک دوسرے سے کہا کرو کہ ”خُداوند نے کیا جواب ۳۵ دیا“ یا ”خُداوند نے کیا فرمایا“ لیکن ”خُداوند کی طرف سے بارِ نبوت“ کا پھر ذکر نہ کرے گا۔ کیونکہ ہر ایک کے لئے اُس کی اپنی بات اُس پر بار ہے۔ کیونکہ اُن نے زندہ خُدا ربِّ الافواج ۳۷ ہمارے خُدا کا کلام لگا کر ڈالا۔ اُن نبی سے یوں کہا کرے گا۔ کہ خُداوند نے تجھے کیا جواب دیا۔ یا خُداوند نے کیا فرمایا ۳۸ پس چونکہ تو کہتا ہے کہ ”خُداوند کی طرف سے بارِ نبوت“ اُس لئے خُداوند یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تو یہ قول کہ ”خُداوند کی طرف سے بارِ نبوت“ کہتا ہے۔ حالانکہ میں نے تمہارے پاس کہلا ۳۹ بھیجا کہ ”خُداوند کی طرف سے بارِ نبوت“ نہ کہا کرنا اسی لئے دیکھ میں تجھے پانگل بھول جاؤں گا اور تجھے مع اُس شہر کے جو میں نے تجھے اور تیرے باپ دادا کو دیا۔ اپنی حُضوری سے ۴۰ پھینک ڈالوں گا اور تجھ پر ابدی شرم اور ابدی خجالت لاؤں گا۔ جو ہرگز فراموش نہ ہوگی +

باب ۲۴

۱ [انجیروں کی تمثیل] بعد اُس کے کہ شاہ بابل نے بکرِ نصر شاہ یہودہ لیکن یاہ بن یوہانان کو مع یہودہ کے سرداروں کے اور مع پیشہوروں اور لوہاروں کے یروشلم سے جلا وطن کر کے بابل کو لے گیا تو خُداوند نے مجھے ایک رُویا دکھایا۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ خُداوند کی ہیکل کے سامنے انجیروں کی دو ٹوکریاں ۲ دھری ہیں اور ایک ٹوکری میں پہلے پکے ہوئے انجیروں کی مانند نہایت عمدہ انجیر تھے۔ اور دوسری میں نہایت خراب انجیر ایسے خراب کہ کھانے کے لائق نہ تھے اور خُداوند نے مجھ سے کہا کہ اے ارمیا! تو کیا دیکھتا ہے۔ تو میں نے کہا کہ انجیر اچھے انجیر بہت ہی اچھے ہیں اور خراب انجیر بہت ہی خراب۔ اتنے

۱ [بابل کی بڑتری] یہ وہ کلمہ ہے جو یہودہ کی تمام اُمت کے ۱ حق میں ارمیا نے شاہ یہودہ یوہانان بن یوشی یاہ کے چوتھے برس میں پایا (یعنی شاہ بابل نے بکرِ نصر کے پہلے برس میں) ۵ اور جو ارمیا نبی نے یہودہ کی تمام اُمت اور یروشلم کے تمام باشندوں کو یوں کہہ کر بتایا کہ ۲ شاہ یہودہ یوشی یاہ بن آمون کے تیرہویں برس سے ۳

باب ۲۵

لے کر آج کے دن تک (اور یہ تین سو برس ہے) میں خُداوند کا کلمہ پاتا رہا۔ اور میں بروقت کلام کرتے ہوئے نہیں بتاتا رہا۔ پر تم شتوا نہ ہوئے اور خُداوند بروقت اپنے تمام بندوں یعنی انبیاء کو یہ کہہ کر بھیجتا رہا (پر تم شتوا نہ ہوئے اور نہ سننے کے لئے اپنے کان کھولے) اور تم میں سے ہر ایک اپنی بڑی راہ اور اپنے اعمال کی شرارت سے باز آئے۔ اور تم اُس سر زمین میں بستے رہو جو خُداوند نے قدیم سے ہمیشہ کے لئے تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو عطا کی اور دوسرے معبودوں کی تقلید نہ کرو۔ کہ اُن کی پرستش کرو اور انہیں سجدہ کرو۔ اور اپنے ہاتھ کے کام سے مجھے غصہ نہ دلاؤ۔ تو میں تمہیں دیکھتا ہوں گا (یوں خُداوند کا فرمان ہے) تم نے میری نہ سنی یہاں تک کہ تم نے اپنے ہاتھ کے کام سے اپنے زیاں کے لئے مجھے غصہ دلا دیا۔

۸ اِس لئے رب الافواج یوں فرماتا ہے چونکہ تم نے میرا کلام نہ سنا دیکھ۔ میں اپنے خادم شاہ بابل کو کہتا ہوں کہ تمہیں دیکھوں گا (یوں خُداوند کا فرمان ہے) اور شمال کے تمام قبائل کو لے کر اِس ملک اور اِس کے تمام باشندوں پر اور ارد گرد کی ان تمام قوموں پر چڑھ لاؤں گا۔ میں انہیں نیست و نابود کروں گا۔ اور انہیں باعثِ عبرت اور باعثِ تسخّر اور دائمی ۱۰ ویرانہ بنا دوں گا اور ان میں سے خوشی کی آواز اور فرحت کی آواز اور دُلبہ کی آواز اور دُہن کی آواز اور پچھلی کی آواز اور چراغ کی روشنی اور دُور کرؤں گا اور یہ ساری سر زمین ویرانہ اور باعثِ حیرت ہوگی۔ اور یہ قومیں ستر برس تک شاہ بابل کی خدمت گزار ہوں گی اور ستر برس ختم ہونے کے بعد (یوں خُداوند کا فرمان ہے) میں شاہ بابل کو اور اُس قوم کو اُن کی بدی کے باعث اور گلدانیوں کے ملک کو سزا دوں گا۔ اور ۱۳ اُسے ابدی ویرانہ بناؤں گا اور اُس ملک پر وہ سارا کلام پورا کروں گا جو میں نے اُس کی بابت کہا۔ سب کچھ جو اِس کتاب میں لکھا گیا اور جس کی ارمیا نبی نے ساری قوموں کی بابت ۱۴ نبوت کی کہ یہ کوئی نہ بھی زبردست قوموں اور عظیم بادشاہوں کی خدمت گزاری کریں گے اور میں ان کے اعمال اور ان کے

ہاتھ کے کام کے مطابق انہیں بدلہ دوں گا [جام غضب] کیونکہ خُداوند اسرائیل کے خُدا نے مجھ سے ۱۵ یوں کہا کہ میرے غضب کی نئے کا یہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے اور اُن سب قوموں کو پلا جن جن کے پاس میں تجھے بھیجوں تاکہ وہ پیئیں اور لڑکھڑائیں اور پاگل ہو جائیں ۱۶ باعثِ اُس تلوار کے جو میں اُن پر بھیجوں گا تب میں نے ۱۷ خُداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا اور اُن سب قوموں کو پلا جن جن کے پاس خُداوند نے مجھے بھیجا تھا یعنی یروشلم اور یہودہ ۱۸ کے شہروں اور اُس کے بادشاہوں اور سرداروں کو تاکہ وہ ویرانہ اور باعثِ عبرت اور باعثِ تسخّر و تکفیر ہوں جیسا کہ آج کے دن ہے اور شاہ مصر فرعون کو مچ اُس کے درباریوں اور امیروں اور اُس کی تمام رعایا کے اور سب مخلوط انبواہ کو اور مصر کی ۱۹ سر زمین کے تمام بادشاہوں کو اور ملک فلسطین کے تمام بادشاہوں کو اور اشقلون اور غزہ اور عقرن اور اشدود کے بقیہ کو اور ۲۱ اِدوم اور موآب اور بنی عمون کو اور تمام شاہانِ صُور کو اور تمام ۲۲ شاہانِ صیدون کو اور سمندر کے پار کے جزائر کے بادشاہوں کو اور ۲۳ ودان اور تیار اور بوز اور اُن سب کو جو کنیتوں کے بال مؤنث تھے ہیں اور تمام شاہانِ عرب کو اور اُن سب مخلوط لوگوں کے ۲۴ بادشاہوں کو جو یہاں میں بستے ہیں اور تمام شاہانِ زمري ۲۵ اور تمام شاہانِ عیلام اور تمام شاہانِ مادائی کو اور قریب و بعید کے تمام شاہانِ شمال کو یہ سب کے سب بلکہ دُنیا کے اُن تمام ممالک کو جو روئے زمین پر موجود ہوں۔ اور ان کے بعد ۲۷ شاہ شیشاک پیئے گا اور ۲۸ اُن سے کہے گا کہ رب الافواج اسرائیل کا خُدا ۲۹ یوں فرماتا ہے۔ پیو اور مست ہو اور فخر کرو اور گر پڑو۔ اور اُس تلوار کے سب سے پھر نہ اٹھو جو میں تمہارے درمیان بھیجوں گا جب وہ پیئے کے لئے تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا ۳۰ انکار کریں گے۔ تو تو اُن سے کہے گا۔ رب الافواج یوں فرماتا ہے۔ کہ تم ضرور پیو گے کیونکہ دیکھ۔ جو شہر میرے نام کا ۳۱ کہلاتا ہے میں اُس پر آفت لانا شروع کرتا ہوں۔ تو کیا تم کہیں

- ۳۶ اور گئے کے رہبروں سے سب رہائی جاتی رہے گی۔
چرواہوں کے نالے کی آواز۔
اور گئے کے رہبروں کا دواویلا۔
کیونکہ خداوند نے اُن کی چراگاہوں کو برباد کیا ہے۔
اور خداوند کے غضب کی تندی سے۔
سلامتی کی چراگاہیں تباہ ہوئیں۔
۳۸ وہ شیرینچے کی مانند اپنی ماند سے نکلا۔
کیونکہ ستم گر کے ظلم سے۔
اور اُس کے قہر کی شدت سے۔
اُن کی سرزمین ویران ہوگئی +

باب ۲۶

- ۱ ارمیا کی گرفتاری
شاہ یہوئہ یوایا قیم بن یوشی یاہ کے
عہد سلطنت کے شروع میں ارمیا نے خداوند سے یہ کلمہ پایا
۲ جب اُس نے کہا کہ ۵ (خداوند یوں فرماتا ہے)۔ خداوند کے
گھر کے صحن میں کھڑا ہو۔ اور جن باتوں کے اُن سے کہنے کا
میں نے تجھے حکم دیا۔ وہ سب اُن لوگوں سے کہہ جو یہوئہ کے
تمام شہروں سے سجدہ کرنے کے لئے خداوند کے گھر میں آتے
۳ ہیں۔ اور اُن باتوں میں سے ایک بھی فروگزاشت نہ کرے شاید
کہ وہ سُنیں اور اُن میں سے ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آئے
تو میں بھی اُس بدی سے رُک جاؤں۔ جو میں اُن کے بُرے
۴ اعمال کے باعث اُن سے کرنے کا ارادہ کرتا ہوں ۵ پس۔ تو
اُن سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ اگر تم میری نہ سُنو۔ کہ
اُس شریعت پر چلو جو میں نے تمہارے سامنے رکھی ہے ۵ اور ۵
میرے اُن بندوں یعنی انبیاء کی باتیں سُنو جنہیں میں بروقت
۶ تمہاری طرف بھیجتا رہا۔ پر جن کے تم سُنو نہ ہوئے ۵ تو میں
۷ اِس گھر کو شیلو کی مانند کروں گا۔ اور اِس شہر کو زمین کی تمام
قوموں کے لئے باعث لعنت ٹھہراؤں گا ۵ اور کاہنوں اور نبیوں
اور عوام نے ارمیا کو خداوند کے گھر میں یہ باتیں کہتے سنا ۵
- ۳۰ بے سزا چھوٹو گئے؟ تم بے سزا نہ چھوٹو گئے۔ کیونکہ میں زمین
کے سب رہنے والوں پر تلوار کو بکلاؤں گا۔ یوں رب الافواج کا
فرمان ہے ۵
۳۱ عدالت عام
تو اِن تمام باتوں کی نبوت اُن سے کرے گا
اور اُن سے کہے گا۔
خداوند بلند ی پر سے گرے گا۔
اور اپنے مقدس مسکن سے آواز بلند کرے گا۔
وہ اپنی جائے سکونت پر زور سے گرے گا۔
اور انگوڑ کے لتاڑنے والوں کی مانند۔
تمام باشندگان زمین پر لٹکا رہے گا۔
انتہائے زمین تک ایک غوغا مچا ہے۔
کیونکہ خداوند کا قوموں سے جھگڑا ہے۔
وہ تمام بشری عدالت کرے گا۔
اور شریروں کو تلوار کے حوالے کرے گا۔
یوں خداوند کا فرمان ہے۔
۳۲ رب الافواج یوں فرماتا ہے۔
دیکھو قوم سے قوم تک ایک آفت جاتی ہے۔
اور خداوند زمین سے ایک سخت طوفان اُٹھے گا۔
۳۳ اور اُس روز خداوند کے مقبُول۔
زمین کی ایک حد سے دوسری حد تک پڑے ہوں گے۔
اُن پر نوحہ نہ کیا جائے گا۔
اور نہ اکٹھے کیے جائیں گے۔
اور نہ دفن کیے جائیں گے۔
بلکہ کھا دی طرح زمین پر پڑے رہیں گے۔
۳۴ اے چرواہو! دواویلا کرو اور چلاؤ۔
اے گئے کے رہبرو! رکھ میں لوٹو۔
کیونکہ تمہارے دُح کے ایام پورے ہوئے۔
میں تمہیں چکناچور کروں گا۔
تم چُنے ہوئے بکروں کی طرح قتل کیے جاؤ گے۔
۳۵ اور چرواہوں سے سب جائے پناہ۔

- ۸ جب ارمیا اُن سب باتوں کے کہنے سے فارغ ہوا۔ جن کا خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ ساری اُمت سے کہے۔ تو کاہنوں اور نبیوں اور عوام نے اُسے پکڑا اور کہا تو یقیناً خیرے گا ۵ تو نے خداوند کے نام سے کیوں نبوت کر کے کہا۔ کہ یہ گھر شیلو کی مانند ہو جائے گا۔ اور یہ شہر ویران کیا جائے گا۔ اور کہ اس میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا۔ اور سب لوگ ارمیا کی مخالفت ۱۰ پر خداوند کے گھر میں جمع ہوئے ۵ اور یہودہ کے سرداروں نے یہ باتیں سُنیں۔ تو وہ بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر کو آئے۔ اور خداوند کے گھر کے نئے پھانک کے مدخل میں بیٹھے ۵ تب کاہنوں اور نبیوں نے سرداروں اور عوام سے بات کر کے کہا۔ کہ اس آدمی پر قتل کا فتویٰ ہے۔ کیونکہ اُس نے اس شہر کے خلاف نبوت کی۔ جیسا کہ تُم نے اپنے کانوں سے سنا ۱۲ تب ارمیا نے سب سرداروں اور عوام سے بات کر کے کہا۔ کہ خداوند نے مجھے بھیجا تا کہ اس گھر کے خلاف اور اس شہر کے خلاف اُن سب باتوں کی نبوت کروں جو تُم نے سُنیں ۵ پس اُب تُم اپنی راہوں اور اپنے اعمال کو سدھارو۔ اور خداوند اپنے خدا کی سُنو۔ اور خداوند اُس بدی سے جو اُس نے ۱۳ تمہارے خلاف کہی رک جائے گا ۵ اور میں دیکھوں۔ میں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ پس جو تمہیں پسند ہو اور تمہارے نزدیک مَناسِب ہو تُم میرے ساتھ کرو ۵ لیکن یقین جانو۔ کہ اگر تُم مجھے قتل کرو گے۔ تو تُم بے گناہ خون اپنے آپ پر اور اس شہر پر اور اس کے باشندوں پر لاؤ گے۔ کیونکہ درحقیقت خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے تا کہ یہ سب باتیں تمہارے کانوں میں کہوں ۵
- ۱۶ تب سرداروں اور عوام نے کاہنوں اور نبیوں سے کہا۔ کہ اس آدمی پر قتل کا فتویٰ نہیں۔ کیونکہ اُس نے خداوند ۱۷ ہمارے خدا کے نام سے ہم سے بات کی ۵ تب ملک کے بعض بزرگ لوگ اُٹھے اور لوگوں کی ساری جماعت سے بات کر کے ۱۸ کہا ۵ کہ میکا موراشتی نے شاہ یہودہ حزقی یاہ کے ایام میں

باب ۲۶: ۱۵ حتّٰی ۲۴: ۲ +

باب ۲۶: ۲۳ حتّٰی ۳۵: ۲ +

باب ۲۷

- ۱ شاہ یہودہ صیدقی یاہ بن یوشی یاہ کے ۱ عہد سلطنت کے شروع میں ارمیا نے خداوند سے یہ کلمہ پایا جب اُس نے کہا کہ ۵ خداوند نے مجھے یوں فرمایا۔ کہ اپنے ۲ لئے بندھن اور جُزائے بنا۔ اور انہیں اپنی گردن پر ڈال ۵ اور ۳ انہیں شاہ اِدوم اور شاہ موآب اور شاہ بنی عمنون اور شاہ صُور اور

باب کا جُز ۱

- ۱ شاہ یہودہ صیدقی یاہ بن یوشی یاہ کے ۱ عہد سلطنت کے شروع میں ارمیا نے خداوند سے یہ کلمہ پایا جب اُس نے کہا کہ ۵ خداوند نے مجھے یوں فرمایا۔ کہ اپنے ۲ لئے بندھن اور جُزائے بنا۔ اور انہیں اپنی گردن پر ڈال ۵ اور ۳ انہیں شاہ اِدوم اور شاہ موآب اور شاہ بنی عمنون اور شاہ صُور اور

- ۴ شاہ صیدون کے پاس اُن قاصدوں کے ہاتھ بھیج جو یروشلیم میں شاہ یہودہ صدفی یاہ کے پاس آئے ہیں اور انہیں حکم دے کہ اپنے آقاؤں سے کہیں کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ تم اپنے آقاؤں سے اس طرح کہو گے ۵ زمین کو اور رُوئے زمین پر کے انسان و حیوان کو میں نے اپنی بڑی قدرت اور بڑھائے ہوئے بازو سے بنایا۔ اور جسے میں ۶ مناسب سمجھتا ہوں اُسے دیتا ہوں پس اب میں نے ان تمام ملکوں کو اپنے خادم بُوکد نصر شاہ بابل کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ بلکہ میں نے میدان کے حیوان بھی اُسے دیئے تاکہ اُس کی خدمت کریں اور سب قومیں اُس کی اور اُس کے بیٹے اور اُس کے پوتے کی خدمت کریں گی۔ جب تک کہ اُس کی اپنی سر زمین کا وقت نہ آئے۔ جب زبردست قومیں اور عظیم بادشاہ ۸ اُس سے اپنی خدمت کرائیں گے اور جو قوم اور مملکت شاہ بابل بُوکد نصر کی خدمت گزار نہ ہو۔ اور جو کوئی اپنی گردن کو شاہ بابل کے جُوعے کے نیچے نہ رکھے۔ میں اُس قوم کو تلوار اور کال اور وِباسے سزاؤں گا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) جب تک کہ ۹ میں انہیں اُس کے ہاتھ سے فنا نہ کروں اور پس تم اپنے اُن نبیوں اور غیب دانوں اور خواب بینوں اور شگونہوں اور فال گیروں کی نہ سنو۔ جو تم سے بات کر کے کہتے ہیں کہ تم شاہ بابل کی خدمت گزار رہو گے کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ تاکہ تمہیں تمہاری سر زمین سے آوارہ کریں۔ ۱۱ اور تاکہ میں تمہیں ہانک نکالوں اور تم ہلاک ہو جاؤ لیکن جو قوم اپنی گردن کو شاہ بابل کے جُوعے کے نیچے رکھے گی اور اُس کی خدمت گزار بنے گی۔ میں اُسے اُس کی اپنی سر زمین میں رہنے دوں گا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ تو وہ اُسی کی کھیتی کرے گی اور وہیں بسے گی ۱۲ اور میں نے ان تمام باتوں کے مطابق شاہ یہودہ صدفی یاہ سے کلام کر کے کہا کہ اپنی گردنوں کو شاہ بابل کے جُوعے کے نیچے رکھو۔ اور اُس کے اور اُس کی قوم کے خدمت گزار بنو۔ تو تم جیتے رہو گے ۱۳ کس واسطے جو تم اپنی رعایا کے
- تلوار اور کال اور وِباسے مرے گا؟ جیسا کہ خداوند نے اُس قوم کے حق میں فرمایا۔ جو شاہ بابل کی خدمت گزار نہ ہوگی ۱۴ پس تم اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو۔ جو تم سے بات کر کے کہتے ہیں کہ تم شاہ بابل کی خدمت نہ کرو گے۔ کیونکہ وہ تمہارے لئے جھوٹی نبوت کرتے ہیں ۱۵ (یوں خداوند کا فرمان ہے) اور وہ میرا نام لے کر جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ تاکہ میں تمہیں نکال دوں اور تم اور وہ نبی جو تمہارے لئے نبوت کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ ۱۶ اور میں نے کانہوں اور اس تمام اُمت سے کلام کر کے کہا۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ اپنے اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو۔ جو تمہارے لئے نبوت کر کے کہتے ہیں۔ دیکھ۔ خداوند کے گھر کے ظُروف تھوڑے دنوں میں بابل سے لائے جائیں گے۔ کیونکہ وہ تمہارے لئے جھوٹی نبوت کرتے ہیں ۱۷ تم اُن کی نہ سنو۔ بلکہ بابل کے بادشاہ کے خدمت گزار بنو اور ۱۸ جیتے رہو۔ یہ شہر کس واسطے ویران ہو جائے؟ پر اگر وہ نبی ۱۹ ہوں۔ اور خداوند کا کلمہ اُن کے پاس ہو۔ تو وہ رب الافواج سے سفارش کریں۔ کہ جو ظُروف خداوند کے گھر میں اور بادشاہ کے گھر میں اور یروشلیم میں باقی رہ گئے ہیں۔ وہ بابل کو نہ جائیں ۲۰ کیونکہ رب الافواج سنوٹوں اور پیچھے اور چوکیوں اور اُن باقی ظُروف کی بابت یوں فرماتا ہے جو اُس شہر میں رہ گئے ۲۱ اور جنہیں شاہ بابل بُوکد نصر نہیں لے گیا۔ جب وہ ۲۲ شاہ یہودہ یکن یاہ بن یوایقیم کو مع یہودہ اور یروشلیم کے تمام شرفاء کے یروشلیم سے بابل کو اسیر کر کے لے گیا ۲۳ ہاں۔ رب الافواج اسرائیل کا خدا اُن ظُروف کی بابت جو ۲۴ خداوند کے گھر میں اور شاہ یہودہ کے گھر میں اور یروشلیم میں باقی رہ گئے ہیں یوں فرماتا ہے ۲۵ کہ وہ بابل میں لے جائے ۲۶ جائیں گے اور اُن کے یاد کئے جانے کے دن تک وہیں رہیں گے۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ تب میں انہیں اٹھا لاؤں گا اور اُس مقام میں واپس پہنچاؤں گا +

باب ۲۸

۱ **حنن یاہ کی جھوٹی نبوت** اسی سال میں یعنی شاہ یہودہ صدیقی یاہ کے عہد سلطنت کے شروع میں۔ چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں حنن یاہ بن عزور جھوٹی نبی نے خداوند کے گھر میں کانپوں اور تمام لوگوں کے سامنے مجھ سے بات کر کے کہا کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے شاہ بابل کے جوئے کو توڑ دیا اور دو برس کے عرصہ کے بعد میں خداوند کے گھر کے اُن سب ظروف کو جو شاہ بابل نبوکدنصر نے اس جگہ سے لئے اور بابل کو لے گیا۔ اس جگہ میں واپس لاؤں گا اور میں شاہ یہودہ یکن یاہ بن یوایقیم کو مع یہودہ کے اُن تمام جلاوطنوں کے جو بابل میں گئے اس جگہ میں واپس لاؤں گا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) کیونکہ میں شاہ بابل کے جوئے کو توڑ ڈالوں گا۔

۵ تب ارمیا نبی نے کانپوں اور اُن تمام لوگوں کے سامنے جو خداوند کے گھر میں کھڑے تھے حنن یاہ نبی سے کلام کیا اور میں نبی نے کہا آمین خداوند ایسا ہی کرے خداوند تیری ان باتوں کو جن کی تُو نے نبوت کی پورا کرے اور خداوند کے گھر کے ظروف اور سب جلاوطنوں کو بابل سے اس جگہ میں واپس لائے۔ لیکن تُو یہ کلمہ سن جو میں تیرے کانوں میں اور تمام لوگوں کے کانوں میں کہتا ہوں جو نبی مجھ سے اور مجھ سے پہلے قدیم زمانے سے ہوتے آئے انہوں نے بہت سے ملکوں اور بڑی مملکتوں کے خلاف جنگ اور بلا اور وبا کی نبوت کی۔ لیکن جو نبی سلامتی کی نبوت کرتا ہے۔ جب اُس نبی کا کلام پورا ہوگا تو جاننا جائے گا کہ درحقیقت خداوند نے اُس نبی کو بھیجا۔ تب حنن یاہ نبی نے ارمیا نبی کی گردن پر سے جُڑا اتارا اور اُسے توڑ ڈالا اور حنن یاہ نے سب لوگوں کے سامنے کہا۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ اس وقت سے دو برس کے بعد شاہ بابل نبوکدنصر کا جُڑا سب قوموں کی گردن سے

میں اسی طرح توڑ ڈالوں گا۔ اور ارمیا نبی اپنی راہ چلا گیا۔ لیکن بعد اس کے حنن یاہ نبی نے ارمیا نبی کی گردن پر سے جُڑا ۱۲ توڑ ڈالا تو ارمیا نے خداوند کا کلمہ پایا اور اُس نے کہا کہ جا اور حنن یاہ سے کہہ۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ تُو نے لکڑی کے جوئے کو توڑا۔ پر اُس کے عوض میں لوہے کا جُڑا بناؤں گا۔ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ میں ان سب قوموں کی گردن پر لوہے کا جُڑا رکھوں گا۔ تاکہ وہ شاہ بابل نبوکدنصر کی خدمت گزاری کریں۔ چنانچہ وہ اُس کی خدمت گزاری کریں گے۔ اور میں نے اُسے میدان کے حیوان بھی دے دیئے ہیں۔ تب ارمیا نبی نے ۱۵ حنن یاہ نبی سے کہا۔ سن اے حنن یاہ! کہ خداوند نے تجھے نہیں بھیجا۔ اور تُو نے ان لوگوں کو جھوٹ پر بھروسہ دلایا ہے۔ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں تجھے زوئے زمین ۱۶ پر سے دور کروں گا۔ اور تُو اسی برس میں مر جائے گا۔ کیونکہ تُو نے خداوند کے خلاف سرکشی کی بات کہی۔ چنانچہ اُسی برس کے ۱۷ ساتویں مہینے میں حنن یاہ نبی مر گیا +

باب ۲۹

۱ **ارمیا کا خط جلاوطنوں کے نام** یہ اُس خط کا مضمون ہے جو ارمیا نے یروشلیم سے اُن پس ماندہ بزرگوں کو جو اسیری میں گئے اور اُن کانپوں اور نبیوں اور عام لوگوں کو جنہیں۔ نبوکدنصر نے یروشلیم سے جلاوطن کیا بعد اُس کے کہ یکن یاہ بادشاہ اور ۲ ملکہ اور خواجہ سرانے اور یہودہ اور یروشلیم کے سردار اور پیشہ ور اور لوہا پیر و شلیم سے نکل گئے۔ العاسہ بن شافان اور جرمیاہ ۳ بن حلی یاہ کے ہاتھ ارسال کیا۔ جنہیں شاہ یہودہ صدیقی یاہ نے بابل میں شاہ بابل نبوکدنصر کے پاس بھیجا تھا اور کہا۔ ۴ رب الافواج اسرائیل کا خدا اُن سب اسیروں سے جنہیں میں نے یروشلیم سے اسیر کروا کر بابل بھیجا ہے یوں فرماتا ہے کہ تم گھر بناؤ اور بسو اور باغ لگاؤ اور اُن کے پھل ۵

- ۶ کھاؤ بیویاں کرو۔ کہ تمہارے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوں اور اپنے بیٹوں کے لئے بیویاں لو۔ اور اپنی بیٹیاں شوہروں کو دو اور وہ بیٹے اور بیٹیاں پیدا کریں۔ اور تم وہاں پر بڑھ جاؤ اور نہ گھٹو اور اس شہر کی سلامتی چاہو۔ جس میں میں نے تمہیں اسیر کروا کر بھیجا ہے۔ اور اس کے واسطے خداوند سے دعا کرو۔ کیونکہ ۷ اُس کی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہوگی۔ کیونکہ ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ تمہارے نبی جو تمہارے درمیان ہیں اور غیب دان تمہیں گمراہ نہ کریں۔ اور اپنے خواب دیکھنے والوں کی نہ سنو۔ انہیں خواب ہی دیکھنے دو۔ کیونکہ وہ میرا نام لے کر تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں مگر میں نے انہیں نہیں بھیجا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) ۸ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ بائبل میں ستر برس گزر جانے کے بعد میں تمہاری خبر گیری کروں گا۔ اور اس جگہ میں تمہیں واپس لا کر اپنا نیک سخن تمہارے لئے پورا کروں گا۔ ۹ کیونکہ میں اپنے اُن خیالات سے واقف ہوں جو تمہاری بابت کرتا ہوں۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ سلامتی کے خیالات۔ ۱۰ نہ کہ آفات کے یعنی یہ کہ تمہیں انجام اور اُمید بخشوں۔ تب تم مجھے پکارو گے اور جا کر مجھ سے دعا کرو گے تو میں تمہاری سنوں ۱۱ گا اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور پالو گے جب کہ تم اپنے سارے دل سے میری تلاش کرو گے۔ ہاں۔ تم مجھے پالو گے (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ اور میں ہی تمہارا زندان ہوں گا۔ اور میں تمہاری اسیری کو موقوف کراؤں گا۔ اور تمہیں اُن تمام قوموں کے درمیان سے اور اُن تمام جگہوں سے جہاں جہاں میں نے تمہیں باندک دیا تھا۔ جمع کراؤں گا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) اور میں تمہیں اُس جگہ میں پھر لاؤں گا جہاں سے میں نے تمہیں اسیر کروا کر بھیجا تھا۔ چونکہ تم نے کہا کہ خداوند نے ہمارے لئے بائبل میں نبی برپا کئے۔ اس لئے خداوند اس بادشاہ کے حق میں جو داؤد کے تحت پر بیٹھا ہے اور اُن سب لوگوں کے حق میں جو اس شہر میں ہیں یعنی تمہارے اُن بھائیوں کے حق میں جو تمہارے ساتھ جلا وطنی میں نہ گئے یوں فرماتا ہے ۱۲
- (ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے)۔ دیکھ۔ میں اُن پر تلوار اور کال کال اور دبا بھیجوں گا۔ اور انہیں خراب انجیروں کی طرح کروں گا۔ ایسے خراب کہ کھانے کے لائق نہ ہوں۔ اور میں ان تلوار اور کال اور دبا سے اُن کا تعاقب کروں گا اور میں انہیں رُوئے زمین کے تمام ممالک کے نزدیک باعشِ عبرت ٹھہراؤں گا۔ اور اُن تمام اقوام کے نزدیک جہاں جہاں میں انہیں ہانگوں گا۔ تکفیر اور ہول اور تسخّر اور توپن کا باعش کروں گا۔ ۱۳ کیونکہ انہوں نے میری باتیں نہ سنیں (یوں خداوند کا فرمان ہے) جب میں اپنے بندوں یعنی انبیاء کو بر وقت اُن کے پاس بھیجتا رہا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) ۱۴ پس اے سب اسیر۔ جنہیں میں نے بڑوشلیم سے ۱۵ بائبل کو بھیجا۔ خداوند کا کلام سنو۔ ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا آحاب بن قولایا اور صدقی یاہ بن معسی یاہ کے حق میں جو میرا نام لے کر جھوٹی نبوت کرتے ہیں یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں ان دونوں کو شاہ بائبل بنو کد نضر کے حوالے کروں گا۔ تو وہ ان کو تمہاری آنکھوں کے سامنے قتل کرے گا۔ اور یہ یہودہ کے ۱۶ اُن تمام اسیروں میں جو بائبل میں ہیں لعنت کی مثل ٹھہریں گے۔ جب کہا جائے گا کہ ”خداوند تجھ سے صدقی یاہ اور آحاب کا سلسلہ کرے جنہیں شاہ بائبل نے آگ پر جھوننا“۔ کیونکہ ۱۷ انہوں نے اسرائیل میں بدکاری کی اور اپنے ہمسایوں کی بیویوں کے ساتھ زنا کیا۔ اور میرا نام لے کر جھوٹی باتیں کہیں جن کامیں نے انہیں حکم نہ دیا۔ میں جانتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں (یوں خداوند کا فرمان ہے) ۱۸ اور شمع یاہ مملای سے بات کر کے کہہ کہہ۔ ربُّ الافواج ۱۹ اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ چونکہ تُو نے اپنی طرف سے یروشلیم کے تمام لوگوں اور صحن یاہ بن معسی یاہ کا بن اور تمام کا بنوں کے نام خط لکھ کر کہا کہ خداوند نے یویداع کا بن ۲۰ کی جگہ تجھے کا بن مقرر کیا۔ تاکہ تُو خداوند کے گھر میں ہر ایک مجنون شخص پر ناظر ہو۔ جو اپنے آپ کو نبی بناتا ہے۔ اور ایسے شخص کو قید اور کاٹھ میں ڈالے۔ اور اب تُو نے ارمیاعنا کو ۲۱

۷ ہیں۔ ہائے! وہ دن عظیم ہے اور اُس کی مانند کوئی نہیں۔ اور وہ ۷
یَعْقُوب کے لئے مُصِیبت کا وقت ہے لیکن وہ اُس سے رہائی
پائے گا۔ اور (رَبُّ الافواج کا فرمان ہے) اُس روز میں اُس ۸
کی گردن پر سے اُس کا جوا توڑ دوں گا۔ اور اُس کے بندھن
کاٹ ڈالوں گا۔ اور پھر پردیسی اُس سے خدمت نہ لیں گے۔ ۹
بلکہ وہ خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد کی جیسے میں اُن
کے لئے بڑا کروں گا، خدمت گزاری کریں گے۔ پس (یوں) ۱۰
خداوند کا فرمان ہے)۔ اے میرے بندے یَعْقُوب! خوف
نہ لکھا۔ اور اے اسرائیل! نہ ڈر کیونکہ میں تجھے دُور دراز ملکوں
سے اور تیری نسل کو عِلا وطنی کی سرزمین سے رہائی دوں گا۔ تو
یَعْقُوب واپس آئے گا اور آرام اور آسودگی میں قرار پکڑے
گا۔ اور اُسے کوئی نہ ڈرائے گا۔ کیونکہ (یوں) خداوند کا فرمان ۱۱
ہے)۔ میں تیرے ساتھ ہوں تاکہ تجھے بچاؤں۔ کیونکہ میں اُن
تمام قوموں کو جن کے درمیان میں نے تجھے پراگندہ کیا فنا کروں
گا۔ تجھے نابود نہ کروں گا۔ بلکہ انصاف سے تیری تادیب کروں
گا۔ اور ہرگز تجھے بے سزا قرار نہ دوں گا۔

باب ۳۰

۱ **یہودہ کی بچالی** یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیا نے خداوند سے پایا
۲ جب اُس نے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے
کہ غنی باتیں میں نے تجھ سے کہیں اُن سب کو ایک کتاب
۳ میں قلم بند کرو کیونکہ دیکھ۔ (یوں) خداوند کا فرمان ہے)۔ وہ
دن آتے ہیں کہ میں اپنی اُمت اسرائیل و یہودہ کی قسمت
بدل دوں گا۔ (خداوند فرماتا ہے)۔ اور انہیں اُس سرزمین
میں واپس لاؤں گا۔ جو میں نے اُن کے باپ دادا کو عطا کی۔
۴ تو وہ اُس کے وارث ہوں گے اور یہ وہ باتیں ہیں جو خداوند
۵ نے اسرائیل اور یہودہ کے حق میں کہیں۔ خداوند یوں فرماتا
ہے۔ ہم تھر تھرائے کی آواز سنتے ہیں۔ دہشت ہے اور سلامتی
۶ نہیں۔ پوچھو اور دیکھو۔ آیا کبھی مرد کو درِ زہ لگتا ہے؟ لیکن کیا
سب ہے کہ میں ہر ایک مرد کو درِ زہ والی عورت کی طرح اپنے
ہاتھ گھر پر رکھے ہوئے دیکھتا ہوں۔ اور سب چہرے زرد ہو گئے

یعنی جسے کوئی نہیں پوچھتا ۱۸

۱۸ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں یعقوب کے خیموں

کی قسمت بدل دوں گا۔ اور اُس کے مسکنوں پر چم کروں گا اور

شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائے گا۔ اور بیکل کی اُس کے دستور کے

۱۹ موافق بنیاد رکھی جائے گی اور اُن کے درمیان سے شکر گزاری

اور خوش کرنے والوں کی آواز اُٹھے گی۔ اور میں انہیں بڑھاؤں

گا اور وہ نہیں گھٹیں گے۔ اور میں انہیں عزت بخشوں گا اور وہ

۲۰ ذلیل نہ ہوں گے اور اُن کی اولاد ایسی ہوگی جیسے قدیم میں

تھی اور اُن کی جماعت میرے حضور قائم رہے گی۔ اور میں

۲۱ اُن کے سب مخالفوں کو سزا دوں گا اور اُن کا پیشرو اُن ہی

میں سے ہوگا۔ اور اُن کا حاکم اُن ہی میں سے نکلے گا۔ اور

میں اُسے نزدیک لاؤں گا اور وہ میرے پاس آئے گا۔ کیونکہ

کون ہے جو میرے نزدیک آنے کے لئے جرأت کرتا ہے؟

۲۲ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) اور تم میری اُمت ہو گے اور میں

تمہارا خُدا ہوں گا ۲۳

۲۳ دیکھ۔ خُداوند کے قہر شدید کا طوفان اُٹھے گا۔ ایک

۲۴ لگا تار طوفان جو بے دینوں کے سر پر پڑا رہے گا کیونکہ

خُداوند کے غضب کی شدت اُس وقت تک موقوف نہ ہوگی۔

جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچائے۔ اور اپنے دل کا

مقصد پورا نہ کرے۔ تم آخری ایام میں اُسے سمجھو گے +

باب ۳۱

۱ اسرائیل کی بحالی اُس وقت (یوں خُداوند کا فرمان ہے)

میں اسرائیل کے تمام قبائل کا خُدا ہوں گا۔ اور وہ میری اُمت

۲ ہوں گے اور خُداوند یوں فرماتا ہے کہ جو لوگ تلوار سے بچ

گئے۔ وہ بیابان میں مقبولیت پائیں گے اور اسرائیل اپنے

۳ آرام کو جانے گا اور خُداوند دُور سے اُس پر ظاہر ہوا۔ یقیناً میں

نے ابدی عشق سے تجھے پیار کیا۔ اور اسی باعث رحمت سے

۴ تجھے بچ لایا میں تجھے پھر تعمیر کروں گا اور تو تعمیر کی جائے

گی۔ اے اسرائیل کی کنواری! پھر تجھے تیری خنجر یوں کے

ساتھ زینت دی جائے گی۔ اور تُو شادمانی کرنے والوں کے

۵ رقص میں شامل ہوگی اور پھر سامرہ کے پہاڑوں میں تارکستان

لگائے گی۔ اور لگانے والے لگا کر پھل کھائیں گے کیونکہ ۶

ایک دن ایسا آئے گا جس میں بگہبان افرائیم کے پہاڑ پر

پکاریں گے۔ اُٹھو۔ ہم صیہون میں خُداوند اپنے خُدا کے پاس

جائیں گے کیونکہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ یعقوب کے لئے ۷

خُوشی سے گیت گاؤ۔ اور قوموں کی سرتاج کے لئے لکارو۔

لکارو اور حمد کرو اور کہو۔ اے خُداوند اپنی اُمت اسرائیل کے

۸ بقیہ کو بچاؤ دیکھ۔ میں انہیں شمال کے ملک سے واپس لاؤں

گا۔ اور زمین کے کناروں سے انہیں جمع کروں گا۔ اور اُن میں

اندھے اور لنگڑے اور حاملہ عورتیں اور دروزہ والیاں سب

۹ شامل ہوں گی۔ ایک بڑا انبوہ یہاں واپس آئے گا وہ رورو

کر آئیں گے پر میں مہربان ہو کر اُن کی پداہیت کروں گا۔

میں انہیں ہموار راہوں سے جن میں وہ ٹھوکر نہ کھائیں گے۔

پانی کی نہروں کے پاس لے آؤں گا۔ کیونکہ میں اسرائیل کا

باپ ہوں اور افرائیم میرا پہلو ہوا ہے ۱۰

۱۰ اے قومو! خُداوند کا کلمہ سنو۔

اور دُور کے جزائر میں اعلان کرو۔

جس نے اسرائیل کو پراگندہ کیا۔

وہ اُسے پھر فراہم کرتا ہے۔

اور اُن کی یوں حفاظت کرتا ہے۔

جیسے چرواہا اپنے ریوڑ کی کرتا ہے۔

۱۱ کیونکہ خُداوند نے یعقوب کا فدیہ دیا ہے

اور اُسے اُس کے ہاتھ سے چُڑھایا ہے۔

جو اُس سے زیادہ زور آور تھا

۱۲ وہ لکار کر صیہون کی بلندی کو جاتے ہیں۔

اور خُداوند کی نعتوں کی طرف رواں ہوتے ہیں

یعنی غلے آورنے اور تیل کی طرف۔

اور بھیڑ بکری اور گائے بیل کی اولاد کی طرف۔

اُن کی جان سیراب بارخ کی مانند ہے۔

وہ کبھی نہیں مڑ جھائیں گے۔

اُس وقت دوشیزہ رقص کر کے خوش ہوگی۔

اور دونوں نوجوان اور بزرگ۔

اُن کا نوحہ میں خوشی سے بدلوں گا۔

اور اُن کے غم سے اُنہیں تسلی اور شادمانی بخشوں گا۔

میں کا ہنوں کی جان کو فرحت سے تازہ کروں گا۔

اور میری اُمت میری نعمتوں سے آسودہ ہوگی۔

(یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۱۲

خُداوند یوں فرماتا ہے۔ رات میں نوحہ اور تلخ زاری

کی ایک آواز سنائی دے گی۔ راجیل اپنے بچوں پر رو رہی ہے

اور اُن کی بابت تسلی پذیر ہونے سے انکاری ہے۔ کیونکہ وہ

۱۶ ہیں نہیں ۱۵ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ اپنی آواز کو روکنے سے

اور اپنی آنکھوں کو آنسوؤں سے روک کیونکہ تیرے کام کے

لئے اجر ہے۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ اور وہ دشمن کی

۱۷ سر زمین سے واپس آئیں گے ۱۵ اور تیری عاقبت میں اُمید

ہے۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ کیونکہ فرزند اپنی خُداداد

۱۸ میں لوٹیں گے ۱۵ میں نے افراتیم کو نوحہ کر کے یہ کہتے ہوئے

سنا۔ تُو نے میری تادیب کی۔ تو میں نے اُس کچھڑے کی مانند

جو سدھایا نہیں گیا تادیب پائی۔ مجھے توبہ کی توفیق عطا فرما تو

۱۹ میں توبہ کروں گا۔ کیونکہ تُو خُداوند میرا خُدا ہے ۱۵ میں اپنی

سرکشی کے بعد رجوع لایا اور سمجھ کر اپنی ران پر ہاتھ مارا۔ میں

شرمندہ اور خجل ہوا۔ کیونکہ میں اپنی جوانی کی ملامت اٹھاتا

۲۰ ہوں ۱۵ کیا افراتیم میرا پیا را بیٹا میرا عزیز فرزند نہیں؟ کیونکہ

جب بھی میں اُس کے حق میں کچھ کہتا ہوں۔ تو میں اُسے یاد

کرتا ہوں۔ اِس لئے میرا باطن اُس کا مشتاق ہے۔ میں یقیناً

۲۱ اُس پر رحم کروں گا۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۱۵ اپنے لئے

سٹون نصب کر۔ اپنے لئے نشان لگا۔ شاہراہ کی طرف یعنی

باب ۱۵:۳۱ مٹی ۱۸:۲ +

اُس رستے کی طرف اپنا دل مارل کر جس میں تُو چلے گی۔ لوٹ

آ۔ اے اسرائیل کی کنواری اپنے اِن شہروں کی طرف لوٹ

۲۲ آ ۱۵ کب تک تو ادھر ادھر پھرے گی۔ اے برگشتہ بیٹی۔

کیونکہ خُداوند زمین پر ایک نئی بات پیدا کرے گا۔ کہ عورت

مرد کو گھیر لے گی ۱۵

ربُّ الانواج اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے۔ کہ جب ۲۳

میں اُن کی قسمت بدلوں گا تو یہودہ کی سر زمین اور اُس کے

شہروں میں وہ پھر یہ بات کہیں گے۔ خُداوند تجھے برکت دے۔

اے صداقت کے مسکن! اے کوہ مقدس ۱۵ اور اُس میں یہودہ ۲۴

سلوک کرے گا ۱۵ اُس کے تمام شہریوں اور کسانوں اور گلوں

کے چوپانوں کے ۱۵ کیونکہ میں نے تھکی جان کو آسودہ کیا۔ ۲۵

اور ہر ایک غمگین دل کو بھر دیا ۱۵ اِس پر میں جاگ اٹھا اور نظری ۲۶

اور میری نیند مجھے پیٹھی معلوم ہوئی ۱۵

دیکھ۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ وہ دن آتے ۲۷

ہیں۔ کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہودہ کے گھرانے میں

۲۸ انسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤں گا ۱۵ اور جیسا کہ اٹھاڑنے

اور ڈھادینے اور ٹوڑنے اور ہلاک کرنے اور ڈکھ دینے کے

لئے میں اُن پر جاگتا رہا۔ اسی طرح بنانے اور لگانے کے لئے

میں اُن پر بیدار ہوں گا۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۱۵ اُن ۲۹

دنوں میں پھر نہ کہا جائے گا۔ کہ باپ دادا نے کچے انگور کھائے

اور بیٹوں کے دانت گھٹے ہو گئے ۱۵ بلکہ ہر ایک اپنی ہی بدی کے ۳۰

واسطے مرے گا۔ جو انسان کچے انگور کھائے گا اُسی کے دانت

گھٹے ہوں گے ۱۵

دیکھ۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ وہ دن آتے ۳۱

ہیں کہ میں اسرائیل کے گھرانے سے اور یہودہ کے گھرانے

۳۲ سے ایک نیا عہد باندھوں گا ۱۵ اُس عہد کی مانند نہیں جو میں نے

اُن کے باپ دادا سے اُس روز باندھا تھا جب میں نے اُن کا

ہاتھ پکڑا تھا تاکہ اُنہیں ملک مصر سے نکال لاؤں جس عہد کو

باب ۳۱:۳۱ عبرانیوں ۸:۸-۱۲ +

باب ۳۲:۳۱ لوقا ۲۴:۲۰، رمیوں ۱۱:۲۷، ۲-قرنتیوں ۶:۳ +

باب ۳۲

کھیت کی خرید ۱۔ یہ وہ کلمہ ہے جو شاہ یہودہ صدقی یاہ کے

دسویں برس اور نبوکدنصر کے اٹھارہویں برس میں ارمیا نے
خداوند سے پایا۔

۲ اُس وقت شاہ بابل کا لشکر یروشلم کا محاصرہ کئے تھا۔

اور ارمیا نبی شاہ یہودہ کے گھر کے قید خانے کے صحن میں مقید

۳ تھا۔ کیونکہ شاہ یہودہ صدقی یاہ نے اُسے یہ کہہ کر قید کیا۔ کہ تُو

کیوں نبوت کر کے کہتا ہے؟ کہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔

میں اس شہر کو شاہ بابل کے ہاتھ میں دیتا ہوں۔ اور وہ اُسے

۴ لے لے گا۔ اور شاہ یہودہ صدقی یاہ گلدانیوں کے ہاتھ سے نہ

بچے گا۔ بلکہ ضرور شاہ بابل کے حوالہ کیا جائے گا۔ اور اُس سے

۵ روبرو باتیں کرے گا اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہوں گی۔ اور

وہ صدقی یاہ کو بابل میں لے جائے گا۔ اور وہ وہیں رہے گا جب

تک کہ میں اُس کی خبر نہ لوں۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔

اور اگر تُو گلدانیوں سے لڑائی کرو گے تو تُو کم کامیاب نہ ہو گے۔

۶ تب ارمیا نے کہا۔ میں نے خداوند سے ایک کلمہ پایا

جب اُس نے کہا۔ دیکھ۔ تیرے چچا شلوم کا بیٹا ختم ایل تیرے

۷ پاس آکر کہے گا کہ میرا کھیت جو عناقوت میں ہے تُو اُسے خرید

۸ لے کیونکہ تُو ولی ہو کر خرید کا حق رکھتا ہے۔ تب میرے چچا کا بیٹا

ختم ایل خداوند کے کہنے کے مطابق قید خانے کے صحن میں میرے

پاس آیا اور مجھ سے کہا کہ۔ بنیامین کی سرزمین کے عناقوت

میں جو میرا کھیت ہے تُو اُسے خرید لے کیونکہ وراثت کا حق اور

ولایت کا حق تیرا ہی ہے۔ پس تُو خرید لے۔ تب میں نے سمجھا

کہ یہ خداوند کا کلمہ ہے۔

تو جو کھیت عناقوت میں تھا میں نے اُسے اپنے

چچے سے بھائی ختم ایل سے خرید لیا۔ اور سترہ مشقال چاندی

۱۰ تول کر اُسے دی۔ اور میں نے قبائلیہ لکھا اور اُس پر مہر کی۔

اور گواہ بٹھرائے۔ اور تراڑو میں چاندی تولی۔ اور میں نے وہ

انہوں نے توڑا۔ حالانکہ میں اُن کا خداوند تھا۔ (یوں خداوند کا

۳۳ فرمان ہے)۔ لیکن یہ وہ عہد ہے جو میں اُن دنوں کے بعد

اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ باندھوں گا۔ (یوں خداوند کا

فرمان ہے)۔ میں اپنی شریعت اُن کے ذہن میں ڈالوں گا۔

اور اُن کے دل پر اُسے نقش کروں گا۔ اور میں اُن کا خدا ہوں

۳۴ گا۔ اور وہ میری اُمت ہوں گے۔ اور کوئی اپنے ہم وطن کو تعلیم

نہ دے گا۔ اور نہ کوئی اپنے بھائی سے کہے گا کہ خداوند کو پہچان

لو۔ کیونکہ اُن میں سے کیا چھوٹے کیا بڑے سب مجھے پہچائیں

گے۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ کیونکہ میں اُن کی

ناراستیوں پر رحم کروں گا اور اُن کے گناہوں کو پھر بھی یاد نہ

۳۵ کروں گا۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ وہ جس نے سورج کو دن

کی روشنی کے لئے اور چاند اور ستاروں کے نظام کو رات کی

روشنی کے لئے مقرر کیا۔ وہ جو سمندر کو حرکت دیتا ہے تو اُس کی

موجیں جوش مارتی ہیں۔ رب الافواج اُس کا نام ہے۔ اگر یہ

۳۶ نظام میرے آگے سے جاتے رہیں۔ (یوں خداوند کا فرمان

ہے)۔ تو اسرائیل کی نسل بھی موقوف ہو جائے گی۔ اور

۳۷ میرے سامنے ہمیشہ کے لئے اُمت نہ رہے گی۔ خداوند یوں

فرماتا ہے کہ اگر اوپر آسمان کی پیمائش اور نیچے زمین کی بنیادوں

کی دریافت ممکن ہو۔ تو میں بھی اسرائیل کی تمام نسل کو اُن

کے تمام کاموں کے باعث ردّ کروں گا۔ (یوں خداوند کا

۳۸ فرمان ہے)۔ دیکھ۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ وہ دن

آتے ہیں۔ کہ صحن ایل کے برج سے لے کر کونے کے پھاٹک

۳۹ تک یہ شہر تعمیر کیا جائے گا۔ اور تاپنے کا دھاگا جاریب پہاڑی

۴۰ کے مقابل سے ہو کر جو تھو کو گھوٹے گا۔ اور نعلیوں اور راہ کی

ساری وادی اور سب کھیت وادی قدرون تک اور مشرق کی

طرف گھوڑے پھاٹک کے کونے تک خداوند کے لئے مخصوص

ہوں گے تو وہ ابد تک نہ اکھاڑا اور نہ گرایا جائے گا +

باب ۳۳:۳۱ عبرانیوں ۱۰:۱۶ +

باب ۳۳:۳۱ اعمال ۱۰:۴۳، رومیوں ۱۱:۲۷، عبرانیوں ۱۰:۲۷ +

باب ۳۳:۳۱ رومیوں ۱۱:۱۰ +

- مُہر شدہ قبالہ خرید لیا۔ جس میں قرار اور شرائط قلم بند تھے مع کھلے
 ۱۲ قبالہ خرید کے ۵ اور اُسے اپنے چچیرے بھائی حُصَمٰی ایل اور اُن
 گواہوں کے سامنے جنہوں نے قبالہ خرید پر دستخط کئے تھے اور
 اُن تمام یہودیوں کے سامنے جو قید خانے کے صحن میں تھے۔
 ۱۳ باروک بن نیری یاہ بن حُصے یاہ کے سپرد کیا ۵ اور میں نے
 ۱۴ اُنہی کے سامنے باروک کو حکم دے کر کہا کہ ۵ ربُّ الافواج
 اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ تُو یہ دونوں مکتوب یعنی مُہر شدہ
 قبالہ خرید اور کھلا قبالہ لے۔ اور اُنہیں مٹی کے لفافے میں
 ۱۵ رکھ تاکہ وہ بچت عرصے تک محفوظ رہیں ۵ کیونکہ ربُّ الافواج
 اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ اِس سر زمین کے گھر اور کھیت
 اور تانکستان پھر خریدے جائیں گے ۵
 ۱۶ اور بعد اِس کے کہ میں نے خرید کا قبالہ باروک بن
 نیری یاہ کے سپرد کیا۔ میں نے خُداوند سے دُعا کی اور کہا ۵
 ۱۷ ہائے۔ اے مالک خُداوند! دیکھ۔ تُو نے آسمان کو اور زمین کو
 اپنی عظیم قوت اور بڑھائے ہوئے بازو سے بنایا۔ اور تیرے
 ۱۸ آگے کوئی امر مشکل نہیں ۵ تُو ہزاروں پر مہربانی کرتا اور باپ دادا
 کی بدیوں کا بدلہ اُن کے بعد اُن کے فرزندوں کی گود میں رکھ دیتا
 ۱۹ ہے۔ اے خُداے عظیم و جبار جس کا نام ربُّ الافواج ہے ۵ تُو
 مصلحت میں عظیم اور اعمال میں قدیر ہے۔ اور تیری آنکھیں
 ہر وقت بنی آدم کی تمام راہوں پر نظر کرتی ہیں۔ اور تُو ہر ایک کو
 بڑبڑا بق اُس کی راہوں اور کاموں کے پھل کے بدلہ دیتا ہے ۵
 ۲۰ تُو نے ملک مصر میں کرشنے اور مُعجزے دکھائے۔ بلکہ آج
 کے دن تک اسرائیل میں اور باقی نوحِ بشر میں بھی۔ اور تُو نے
 ۲۱ اپنے لئے نام پیدا کیا۔ جیسا کہ آج کے دن ہے ۵ تُو اپنی اُمت
 اسرائیل کو کرشنوں اور مُعجزوں کے ساتھ دستِ قادر اور بڑھائے
 ہوئے بازو سے اور عظیم زُعب سے ملک مصر میں سے نکال
 ۲۲ لایا ۵ تُو نے انہیں یہ ملک عطا کیا جس کی بابت تُو نے اُن
 کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ میں تمہیں دُوں گا۔ یعنی ایسا
 ۲۳ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے ۵ وہ اُس میں داخل ہوئے
 اور اُس کے مالک بنے۔ پر وہ تیری آواز کے شنوائے ہوئے
- اور تیری شریعت پر عمل نہیں کیا۔ جو کچھ کہ کرنے کا تُو نے
 انہیں حکم دیا تھا اُس میں سے انہوں نے کچھ نہیں کیا۔ تو اِس
 لئے تُو نے یہ تمام آفات اُن پر نازل فرمائیں ۵ دیکھ۔ شہر تک ۲۴
 اُس کے لینے کے لئے دَم دے باندھے گئے۔ اور شہر اُن
 گلدانیوں کے ہاتھ میں دیا گیا۔ جو اُس سے تلوار اور کال اور
 دَبا سے لڑائی کرتے ہیں اور جو کچھ تُو نے کہا وہ واقع ہوا۔ دیکھ
 تُو آپ دیکھتا ہے ۵ تو بھی اے مالک خُداوند۔ تُو نے مجھ سے ۲۵
 کہا کہ چاندی دے کر کھیت خرید لے اور گواہوں کی گواہی
 کرا۔ حالانکہ شہر گلدانیوں کے ہاتھ میں دیا گیا ۵
 تب ارمیا نے خُداوند سے کلمہ پایا۔ جب اُس نے کہا ۲۶
 کہ ۵ دیکھ میں خُداوند تمام نوحِ بشر کا خُدا ہوں۔ کیا میرے ۲۷
 لئے کوئی امر مشکل ہے؟ ۵ اِس لئے خُداوند یوں فرماتا ہے۔ ۲۸
 دیکھ میں اِس شہر کو گلدانیوں کے ہاتھ میں اور شاہ بائبل بُوکود نصر
 کے ہاتھ میں دیتا ہوں۔ تو وہ اِسے لے لے گا ۵ اور جو گلدانی ۲۹
 اِس شہر سے لڑتے ہیں وہ اُس میں داخل ہوں گے وہ اِس شہر کو
 آگ لگا دیں گے۔ اور اِسے جلا دیں گے۔ مع اُن گھروں
 کے جن کے چھتوں پر مجھے غصہ دلا کر وہ نعل کے لئے خوشبو
 جلا یا اور دوسرے معبودوں کے لئے تباؤں بہایا کرتے تھے ۵
 کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی یہودہ بچپن ہی سے وہ کام کرتے ۳۰
 آئے ہیں جو میری نگاہ میں بُرا ہے۔ ہاں بنی اسرائیل فقط
 اپنے ہاتھوں کے کام سے مجھے غصہ دلاتے رہے۔ (یوں خُداوند
 کا فرمان ہے) ۵ کیونکہ یہ شہر اپنے بنا کئے جانے کے دن سے ۳۱
 لے کر آج کے دن تک میرے غضب اور غصے کا نشانہ رہا
 ہے۔ یہاں تک کہ میں اُسے اپنے سامنے سے دُور کر دوں گا ۵
 بنی اسرائیل اور بنی یہودہ کی اُس تمام شرارت کے سبب سے جو ۳۲
 وہ مجھے غصہ دلانے کے لئے کرتے رہے۔ یعنی وہ اور اُن کے
 بادشاہ اور سردار اور کاہن اور نبی اور مردانِ یہودہ اور
 باشندگانِ یروشلم ۵ انہوں نے مجھے منہ نہیں بلکہ پیٹھ دکھائی ۳۳
 حالانکہ میں انہیں بروقت سکھاتا رہا۔ پر وہ شنوائے ہوئے اور
 نہ تادیب قبول کی ۵ انہوں نے اُس گھر میں جو میرے نام کا ۳۴

کہلاتا ہے اپنی مکروہات نصب کیں۔ تاکہ اُسے ناپاک کریں۔
۳۵ اور انہوں نے بعل کے وہ اُوچے مقام تعمیر کئے جو وادی بن ہنوم
میں ہیں۔ تاکہ مولک کے لئے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ
میں سے گزاریں۔ جس بات کا میں نے نہ انہیں حکم دیا نہ
اپنے دل میں خیال کیا یعنی کہ وہ ایسی مکروہیت کر کے یہودہ

باب ۳۳

۱ کاہل بحالی جس وقت ارمیا ہنوز قید خانے کے صحن میں
مقید تھا اُس نے دوبارہ خداوند سے کلمہ پایا۔ جب اُس نے کہا
کہ ۲ خداوند یوں فرماتا ہے جس نے زمین کو خلق کیا اور
اُسے بنایا اور قائم کیا ہے۔ اُس کا نام خداوند ہے ۳ مجھے پکار
اور میں تجھے جواب دوں گا۔ اور وہ بڑی اور مشکل باتیں تجھے
بتاؤں گا۔ جنہیں تو نہیں جانتا ۴ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا
اس شہر کے گھروں کی بابت اور یہودہ کے بادشاہوں کے اُن
گھروں کی بابت جو دہدموں اور تلوار کے مقابلے میں ہمسار
کئے گئے۔ یوں فرماتا ہے ۵ حالانکہ گلدانی اس میں لڑنے
آئے ہیں۔ تو یہ اس لئے ہے کہ یہ اُن آدمیوں کی نعشوں سے
بھر جائے جنہیں میں نے اپنے غضب اور قہر سے قتل کیا ہے
اور اس لئے کہ میں نے اس شہر سے اُن کی تمام شرارت کے
باعث اپنا منہ موڑا ہے ۶

دیکھ۔ میں اُسے صحت اور شفا بخشوں گا۔ اور میں اُن
پر سلامتی اور صداقت کی فراوانی ظاہر کروں گا ۷ اور یہودہ کی
اسیری اور اسرائیل کی قسمت بدل دوں گا۔ اور انہیں پہلے کی
مانند بناؤں گا ۸ اور انہیں اُس تمام بے دینی سے پاک کروں
گا جس سے انہوں نے میرا گناہ کیا ہے۔ اور انہیں اُن کے
وہ تمام گناہ معاف کروں گا جن سے انہوں نے میرے خلاف
خطا کی ہے اور مجھ سے سرکش ہوئے ہیں ۹ اور یہ زمین کی تمام
قوموں کے نزدیک جو اُس تمام نیکی کی خبر سنیں گی جو میں اُن
سے کروں گا میرے لئے خوشی اور ستائش اور فخر کا باعث
ہوگا۔ تو وہ اُس تمام نیکی اور سلامتی کے سبب سے جو میں اُن
کے لئے مہیا کروں گا خوف زدہ اور لرزاں ہوں گی ۱۰ خداوند
یوں فرماتا ہے۔ اس جگہ میں (جس کی بابت تم کہتے ہو کہ وہ

۳۶ گناہ کروائیں ۳۷ پس اب اسی سبب سے خداوند اسرائیل کا
خدا اس شہر کے بارے میں (جس کی بابت تم کہتے ہو کہ یہ تلوار
اور کال اور دیا سے شاہ باہل کے ہاتھ میں دیا گیا) یوں فرماتا
ہے ۳۷ دیکھ میں انہیں اُن تمام ممالک سے جمع کراؤں گا۔
جہاں کہیں میں نے اپنے غضب اور غصے اور قہر شدید کے سبب
سے انہیں بانک دیا ہوگا۔ اور میں انہیں اس جگہ میں واپس
۳۸ لاؤں گا اور یہیں اطمینان سے بساؤں گا ۳۹ تو وہ میری امت
۳۹ ہوں گے اور میں اُن کا خدا ہوں گا اور میں انہیں ایک ہی
دل اور ایک ہی راہ عطا کروں گا۔ تاکہ وہ اپنی بھلائی کے لئے
اور اپنے پیچھے اپنی اولاد کی بھلائی کے لئے تمام ایام مجھ سے
۴۰ ڈرتے رہیں ۴۱ اور میں اُن سے ابدی عہد باندھوں گا کہ اُن
سے نہ پھڑوں گا بلکہ اُن کے ساتھ بھلائی کروں گا۔ اور اپنا
خوف اُن کے دلوں میں ڈالوں گا۔ تاکہ وہ مجھ سے برگشتہ نہ
۴۱ ہوں ۴۲ اور اُن سے نیکی کرنا میری خوشی ہوگی۔ اور میں اپنے
سارے دل اور ساری جان سے یقیناً اُس سر زمین میں انہیں
۴۲ لگاؤں گا ۴۳ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جس طرح میں
نے اس امت پر یہ تمام بڑی آفت نازل کی۔ اسی طرح میں
وہ سب بھلائی جس کی بابت میں اُن سے کہتا ہوں۔ اُن پر
۴۳ نازل کروں گا ۴۴ تو اسی سر زمین میں کھیت خریدے جائیں گے
جس کی بابت تم کہتے ہو۔ کہ وہ ویران ہے۔ وہاں نہ کوئی
انسان اور نہ حیوان ہے اور کہ وہ گلدانیوں کے ہاتھ میں دی گئی
۴۴ ہے ۴۵ پناہ میں کی سر زمین اور یروشلم کی نواحی اور یہودہ کے
شہروں میں کوہستان اور شفیلہ اور جنبہ کے شہروں میں چاندی
کے عوض کھیت خریدے جائیں گے۔ اور اس کی بابت قبائے
لکھیں گے اور اُن پر مہر کی جائے گی اور گواہان گواہی لکھیں

ویران ہے نہ اُس میں انسان ہے اور نہ حیوان ہے) یعنی یہودہ کے شہروں اور یروشلم کے کوچوں میں (جو تباہ شدہ ہیں اور جن میں نہ کوئی انسان نہ باشندہ اور نہ حیوان ہے) خوشی کی آواز اور فرحت کی آواز اور دُہلے کی آواز اور دُہن کی آواز بلکہ اُن کی آواز سنائی دے گی جو کہتے ہیں ”ربُّ الافواج کا شکر کرو کیونکہ خداوند نیک ہے اور اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔“ اور اُن کی بھی جو خداوند کے گھر میں شکر گزار کی تھیں نڈریں لائیں گے۔ کیونکہ میں اِس سر زمین کی قسمت کو پہلے کی طرح بدلوں گا (خداوند فرماتا ہے) اور ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے۔ کہ اِس ویران جگہ میں جس میں نہ انسان ہے اور نہ حیوان ہے اور اُس کے سب شہروں میں پھر اُن چرواہوں کے ٹھکانے ہوں گے جو اپنے گلوں کو بٹھائیں گے اور کوہستان اور شفیلم اور نجبہ کے شہروں میں اور پنیائیں کی سر زمین اور یروشلم کی نواحی اور یہودہ کے شہروں میں گننے والے کے ہاتھ کے نیچے سے پھر گلے گزریں گے (خداوند فرماتا ہے) اور ۱۳ [مسیح موعود] دیکھ۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ وہ دن آتے ہیں کہ میں اُس نیک کلمہ کو پورا کروں گا جو میں نے اسرائیل کے گھرانے اور یہودہ کے گھرانے کے حق میں کہا ۱۵ تھا اُن دنوں میں اور اُس وقت میں میں داؤد کے لئے ایک صادق کو نیل پیدا کروں گا اور وہ زمین پر عدل اور صداقت کا کام کرے گا اور انہی ایام میں یہودہ نجات پائے گا اور یروشلم اطمینان سے سکونت کرے گا۔ اُس کا نام یہ ہوگا کہ ”خداوند ۱۶ ہماری صداقت“ اور کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ داؤد کے لئے اسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لئے مرد کی کمی نہ ہوگی اور نہ لاوی کا بنوں کے لئے میرے حضور ایسے مرد کی کمی ہوگی جو ختمی قربانی چڑھائے اور نڈروں کی خوشبو جلائے اور ہمیشہ کے لئے ذبیحہ ذبح کیا کرے اور ۲۰:۱۹ اور خداوند ارمیا سے ہم کلام ہوا اور کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگر یہ ممکن ہو کہ جو میرا عہد دن کے ساتھ ہے اور جو میرا عہد رات کے ساتھ ہے تم اُسے توڑو۔ ایسے کہ دن

اور رات اپنے اپنے وقت پر نہ ہوں تو یہ بھی ممکن ہے کہ جو ۲۱ میرا عہد میرے بندے داؤد کے ساتھ ہے وہ ٹوٹ جائے۔ ایسے کہ اُس کے تخت پر سلطنت کرنے کے لئے بیٹا نہ ہو۔ اور یوں ہی میرے خدمت گزار لاوی کا بنوں کے ساتھ ۲۲ جس طرح کہ آسمانی لشکر کا شکار نہیں ہو سکتا اور ساحل کی ریت ناپی نہیں جاسکتی۔ اسی طرح میں اپنے بندے داؤد کی نسل کو بڑھاؤں گا۔ اور لاویوں کو بھی جو میری خدمت کرتے ہیں اور خداوند ارمیا سے ہم کلام ہوا اور کہا ۲۳ اور ۲۴ نہیں دیکھا۔ کہ یہ لوگ بات کر کے کیا کہتے ہیں۔ یعنی یہ اُن دو خاندانوں کو جنہیں خداوند نے چننا۔ اُس نے انہیں رد کیا۔ تو وہ میری اُمت کی حقارت کرتے ہیں یہاں تک کہ اُن کے نزدیک پھر وہ قوم نہیں رہی اور خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگر ۲۵ میرا دن اور رات کے ساتھ عہد نہ ہو اور اگر میں نے آسمان اور زمین کے لئے نظام مقرر نہ کیا اور تو میں یثعوب اور ۲۶ اپنے بندے داؤد کی نسل کو بھی رد کروں گا۔ کہ میں ابراہیم اور اسحاق اور یثعوب کی نسل پر حاکم ہونے کے لئے اُس کی اولاد میں سے کسی کو نہ لوں۔ کیونکہ میں اُن کی قسمت بدلوں گا اور اُن پر رحم کروں گا +

باب ۳۴

[صدقی یاہ کو تاکید] یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیا نے اُس وقت ۱ خداوند سے پایا جب شاہ بابل ٹوٹا اور تمام لشکر اور دنیا کے اُن تمام ممالک جو اُس کے ماتحت تھے اور سب قوموں کے یروشلم اور اُس کے سب قصبوں سے جنگ کرتا تھا۔ اور اُس نے کہا ۲ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ جا اور ۳ شاہ یہودہ صدقی یاہ سے بات کر اور اُس سے کہہ۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں اِس شہر کو شاہ بابل کے ہاتھ میں دیتا ہوں اور وہ اُسے آگ سے جلا دے گا اور تو اُس کے ۳

- ہونے پر تم ہر ایک اپنے اُس عبرانی بھائی کو جانے دو جس نے اپنے آپ کو تیرے پاس بیجا اور جس نے چھ برس تیری خدمت کی ہو۔ تو تو اُسے اپنے پاس سے آزاد کر کے جانے دے۔ پر تمہارے باپ دادا نے میری نہ سنی۔ اور نہ اپنے کان لگائے ۵ اور تم آج کے دن رجوع ہوئے اور جو کچھ میری آنکھوں میں ۱۵ راست تھا تم نے وہ کیا یعنی کہ ہر ایک نے اپنے بھائی کو آزادی کی خبر دی۔ اور تم نے اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے میرے حضور عہد باندھا ۱۶ لیکن تم پھر برگشتہ ہوئے اور میرے نام کو ناپاک کیا اور ہر ایک نے اپنے غلام کو اور ہر ایک نے اپنی لونڈی کو یعنی انہیں جنہیں تم نے آزاد کر کے جانے دیا تھا اپنے لئے پکڑا۔ اور انہیں اپنے تابع کیا تاکہ وہ تمہارے غلام اور لونڈیاں بنیں ۱۷ اِس لئے خداوند یوں فرماتا ۱۷ ہے۔ چونکہ تم نے میری نہ سنی کہ ہر ایک اپنے بھائی کو اور ہر ایک اپنے بڑے کو آزادی کی خبر دے۔ تو دیکھ۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ میں تمہارے لئے تلوار اور دبا اور کال کو آزادی کی خبر دوں گا۔ اور زمین کی تمام مملکتوں میں میں تمہیں باعِث حیرت کروں گا ۱۸ اور اُن آدمیوں کو جنہوں نے میرے عہد کی نافرمانی کی اور جو اُس عہد کی باتوں پر جو انہوں نے میرے حضور باندھا قائم نہ رہے۔ جب انہوں نے پھڑے کو دو حصوں میں کاٹا۔ اور اُن حصوں کے درمیان سے گزرے ۱۹ یعنی یہودہ کے سرداروں اور یروشلم کے سرداروں اور خواجہ سراؤں اور کاپنوں اور ملک کے اُن تمام لوگوں کو جو پھڑے کے دو حصوں کے درمیان سے گزرے ۲۰ میں انہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں اور اُن کے ہاتھ میں دے دوں گا جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں۔ تو اُن کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہوں گی ۲۱ اور میں شاہ یہودہ صدفی یاہ کو ۲۱ مع اُس کے سرداروں کے اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں اور اُن کے ہاتھ میں دے دوں گا جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں۔ بلکہ شاہ بابل کے لشکر کے ہاتھ میں حالانکہ وہ تمہارے پاس سے ۱۲ اِس پر ارمیا نے خداوند کا کلمہ پایا جب اُس نے کہا ۱۳ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ جس روز میں تمہارے باپ دادا کو ملک مصر یعنی جانے غلامی سے نکال لایا ۱۴ تو میں نے اُن سے یوں کہہ کر عہد باندھا کہ ۵ سات برس ختم

- ۲۲ چلے گئے ۵ دیکھ۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) میں حکم دوں گا اور انہیں اس شہر پر دوبارہ لاؤں گا۔ تو وہ اُس سے جنگ کریں گے اور اُسے لے لیں گے اور آگ سے اُسے جلا دیں گے۔ اور میں یہودہ کے شہروں کو ویران کروں گا۔ کہ اُن میں بسنے والا کوئی نہ ہوگا +
- باب ۳۵
- ۱ ریکائیوں کا نیک نمونہ یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیا نے شاہ یہودہ یوایم بن یوشی یاہ کے ایام میں خُداوند سے پایا جب اُس نے کہا کہ ۵
- ۲ تو ریکائیوں کے گھر جا اور اُن سے کلام کر۔ اور انہیں خُداوند کے گھر کی ایک کوٹھڑی کے اندر لا اور انہیں پلا ۵
- ۳ تب میں نے یازن یاہ بن امریاہ بن جُحصن یاہ اور اُس کے بھائیوں اور اُس کے تمام بیٹوں اور ریکائیوں کے سارے گھرانے کو لیا ۵ اور میں انہیں خُداوند کے گھر میں یونان بن حانان بن یحییٰ یاہ خُدا کی کوٹھڑی کے اندر لایا جو سرداروں کی کوٹھڑی کے نزدیک محضے یاہ بن شلوم دربان کی کوٹھڑی کے ۵ اوپر تھی اور میں نے ریکائیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے سے بھری ہوئی مِراحیاں اور پیالے رکھ دیئے اور اُن سے کہا کہ ۵ تو انہوں نے کہا ہم نے نہیں پیئیں گے۔ کیونکہ یوناداب بن ریکاب ہمارے باپ نے ہمیں حکم دے کر کہا۔ کہ تم اور تمہارے بیٹے ہرگز نہ پیئیں ۵ اور تم گھر نہ بناؤ اور نہ کھیت ہوؤ۔ اور نہ تا کستان لگاؤ۔ اور نہ اُن کے مالک ہو۔ بلکہ تم اپنے تمام ایام خیموں میں رہو۔ تاکہ تم رُوئے زمین پر جس میں تم مسافر ہو بہت دنوں تک جیتے رہو ۵ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوناداب بن ریکاب کے حکم کی ہر ایک بات میں اُس کی سنی۔ ہم اور ہماری بیویاں اور ہمارے بیٹے اور ۹ بیٹیاں غم بھر بھری نہیں پیتے ۵ اور ہم اپنے رہنے کے لئے گھر ۱۰ بناتے۔ اور نہ تا کستان اور نہ کھیت اور نہ بیج رکھتے ہیں ۵ اور
- ۱۱ ہم خیموں میں رہتے ہیں۔ اور سب کچھ جس کا ہمارے باپ یوناداب نے ہمیں حکم دیا ہم نے مانا اور اُس پر عمل کیا ۵ لیکن جب شاہ بابل بُوکدنصر اس ملک پر چڑھ آیا۔ تو ہم نے کہا۔ آؤ ہم گلدانیوں کے لشکر کے سامنے سے اور آرام کے لشکر کے سامنے سے بروشلیم کو جائیں۔ لہذا ہم بروشلیم میں بسنے لگے ۵ تب خُداوند ارمیا سے ہم کلام ہوا اور کہا رب الافواج ۱۲ اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ جا اور مردان یہودہ اور باشندگان بروشلیم سے کہہ۔ کیا تم تاویب قبول نہ کرو گے کہ تم میری باتیں سنو؟ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵ یوناداب بن ریکاب کی باتیں قائم رکھی گئیں۔ جس نے اپنی اولاد کو حکم دیا تھا کہ تم نہ پیئیں۔ پس انہوں نے آج کے دن تک نہیں پی۔ کیونکہ انہوں نے اپنے باپ کا حکم مانا۔ پر میں تم سے بروقت ہمیشہ کہتا رہا اور تم شتوا نہ ہوئے ۵ اور میں اپنے تمام بندوں یعنی انبیاء کو تمہارے پاس بروقت بھیجتا رہا۔ تاکہ کہا کریں کہ تم ہر ایک اپنی بڑی راہ سے باز آؤ۔ اور اپنے اعمال کو سدھارو۔ پرستش کرنے کے لئے دوسرے معبودوں کی تقلید نہ کرو۔ تو تم اس ملک میں بستے رہو گے جو میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو عطا کیا۔ پر تم نے اپنے کان نہ لگائے اور میرے شتوا نہ ہوئے ۵ جب کہ بنی یوناداب بن ریکاب اُس حکم پر قائم رہے ۱۶ جو اُن کے باپ نے انہیں دیا تھا۔ پر یہ اُمت میری نہیں بنتی ۵ اس لئے خُداوند لشکروں کا خُدا۔ اسرائیل کا خُدا یوں ۱۷ فرماتا ہے۔ کہ میں یہودہ پر اور تمام باشندگان بروشلیم پر وہ پوری آفت لاؤں گا جس سے میں نے انہیں پہلے آگاہ کیا تھا۔ کیونکہ میں نے اُن سے کلام کیا پر انہوں نے نہ سنا اور میں نے انہیں بلایا۔ پر انہوں نے جواب نہ دیا ۵ اور ارمیا ۱۸ نے ریکائیوں کے گھرانے سے کہا رب الافواج اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تم نے اپنے باپ یوناداب کا حکم سنا اور اُس کے سب حکموں کو مانا۔ اور اُس سب پر جس کا اُس نے تمہیں حکم دیا تم نے عمل کیا ۵ اس لئے رب الافواج اسرائیل ۱۹ کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ یوناداب بن ریکاب کے لئے ایسے

مرد کی کبھی کمی نہ ہوگی جو میرے حضور رکھنا ہو +

باب ۳۶

۱ **طو مار بھوت** شاہ بیہودہ یو یا قیم بن یوشی یاہ کے چوتھے برس میں ارمیا نے یہ کلمہ خداوند سے پایا۔ جب اُس نے کہا کہ ۵
۲ اپنے لئے کتاب کا ایک طو مار لے۔ اور اُس میں وہ تمام باتیں قلم بند کر جو میں نے اُس دن سے کہیں تجھ سے ہم کلام ہوا یعنی یوشی یاہ کے ایام سے لے کر آج کے دن تک اسرائیل ۳ اور بیہودہ اور تمام اقوام کے حق میں تجھ سے کہیں ۵ شاید کہ بیہودہ کا گھر نہ اُس ساری آفت کو سنے جو میں اُس پر نازل کرنے کا قصد کرتا ہوں۔ تاکہ وہ سب کے سب اپنی بڑی راہوں سے پھریں۔ تو میں اُن کی بدی اور اُن کے گناہوں کو معاف ۴ کروں گا۔ تب ارمیا نے بازو کٹ بن نیری یاہ کو بلایا۔ تو بازو کٹ نے ارمیا کے منہ سے خداوند کا سارا کلام جو اُس نے اُسے فرمایا ۵ تھا کتاب کے طو مار میں قلم بند کیا ۵ اور ارمیا نے بازو کٹ کو حکم دے کر کہا۔ کہ میں مجبور ہوں اور خداوند کے گھر میں جا نہیں ۶ سکتا پس تُو جا اور خداوند کا کلام جو تُو نے میرے منہ سے لکھا خداوند کے گھر میں روزے کے دن لوگوں کے کانوں میں پڑھ کر سنا۔ بلکہ اُن تمام اہل بیہودہ کے کانوں میں بھی پڑھ کر سنا ۷ جو اپنے اپنے شہروں سے آئے ہوں ۵ شاید کہ وہ خداوند کے سامنے رُک کر زاری کریں۔ اور ہر ایک اپنی بڑی راہ سے باز آئے۔ کیونکہ خداوند کا وہ غضب اور قہر عظیم ہے جس کی بابت اُس نے ۸ اِس امت کے خلاف کلام کیا ہے ۵ اور بازو کٹ بن نیری یاہ نے جو کچھ ارمیا نے اُسے حکم کر کے کہا تھا وہی کیا۔ اور خداوند کے گھر میں خداوند کا کلام اُس کتاب سے پڑھ کر سنا یا ۹ پس شاہ بیہودہ یو یا قیم بن یوشی یاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں تمام اہل یروشلم اور اُن تمام لوگوں کے لئے جو بیہودہ کے شہروں سے یروشلم میں آئے تھے خداوند کے ۱۰ حضور روزہ رکھنے کا اعلان کیا گیا ۵ تو بازو کٹ نے خداوند کے

گھر کے اندر چمڑ یاہ بن شافان کی کوٹھڑی میں اُوپر کے صحن کے درمیان خداوند کے گھر کے نئے پھانک کے قریب ارمیا کی باتیں اُس کتاب میں سے سب لوگوں کے سامنے پڑھ کر سنائیں ۵ جب میکا بن چمڑ یاہ بن شافان نے خداوند کا سارا ۱۱ کلام کتاب میں سے سنا ۵ تو وہ بادشاہ کے گھر کے اندر کا تب کی کوٹھڑی میں گیا۔ اور دیکھ۔ تمام سردار یعنی اہل شاماع کا تب اور دلا یاہ بن شمع یاہ اور ایلناتان بن علیو را اور چمڑ یاہ بن شافان اور صدقی یاہ بن صحن یاہ اور تمام سردار وہاں بیٹھے تھے ۵ تو میکا ۱۳ نے انہیں وہ تمام باتیں بتادیں جو اُس نے سنی تھیں۔ یعنی جو بازو کٹ نے کتاب میں سے لوگوں کو پڑھ کر سنائی تھیں ۵ تب سب سرداروں نے بیہودی بن نین یاہ بن ۱۴ شالم یاہ بن گوٹھی کو بازو کٹ کے پاس کہلا بھیجا کہ اپنے ہاتھ میں وہ طو مار لے جس میں سے تُو نے لوگوں کو پڑھ کر سنایا اور آ۔ تب بازو کٹ بن نیری یاہ نے وہ طو مار اپنے ہاتھ میں لیا۔ اور اُن کے پاس آیا ۵ تو انہوں نے اُس سے کہا۔ کہ بھٹھ اور ۱۵ اِسے ہمیں پڑھ کر سنا۔ تب بازو کٹ نے انہیں پڑھ کر سنایا ۵ جب انہوں نے وہ سارا کلام سنا تو حیران ہو کر ایک دوسرے ۱۶ کو دیکھنے لگے اور انہوں نے بازو کٹ سے کہا کہ ہم ضرور یہ سب باتیں بادشاہ کو بتائیں گے ۵ اور انہوں نے بازو کٹ سے ۱۷ پوچھا اور کہا۔ ہمیں بتا۔ کہ تُو نے یہ سب باتیں اُس کے منہ سے کیسے لکھیں؟ ۵ بازو کٹ نے اُن سے کہا۔ کہ اُس نے یہ سب ۱۸ باتیں مجھ سے کہیں اور میں نے کتاب میں سیاہی سے لکھیں ۵ تب سرداروں نے بازو کٹ سے کہا۔ کہ جا اور اپنے آپ کو مع ۱۹ ارمیا کے چھپا۔ اور کوئی نہ جانے کہ تم کہاں ہو ۵ اور وہ بادشاہ کے پاس خجّرے میں گئے۔ مگر انہوں ۲۰ نے طو مار کو اہل شاماع کا تب کی کوٹھڑی میں رکھ دیا اور سب باتیں بادشاہ کے کانوں میں بیان کیں ۵ تب بادشاہ نے بیہودی ۲۱ کو بھیجا کہ طو مار لائے اور وہ اُسے اہل شاماع کا تب کی کوٹھڑی سے لے آیا۔ اور بیہودی نے اُسے بادشاہ اور سب سرداروں کو جو بادشاہ کے پاس کھڑے تھے پڑھ کر سنایا ۵ اور بادشاہ زمستانی ۲۲

اور اُس میں ویسی ہی بہت سی باتیں ایذا دہی کر دیں +

باب ۳۷

- ۱ **ارمیا کی گرفتاری** اور صدقہ یارہ بن یوشی یارہ جسے شاہ بابل ۱
 بُوکد نصر نے یہودہ کی سرزمین میں شاہ مقرر کیا تھا۔ گن یارہ
 بن یو یاقیم کی جگہ مُسلط ہوا مگر نہ وہ نہ اُس کے درباری اور ۲
 نہ ملک کے عوام خداوند کی اُن باتوں کے شنوا ہوئے جو وہ
 ارمیا کی زبانی فرماتا رہا۔
 ۳ تاہم صدقہ یارہ بادشاہ نے یوکل بن شالم یارہ اور صفن یارہ ۳
 بن معسے یارہ کا بن کی معرفت ارمیا نبی کے پاس کہلا بھیجا کہ
 ہمارے واسطے خداوند ہمارے خدا سے دعا کر (ارمیا ہٹو ۴
 لوگوں کے درمیان آیا جائے کہ تاہم کیونکہ وہ ابھی تک قید خانے
 میں نہیں ڈالا گیا تھا) فرعون کی فوج مصر سے نکلی تھی۔ اور ۵
 گلدانی۔ جو یروشلم کا محاصرہ کر رہے تھے۔ اُن کی خبر سن کر
 یروشلم سے چلے گئے تھے) تب خداوند ارمیا نبی سے ہم کلام ۶
 ہوا اور کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم شاہ یہودہ ۷
 سے جس نے تمہیں میرے پاس دریافت کرنے کو بھیجا۔ یوں
 کہو گے۔ دیکھ۔ فرعون کی فوج جو تمہاری مدد کو نکلی ہے وہ
 اپنے ملک یعنی مصر کو لوٹ جائے گی اور گلدانی واپس آئیں ۸
 گے اور اس شہر سے لڑائی کریں گے اور اسے لے لیں گے اور
 اسے آگ سے جلا دیں گے خداوند یوں فرماتا ہے۔ تم ۹
 اپنے آپ کو یہ کہہ کر فریب نہ دو۔ کہ گلدانی ہمارے پاس سے
 چلے جائیں گے کیونکہ وہ نہیں جائیں گے اور اگر تم گلدانیوں ۱۰
 کے تمام لشکر کو جو تم سے جنگ کرتا ہے قتل کر دو۔ اور اُن میں
 سے چند زخمی مرد باقی رہ جائیں تو بھی وہ سب اپنے اپنے خیمے
 سے اٹھیں گے اور اس شہر کو آگ سے جلا دیں گے۔
 اور جب گلدانیوں کا لشکر باعث فرعون کے لشکر کے ۱۱
 یروشلم سے چلا گیا تو ارمیا یروشلم سے نکلا تاکہ ۱۲
 کی سرزمین کو جائے۔ تاکہ وہاں لوگوں کے سامنے اپنا جھنڈہ

- مخل میں بیٹھا تھا۔ کیونکہ نواں مہینہ تھا۔ اور اُس کے آگے ۲۳
 انگلیٹھی جل رہی تھی جب یہودی نے تین یا چار ورق پڑھے
 تو اُس نے طومار کو کاتب کے چاقو سے کاٹا اور آگ میں جو
 انگلیٹھی میں تھی ڈال دیا۔ یہاں تک کہ انگلیٹھی کی آگ میں ۲۴
 سارا طومار فنا ہو گیا اور وہ نہ ڈرے اور نہ اُنہوں نے اپنے
 کپڑے پھاڑے۔ نہ بادشاہ نے اور نہ اُس کے خادموں میں ۲۵
 سے کسی نے جنہوں نے وہ تمام باتیں سنیں لیکن انسانان
 اور دلا یارہ اور جرز یارہ نے بادشاہ سے شفاعت کی۔ کہ طومار نہ
 جلا جائے۔ تو بھی اُس نے اُن کی نہ سنی پھر بادشاہ نے جرمی ایل
 شہزادے اور سر یارہ بن عزری ایل اور شالم یارہ بن عبد ایل کو
 حکم دیا کہ بازو کاتب اور ارمیا نبی کو گرفتار کریں۔ مگر خداوند
 نے اُنہیں چھپا دیا۔
 ۲۷ اور بعد اُس کے بادشاہ نے طومار اور اُس کلام کو جو
 بازو کاتب نے ارمیا کے منہ سے لکھا تھا جلا دیا۔ ارمیا نے خداوند
 کا کلمہ پایا جب اُس نے کہا کہ اپنے لئے ایک اور طومار لے ۲۸
 اور اُس میں وہ سب پہلی باتیں لکھ جو پہلے طومار میں تھیں جسے
 ۲۹ شاہ یہودہ یو یاقیم نے جلا دیا اور تو شاہ یہودہ یو یاقیم سے کہے
 گا کہ خداوند یوں فرماتا ہے تو نے اس طومار کو یوں کہہ کر جلا
 دیا کہ تو نے اُس میں کیوں لکھا اور کہا۔ کہ شاہ بابل ضرور
 آئے گا اور اس سرزمین کو برباد کرے گا۔ اور انسان اور حیوان
 ۳۰ سے اُسے خالی کر دے گا اس لئے خداوند شاہ یہودہ یو یاقیم
 کے حق میں یوں فرماتا ہے۔ کہ اُس کا کوئی نہ رہے گا جو داؤد
 کے تخت پر بیٹھے اور اُس کی نعش دن کی گرمی میں اور رات کی
 ۳۱ سردی میں پڑی رہے گی اور میں اُسے اور اُس کی نسل کو اور
 اُس کے خادموں کو اُن کی بدی کی سزاؤں گا۔ اور اُن پر اور
 باشندگان یروشلم اور مردان یہودہ پر وہ پوری آفت لاؤں گا
 ۳۲ جس کی بابت میں نے اُن سے کہا۔ پر وہ شنوا نہ ہوئے تب
 ارمیا نے ایک اور طومار لے کر بازو کاتب بن نیری یارہ کاتب کو
 دیا۔ تو اُس نے اُس میں ارمیا کے منہ سے اُس کتاب کی تمام
 باتیں لکھیں۔ جسے شاہ یہودہ یو یاقیم نے آگ میں جلا دیا تھا۔

- ۱۳ لے۔ جب وہ بنیامین کے پھاٹک پر آیا۔ تو وہاں پہرہ داروں کا ایک سردار تھا۔ جس کا نام سریہ بن شالم یاہ بن حنن یاہ تھا۔ تو اُس نے ارمیا نبی کو پکڑا اور کہا۔ کہ تو گلدانیوں کے پاس بھاگ کر جاتا ہے۔ ارمیا نے کہا۔ مجھوٹ ہے۔ میں گلدانیوں کے پاس بھاگ کر نہیں جاتا۔ پر اُس نے اُس کی نہ سنی۔ چنانچہ سریہ بن شالم یاہ نے ارمیا کو پکڑا اور اُسے سرداروں کے پاس لایا۔ اور سردار ارمیا پر نہایت غصے ہوئے اور اُسے کوڑے لگوائے۔ اور یوناتان کا تب کے گھر کے اندر بندی خانے میں ڈالا کیونکہ انہوں نے اُسے قید خانہ بنایا تھا۔
- ۱۶ پس ارمیا زندان کے تہہ خانے میں داخل ہوا۔ اور
- ۱۷ وہاں بہت دنوں تک رہا۔ تب صدقی یاہ بادشاہ نے آدمی بھیج کر اُسے نکلوا یا اور بادشاہ نے اپنے گھر کے اندر پوشیدگی میں اُس سے پوچھا اور کہا۔ کیا خداوند کی طرف سے کوئی کلمہ ہے؟ ارمیا نے کہا۔ ہے۔ اور کہا۔ کہ تو شاہ بائبل کے حوالے کیا جائے گا۔ اور ارمیا نے صدقی یاہ بادشاہ سے کہا۔ کہ میں نے تیرا اور تیرے درباریوں اور ان عوام کا کیا گناہ کیا ہے۔ کہ تو نے مجھے قید خانے میں ڈال دیا۔ اور تمہارے وہ نبی کہاں ہیں جنہوں نے تم سے نبوت کر کے کہا۔ کہ شاہ بائبل تم پر اور اس سرزمین پر نہ آئے گا؟ اور اب اے میرے آقا بادشاہ! سن۔ میری منت تیرے سامنے منظور ہو۔ کہ تو مجھے یوناتان کا تب کے گھر واپس نہ بھیج ایسا نہ ہو کہ میں وہاں مڑ جاؤں۔ تب صدقی یاہ بادشاہ نے حکم دیا۔ کہ ارمیا قید خانے کے صحن میں رکھا جائے۔ اور ہر روز اُسے نان بانیوں کے بازار سے روٹی کی ایک ٹکیا دی جائے۔ اُس وقت تک کہ شہر سے سب روٹی ختم نہ ہو جائے۔ لہذا ارمیا قید خانے کے صحن میں رہا +

باب ۳۸

- ۱ [ارمیا مقید] جب شلف یاہ بن متان اور جدل یاہ بن فثور اور یوکل بن شالم یاہ اور فثور بن ملکی یاہ نے وہ باتیں سنیں جو

۱۳ اُوپر رکھتے۔ تو ارمیا نے ایسا ہی کیا اور اُنہوں نے ارمیا کو رستوں سے کھینچا اور حوض سے باہر نکالا۔ اور ارمیا قید خانے کے صحن میں رہا۔

۱۴ پھر صدقی یاہ بادشاہ نے آدمی بھیجے اور ارمیا نبی کو خداوند کے گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس منگوا یا۔ اور بادشاہ نے ارمیا سے کہا۔ میں تجھ سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ لہذا تو مجھ سے کچھ نہ پوچھا اور ارمیا نے صدقی یاہ سے کہا اگر میں تجھے بتا دوں۔ تو کیا تو ضرور مجھے قتل نہ کرے گا؟ اور ۱۶ اگر میں تجھے صلاح دوں۔ تو تو میری نہ سنے گا تب صدقی یاہ بادشاہ نے ارمیا کے سامنے ٹھٹھٹا قسم کھا کر کہا۔ زندہ خداوند کی قسم جس نے ہماری یہ جان بنائی۔ کہ میں تجھے قتل نہ کروں گا۔ اور نہ تجھے اُن آدمیوں کے حوالے کروں گا جو تیری جان کے

۱۷ خواہاں ہیں تب ارمیا نے صدقی یاہ سے کہا۔ خداوند لشکروں کا خدا اسرائیل کا خدا اُوں فرماتا ہے اگر تو شاہِ بابل کے سرداروں کے پاس نکل کر جائے۔ تو تیری جان زندہ رہے گی۔ اور یہ شہر آگ سے نہ جلا یا جائے گا۔ اور تو اپنے گھرانے سمیت سلامت رہے گا لیکن اگر تو شاہِ بابل کے سرداروں کے پاس نکل کر نہ جائے تو یہ شہر گلدانیوں کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا۔ اور وہ اسے آگ سے جلا دیں گے اور تو اُن کے

۱۸ ہاتھ سے نہ چھوٹے گا تب صدقی یاہ بادشاہ نے ارمیا سے کہا۔ کہ میں اُن یہودیوں سے جو بھاگ کر گلدانیوں کے پاس گئے ہوئے ہیں ڈرتا ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ میں اُن کے ہاتھ میں دیا جاؤں۔ تو وہ مجھ سے ٹھٹھا کریں گے اور ارمیا نے کہا۔ کہ تو اُن کے ہاتھ میں نہ دیا جائے گا۔ پس تو خداوند کی بات سن جو میں

۱۹ تجھ سے کہتا ہوں۔ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری جان جیتی رہے۔ ۲۱ پر اگر تو انکار کرے تو یہ وہ کلمہ ہے جو خداوند نے مجھے دکھایا۔

۲۲ دیکھ۔ جتنی عورتیں شاہِ یہودہ کے گھر میں رہ گئی ہیں وہ شاہِ بابل کے سرداروں کے پاس پہنچائی جائیں گی اور کہیں گی کہ ”تیرے خیر خواہوں نے تجھے دھوکا دیا اور تجھ پر غالب آئے۔ پس تیرے پاؤں کچھڑ میں پھنس گئے۔ اور وہ تیرے پاس سے

۲۳ چلے گئے“ اور وہ تیری تمام بیویوں اور تیرے بیٹوں کو ۲۴ گلدانیوں کے پاس نکال لے جائیں گے۔ اور تو بھی اُن کے ہاتھ سے بچا نہ رہے گا بلکہ شاہِ بابل کے ہاتھ میں گرفتار کیا جائے گا۔ اور یہ شہر آگ سے جلا یا جائے گا۔

تب صدقی یاہ نے ارمیا سے کہا۔ کہ یہ باتیں کوئی نہ جانے تاکہ تو نہ مرے اور اگر سردار سُنیں کہ میں نے تجھ سے ۲۵ باتیں کیں اور تیرے پاس آکر کہیں۔ میں بتا کہ تو نے بادشاہ سے کیا کہا اور کہ بادشاہ نے تجھ سے کیا کہا۔ اور اُسے ہم سے نہ چھپا۔ تو ہم تجھے قتل نہ کریں گے اور تو اُن سے کہیں کہ میں نے بادشاہ کے حضور منت کی کہ مجھے یونانان کے گھر میں

۲۶ واپس نہ بھیجے کہ میں وہاں مَر جاؤں گا۔

پس۔ جب سب سردار ارمیا کے پاس آئے اور اُس سے پوچھا۔ تو اُس نے وہ سب باتیں جن کا بادشاہ نے اُسے حکم دیا تھا اُن سے کہیں۔ تو وہ اُسے چھوڑ گئے۔ کیونکہ اُس امر کی بابت کوئی بات نہ سُنی اور ارمیا قید خانے کے صحن میں ۲۸ رہا۔ جس دن تک کہ یروشلیم نہ لے لیا گیا +

باب ۳۹

یروشلیم کی تباہی

۱ جب یروشلیم لے لیا گیا۔ (شاہِ یہودہ ۱) صدقی یاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں شاہِ بابل نبوکدنصر

اپنا تمام لشکر لے کر یروشلیم پر چڑھا آیا اور اُس کا محاصرہ کیا تھا۔ ۲ اور صدقی یاہ کے گیارہویں برس کے چوتھے مہینے کے نویں دن ۳

شہر کی فصیل میں رخنہ ہو گیا تھا) تب شاہِ بابل کے تمام سردار داخل ہوئے اور درمیانی پھاٹک میں بیٹھے۔ یعنی نبوزرآدان جلو داروں

کا سردار اور نبوشیزبان خواجہ سراؤں کا سردار اور نیرجل سراسر

سردار مجوس اور شاہِ بابل کے باقی سردار جب شاہِ یہودہ ۴

صدقی یاہ اور تمام جنگی مردوں نے انہیں دیکھا۔ تو وہ بھاگے۔

اور رات کے وقت بادشاہ کے باغ کی راہ اُس پھاٹک سے جو

دو دیواروں کے درمیان ہے شہر سے باہر نکلے۔ اور عرابہ کی راہ

۵ میں چلے۔ تب گلدانیوں کا لشکر اُن کے تعاقب میں گیا۔ اور
ریحیو کے بیابان میں صدقی یاہ کو جالیا۔ اور اُسے پکڑ کر ربلہ
میں جومات کے علاقے میں تھا شاہ بابل بُوکد نصر کے پاس
۶ لے آئے۔ تو اُس نے اُس پر فتویٰ دیا اور شاہ بابل نے ربلہ
میں صدقی یاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے ذبح کیا۔
۷ اور شاہ بابل نے یہودہ کے سب سرداروں کو بھی ذبح کیا اور
اُس نے صدقی یاہ کی آنکھیں نکلو اڈالیں۔ اور اُسے زنجیروں
۸ سے باندھا۔ تاکہ اُسے بابل میں لے جائے۔ اور گلدانیوں
نے بادشاہ کا محل اور لوگوں کے گھر آگ سے جلا دیئے۔ اور
۹ یروشلیم کی فیصلوں کو ڈھا دیا اور فوج کا سپتہ سالار نبوزر اددان
اُن تمام لوگوں کو جو شہر میں باقی تھے اور اُن بھاگنے والوں کو جو
بھاگ کر اُس کے پاس آئے تھے اور اُن باقی لوگوں کو جو رہ گئے
۱۰ تھے اسیر کر کے بابل کو لے گیا۔ لیکن بعض ایسے مسکین لوگوں کو
جن کے پاس مُطلق کچھ نہ تھا۔ فوج کے سپتہ سالار نبوزر اددان
نے یہودہ کی سر زمین میں چھوڑا۔ اور اسی دن اُس نے انہیں
تاکستان اور کھیت عطا کئے۔

باب ۴۰

۱ ارمیا کی رہائی یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیا نے خداوند سے پایا۔
بعد اُس کے کہ جلوداروں کے سردار نبوزر اددان نے اُسے رامہ
سے جانے دیا۔ جہاں سے اُس نے اُسے منگوا یا۔ کیونکہ وہ
یروشلیم اور یہودہ کے اُن تمام سرداروں کے درمیان جو اسیر ہو
کر بابل کو جانے کو تھے زنجیروں سے باندھا پایا گیا تو ۲
جلوداروں کے سردار نے ارمیا کو منگوا یا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ
خداوند تیرے خدا نے اِس جگہ پر اِس آفت کے بارے میں
کلام کیا۔ اور خداوند نے نازل کی اور ویسا ہی کیا جیسا کہا ۳
تھا۔ کیونکہ تم نے خداوند کے خلاف گناہ کیا۔ اور اُس کی نہ
سنی۔ چنانچہ یہ امر تم پر واقع ہوا اور اب دیکھ۔ میں تجھے ان ۴
زنجیروں سے جو تیرے ہاتھوں پر ہیں۔ رہائی دیتا ہوں۔ اگر
تیری آنکھوں میں اچھا معلوم ہو کہ تو میرے ساتھ بابل چلے۔
تو آ اور میں اپنی نگاہ تجھ پر رکھوں گا اور اگر میرے ساتھ
بابل کو جانا تیری آنکھوں میں بُرا لگے تو یہیں رہ۔ دیکھ۔ تمام
ملک تیرے سامنے ہے۔ تو جہاں کہیں تیری آنکھوں میں اچھا
۵ لگے اور تو جانا مناسب سمجھے تو چلا جا پس چونکہ تو آنے سے
انکار کرتا ہے۔ تو جدل یاہ بن اِحقام بن شافان کے پاس چلا
جا۔ جسے شاہ بابل نے یہودہ کے شہروں پر حاکم مقرر کیا
ہے۔ اور لوگوں کے درمیان اُس کے ساتھ رہ۔ یا جہاں کہیں تو
جانا مناسب سمجھے چلا جا۔ اور جلوداروں کے سردار نے اُسے
۶ رسد اور انعام دیا اور رخصت کیا۔ تب ارمیا جدل یاہ بن
اِحقام کے پاس مصفہ میں گیا اور اُس کے ساتھ اُن لوگوں کے

- درمیان رہا جو ملک میں باقی رہ گئے تھے ۵
- ۷ **چدل یاہ حاکم** جب لشکروں کے سب سرداروں نے اور اُن کے آدمیوں نے۔ جو میدان میں رہ گئے تھے۔ سنا کہ شاہ بابل نے چدل یاہ بن اِحقام کو ملک کا حاکم مقرر کیا ہے۔ اور کہ جو آدمی اور عورتیں اور بچے اور ملک کے مسکین اسیر ہو کر بابل نہیں گئے۔ وہ اُس کے سپرد کیے گئے ہیں ۵ تو وہ چدل یاہ کے پاس مصفٰہ میں آئے یعنی اسماعیل بن نتن یاہ اور قارتح کے بیٹے یوحانان اور یونانان اور سر یاہ بن تخومت اور بنی عیفاٰی لطفنی اور معتی کا بیٹا بن یاہ اور اُن کے آدمی ۵ اور چدل یاہ بن اِحقام بن شافان نے اُن کے پاس اور اُن کے آدمیوں کے سامنے قسم کھا کر کہا۔ کہ گلدانیوں کی خدمت گزاری کرنے سے تم نہ ڈرو۔ تم ملک میں بسو۔ اور شاہ بابل کے تابع رہو۔ تو ۱۰ تمہارا بھلا ہوگا ۵ دیکھو میں مصفٰہ میں رہتا ہوں۔ تاکہ اُن گلدانیوں کے سامنے جو ہمارے پاس آئیں کھڑا ہوں۔ لیکن تم نے اور تابستانی میوے اور تیل جمع کر کے اپنے برتنوں میں اُن کا ذخیرہ کرو۔ اور جو شہر تم نے لے لئے ہیں اُن میں بسو ۵
- ۱۱ اور اسی طرح اُن سب یہودیوں نے جو موآب اور بنی عموٰن کے درمیان اور اِدوم میں اور باقی علاقوں میں تھے سنا۔ کہ شاہ بابل نے یہودہ کے ایک بقیہ کو رہنے دیا ہے اور ۱۲ چدل یاہ بن اِحقام بن شافان کو اُن پر حاکم مقرر کیا ہے ۵ تو سب یہودی اُن تمام جگہوں سے جہاں وہ بھاگ گئے تھے لوٹے اور یہودہ کے ملک میں مصفٰہ میں چدل یاہ کے پاس آئے۔ اور نے اور تابستانی میوے فراوانی سے جمع کئے ۵
- ۱۳ اور یوحانان بن قارتح اور لشکر کے وہ تمام سردار جو ۱۴ میدان میں تھے چدل یاہ کے پاس مصفٰہ میں آئے ۵ اور اُس سے کہا۔ کیا تو جانتا ہے کہ بنی عموٰن کے بادشاہ بعلعیس نے اسماعیل بن نتن یاہ کو بھیجا ہے کہ تجھے قتل کرے؟ پر چدل یاہ ۱۵ بن اِحقام نے اُن کا اعتبار نہ کیا ۵ تب یوحانان بن قارتح نے مصفٰہ میں چدل یاہ سے پوشیدہ بات کر کے کہا۔ مجھے جانے دے۔ اور میں اسماعیل بن نتن یاہ کو قتل کروں گا اور کوئی نہ
- جانے گا۔ وہ تجھے کس لئے قتل کرے۔ اور کس واسطے وہ سب یہودی جو تیرے پاس جمع ہوئے ہیں پر اگندہ ہو جائیں گے اور یہودہ کا بقیہ ہلاک ہو جائے گا ۵ چدل یاہ بن اِحقام نے ۱۶ یوحانان بن قارتح سے کہا۔ تو یہ کام نہ کر۔ کیونکہ تو اسماعیل کے خلاف جھوٹی بات کہتا ہے +

باب ۴۱

- ۱ اور ساتویں مہینے میں اسماعیل بن نتن یاہ بن اِلی شاماع جو شاہی نسل سے تھا۔ اور شاہی سرداروں میں سے دس آدمی مصفٰہ میں چدل یاہ بن اِحقام کے پاس آئے اور مصفٰہ میں اُس کے ساتھ روٹی کھا ۵ تب اسماعیل بن نتن یاہ اور اُس کے ساتھ ۲ کے دس آدمی اُٹھے اور انہوں نے چدل یاہ بن اِحقام بن شافان کو تلوار سے مارا اور اُسے قتل کیا۔ جسے شاہ بابل نے ملک کا حاکم مقرر کیا تھا ۵ اور اسماعیل نے اُن سب یہودیوں کو جو ۳ اُس کے ساتھ تھے یعنی جو چدل یاہ کے ساتھ مصفٰہ میں تھے اور اُن گلدانی جنگی مردوں کو بھی جو وہاں پائے گئے تھے قتل کیا ۵
- ۴ اور دوسرے دن چدل یاہ کے قتل کے بعد جب کہ ۵ کوئی اس بات کو نہ جانتا تھا ۵ حکیم اور شیلو اور سامرہ سے اسی آدمی داڑھی منڈائے ہوئے اور کپڑے پھاڑے ہوئے اور اپنے آپ کو زخمی کئے ہوئے آئے۔ اور اُن کے پاس ہدیہ اور ۶ لوہاں تھا۔ تاکہ خُداوند کے گھر میں گزرائیں ۵ تب اسماعیل بن نتن یاہ انہیں ملنے کے لئے مصفٰہ سے باہر نکلا۔ جو روتے ہوئے جا رہے تھے۔ اور جب انہیں ملا۔ تو اُن سے کہا۔ کہ ۷ چدل یاہ بن اِحقام کے پاس آؤ جب وہ شہر کے درمیان میں پہنچے۔ تو اسماعیل بن نتن یاہ نے انہیں قتل کیا۔ اور اُس نے اور اُس کے ساتھ کے آدمیوں نے انہیں خوش میں ڈال دیا ۵
- ۸ اور اُن کے درمیان دس آدمی تھے جو اسماعیل سے کہنے لگے کہ ہمیں قتل نہ کر۔ کیونکہ میدان میں ہمارے گہیوں اور جو اور تیل اور شہد کے ذخیرے پوشیدہ ہیں۔ پس وہ رک گیا۔ اور انہیں

۹ اُن کے بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کیا۔ اور یہ حوض جس میں اسماعیل نے اُن سب آدمیوں کی لاشیں ڈال دی تھیں جنہیں اُس نے قتل کیا تھا۔ وہی تھا جو آسا بادشاہ نے شاہ اسرائیل بعتشا کے بچنے کے لئے بنوایا تھا۔ چنانچہ اسماعیل بن نتن یاہ نے اُسے مقتولوں سے بھر دیا۔

باب ۴۲

۱۰ اور اسماعیل نے اُن سب باقی لوگوں کو جو مصفہ میں تھے اور بادشاہ کی بیٹیوں کو اور مصفہ کے تمام بسنے والوں کو جنہیں بوزرادان چلو داروں کے سردار نے جدل یاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا قید کیا۔ اور اسماعیل بن نتن یاہ انہیں قید کر کے لے گیا۔ اور پار ہو کر بنی عمنون کی طرف روانہ ہوا۔

۱۱ جب یوحنا بن قاریج اور لشکر کے اُن سب سرداروں نے جو اُس کے ساتھ تھے۔ اس ساری شرارت کی بابت سنا جو اسماعیل بن نتن یاہ نے کی تھی تو انہوں نے سب آدمیوں کو لیا۔ اور اسماعیل بن نتن یاہ سے لڑائی کرنے کو روانہ ہوئے۔ اور آپ عظیم ۱۳ کے پاس جو جعون میں ہے اُسے چالیا۔ جب اُن سب لوگوں نے جو اسماعیل کے ساتھ تھے۔ یوحنا بن قاریج کو اور لشکر کے اُن تمام سرداروں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ تھے تو خوش ہوئے۔

۱۴ اور سب لوگ جنہیں اسماعیل مصفہ سے قید کر کے لے گیا تھا ۱۵ پلٹے اور پھرے اور یوحنا بن قاریج کے پاس آگئے۔ لیکن اسماعیل بن نتن یاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنا بن قاریج کے سامنے سے بھاگا۔ اور بنی عمنون کی طرف گیا۔

۱۶ **مصر کو کوچ** تب یوحنا بن قاریج اور اُس کے ساتھ کے سب سرداروں نے اُن سب پس ماندوں کو جنہیں اسماعیل بن نتن یاہ مصفہ سے (بعد اُس کے کہ اُس نے جدل یاہ بن اخیقام کو قتل کیا تھا) لے گیا تھا۔ اور جنہیں یوحنا بن جعون سے پھیر لایا تھا۔ یعنی جنگی مردوں اور عورتوں اور بچوں اور ۱۷ خواجہ سراؤں کو فراہم کیا۔ اور وہ چل پڑے اور بیت لحم کے پاس جبروت کہہ نام میں آٹھ پھرے تاکہ روانہ ہو کر مصر کو ۱۸ گلدانیوں کے سامنے سے بھاگ جائیں۔ کیونکہ وہ اُن سے ڈرے۔ اس لئے کہ اسماعیل بن نتن یاہ نے جدل یاہ بن

تب لشکر کے سب سردار اور یوحنا بن قاریج اور ۱ عزریاہ بن ہوش یاہ بلکہ سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے نزدیک آکر ارمیا نبی سے کہنے لگے کہ ہماری منت تیرے سامنے منظور ہو۔ تو ہمارے لئے یعنی اِس تمام بقیہ کے لئے خداوند اپنے خدا سے دعا کر۔ (کیونکہ بہتیروں میں سے ہم تھوڑے ہی رہ گئے ہیں۔ جس طرح تو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے) ۵ تاکہ خداوند تیرا خدا وہ راہ جس میں ہمیں چنانچے۔ اور وہ کام ۳ جو ہمیں کرنا ہے۔ ہمیں بتائے اور ارمیا نے اُن سے کہا۔ میں نے تمہاری سنی۔ دیکھ۔ میں تمہارے کہنے کے مطابق خداوند تمہارے خدا سے دعا کروں گا۔ اور میں وہ پورا کلام جو خداوند تم سے جواب میں کہے گا۔ تمہیں بتاؤں گا اور تم سے ایک بات بھی نہ چھپاؤں گا۔ انہوں نے ارمیا سے کہا۔ کہ خداوند سچا ۵ اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہو۔ ہم مطابق اُس سب کلام کے کریں گے جو خداوند تیرا خدا تیری معرفت ہم پر ظاہر کرے ۶ گا۔ خواہ وہ بھلا ہو خواہ بُرا ہو۔ ہم خداوند اپنے خدا کی آواز سنیں گے جس کے پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں۔ تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کی آواز سنیں تو ہمارا بھلا ہو۔

اور دس دن کے بعد خداوند ارمیا سے ہم کلام ہوا۔ ۷ اور اُس نے یوحنا بن قاریج اور لشکر کے اُن تمام سرداروں کو جو اُس کے ساتھ تھے اور سب لوگوں کو کیا چھوٹے کیا بڑے بلایا۔ اور اُن سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا جس کے پاس تم نے مجھے ۹ بھیجا۔ کہ اُس کے حضور تمہاری منت پیش کروں یوں فرماتا ہے۔ اگر تم اِس ملک میں ٹھہرے رہو تو میں تمہیں اُستوار ۱۰ کروں گا اور نہیں ڈھاؤں گا اور میں تمہیں لگاؤں گا اور نہیں اکھاڑوں گا۔ کیونکہ میں اُس بدی سے جو میں نے تم سے کی

۱۱ پچھتارہا ہوں ۵ تم شاہ بائیں سے جس سے تم ڈرتے ہو خوف نہ کرو۔ تم اُس سے نہ ڈرو (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ تاکہ تمہیں بچاؤں۔ اور اُس کے ہاتھ سے تمہیں چھڑاؤں ۵ اور میں تم پر مہربانی کروں گا۔ تاکہ وہ تم پر مہربانی کرے اور تمہیں تمہارے اپنے ملک میں بسنے دے ۵ لیکن اگر تم خداوند اپنے خدا کی نہ سنو گے۔ اور کہو گے ۱۲ کہ ہم اس ملک میں نہیں رہیں گے ہرگز نہیں۔ بلکہ ہم ملک مصر کو جائیں گے۔ جہاں ہم لڑائی نہ دیکھیں گے۔ اور نہ سگے کی آواز نہ سنیں گے۔ اور روٹی کے بھوکے نہ رہیں گے۔ اس لئے ہم وہاں پر بسیں گے ۵ تو اے یہودہ کے بقیہ! خداوند کا کلام سنو۔ لشکروں کا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ اگر تم اپنے مشورے میں قائم رہو گے کہ تم مصر کو جاؤ گے۔ ۱۶ اور تم جا کر وہاں بسو گے ۵ تو جس تلوار سے تم ڈرتے ہو وہ وہیں ملک مصر ہی میں تمہیں جالے گی اور جس کال سے تم خوف کرتے ہو وہ وہیں مصر ہی میں تمہارا پیچھا کرے گا۔ اور ۱۷ وہیں تم مَر جاؤ گے ۵ پس جتنے آدمی اپنے مشورے میں قائم رہیں گے کہ مصر کو جائیں اور وہاں قیام کریں۔ وہ تلوار اور کال اور قیاسے مَر جائیں گے۔ اور کوئی بھاگنے والا باقی نہ رہے گا۔ اور اُس آفت سے جو میں اُن پر نازل کروں گا کوئی نہ بچے گا ۵ کیونکہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ جس طرح میرا غضب اور قہر یروشلم کے رہنے والوں پر اُٹھ چلا گیا۔ اُسی طرح میرا قہر تم پر اُٹھ چلا جائے گا۔ جب تم مصر کو جاؤ گے۔ اور تم کراہت اور باعثِ عبرت اور باعثِ تکفیر اور خجالت ہو گے۔ اور اس جگہ کو تم پھر نہ دیکھو گے ۵ اے یہودہ کے بقیہ! خداوند نے تم سے کلام کیا۔ تم مصر کو نہ جاؤ۔ اور ۲۰ یقین جانو۔ کہ آج کے دن میں نے تمہیں مُتنبہ کر دیا ہے ۵ تم نے درحقیقت اپنی جانوں کو دھوکا دیا۔ کیونکہ تم نے مجھے خداوند اپنے خدا کے پاس بھیج کر کہا کہ خداوند ہمارے خدا سے ہمارے واسطے دُعا کر۔ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے ہمیں بتا تو ہم اُس پر عمل کریں گے ۵ اور آج کے دن میں نے تمہیں بتایا پر تم

باب ۴۳

۱ ارمیا مصر میں ۵ اور جب ارمیا یہ تمام باتیں یعنی خداوند اُن کے خدا کا وہ کلام تمام لوگوں سے کہہ چکا جو خداوند اُن کے خدا نے اُس کی معرفت اُن پر ظاہر کیا ۵ تو عزریاہ بن ہوشیہ اور ۲ یوحنا بن قاریح اور اُن تمام مغرور آدمیوں نے ارمیا سے کہا کہ تُو نے جھوٹ کہا ہے۔ خداوند ہمارے خدا نے تجھے کہنے کو نہیں بھیجا کہ تُو کہے کہ تم مصر کو نہ جانا۔ تاکہ وہاں قیام کرو ۵ لیکن باروک بن نبیری یاہ نے تجھے ہمارے خلاف ابھارا ہے۔ ۳ تاکہ ہمیں گلدانیوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے جو ہمیں قتل کریں اور اسیر کر کے بائیں کو لے جائیں ۵ پس یوحنا بن قاریح اور لشکر کے سب سردار مع ۴ تمام لوگوں کے خداوند کی آواز کے۔ کہ یہودہ کی سر زمین میں رہیں نافرمان ہوئے ۵ بلکہ یوحنا بن قاریح اور لشکر کے ۵ سب سرداروں نے یہودہ کے اُن سب پس ماندوں کو لیا جو اُن تمام قوموں کے درمیان سے جہاں وہاں گئے تھے واپس آئے تھے تاکہ یہودہ کی سر زمین میں بسیں ۵ یعنی اُن ۶ مردوں اور عورتوں اور بچوں اور شہزادیوں بلکہ اُن تمام جانوں کو جنہیں نبوزرآدان چلو داروں کا سردار جدل یاہ بن اُجیقام بن شافان کے پاس چھوڑ گیا تھا۔ اور ارمیا نبی اور باروک بن نبیری یاہ کو بھی ۵ اور وہ ملک مصر کو روانہ ہوئے۔ کیونکہ وہ ۷ خداوند کی آواز کے شنوائے ہوئے۔ اور وہ تحقیق میں پہنچے ۵ اور تحقیق میں خداوند نے ارمیا سے ہم کلام ہو کر کہا ۵ ۸ بڑے سے بڑے پشتر اٹھا کر انہیں یہودہ کے آدمیوں کے روبرو پھونکنے سے تحقیق میں فرعون کے محل کے مدخل کے سامنے کے

- ۱۰ فرش میں لگاؤ اور اُن سے کہہ کہ ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں اپنے بندے شاہ بابل نبوکدنصر کو بلا بھیجوں گا۔ اور میں اُس کا تخت ان پتھروں پر رکھوں گا جو میں نے لگوائے۔ اور وہ اپنا قالین اُس پر بچھائے گا اور وہ آئے گا اور ملک مصر کو شکست دے گا۔ تو جو موت کے لئے ہیں وہ موت کے۔ اور جو اسیری کے لئے ہیں وہ اسیری کے۔ اور جو تلوار کے لئے ہیں وہ تلوار کے حوالے ہو جائیں گے اور میں مصر کے معبودوں کے گھروں میں آگ بھڑکاؤں گا۔ اور وہ انہیں جلانے گا۔ اور انہیں اسیر کر کے لے جائے گا اور وہ ملک مصر کو پیسے گا جیسے کہ چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہے۔ اور وہاں سے سلامتی ۱۲ کے ساتھ چلا جائے گا اور وہ بیت شمس کے اُن ستونوں کو جو ملک مصر میں ہیں توڑے گا۔ اور مصر کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلانے گا +

باب ۴۴

- ۱ بُت پرستی کی بابت نصیحت یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیا نے اُن قیام یہودیوں کے حق میں پایا جو ملک مصر میں یعنی مجدول اور تخخیس اور نوف اور فتوس کے علاقے میں رہتے تھے ۲ ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے۔ تم نے وہ پوری آفت دیکھی ہے جو میں نے یروشلیم اور یہودہ کے تمام شہروں پر نازل کی ہے۔ تو دیکھ وہ آج کے دن ویران ہیں اور اُن میں کوئی بسنے والا نہیں۔ باعث اُس شرارت کے جو انہوں نے کی تاکہ مجھے غصہ دلائیں۔ کہ انہوں نے دوسرے معبودوں کے آگے جنہیں نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادا جانتے تھے خوشبو جلائی اور اُن کی پرستش کی اور میں تمہارے پاس اپنے سب بندے یعنی انبیاء ہمیشہ بروقت بھیجتا رہا۔ جو کہا کریں کہ تم اس طرح کا مکڑہ کام نہ کرو۔ کیونکہ میں اُس سے نفرت کرتا ہوں اور انہوں نے نہ سنا اور نہ اپنے کان لگائے تاکہ اپنی بدی سے باز آئیں۔ اور دوسرے معبودوں کے لئے
- ۱۰ اور اُنہوں نے آج کے دن تک فروتنی نہ کی اور نہ ڈرے۔ اور وہ میری شریعت پر اور میرے قوانین پر جو میں نے تمہارے سامنے اور تمہارے باپ دادا کے سامنے رکھے نہ چلے ۱۱ اِس لئے ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے دیکھ۔ میں اپنا منہ تمہارے خلاف بدی کرنے کے لئے اور سارے یہودہ کو کاٹ دینے کے لئے کروں گا اور میں یہودہ کے اُن پس ماندوں کو اٹھالوں گا جو اپنے مشورے میں قائم رہے کہ ملک مصر میں جائیں اور وہاں قیام کریں۔ پس وہ سب ملک مصر میں فنا ہو جائیں گے۔ اور تلوار اور کال سے مر جائیں گے۔ اور کراہت اور باعثِ عبرت اور باعثِ تکفیر اور تجالت ہوں گے اور میں ملک مصر کے رہنے والوں کو سزا دوں گا۔ ۱۳ جیسے میں نے یروشلیم کو تلوار اور کال اور وہاں سے سزا دی اور ۱۴ یہودہ کے اُن پس ماندوں سے جو ملک مصر کو گئے۔ کہ وہاں قیام کریں کوئی نہ بھاگے گا اور کوئی نہ بچے گا۔ کہ وہ یہودہ کے ملک کو واپس جائیں۔ جس میں کوئی نہ اور قیام کرنے کے لئے اُن کا دل خواہش مند ہے۔ کیونکہ چند مفزوروں کے روا

کوئی نہیں کوئے گا

۱۵ تب اُن سب مردوں نے جو جانتے تھے کہ ہماری بیویاں دوسرے معبودوں کے آگے خوشبو جلاتی ہیں۔ اور اُن

سب عورتوں نے جو بڑا انبوه بن کر وہاں کھڑی تھیں۔ اور اُن تمام لوگوں نے جو ملکِ مصر میں یعنی فتوس میں رہتے تھے

۱۶ یوں کہہ کر ارمیا کو جواب دیا کہ وہ یہ بات جو تُو نے خداوند کے نام سے ہم سے کہی۔ ہم اسے ہرگز نہ مانیں گے۔ بلکہ ہم

اُس بات کے مطابق جو ہمارے منہ سے نکلی ہے عمل کریں گے کہ ہم آسمان کی ملکہ کے لئے خوشبو جلائیں گے اور اُس

کے لئے تپاون اُٹھالیں گے۔ جیسے کہ ہم نے اور ہمارے باپ دادا نے اور ہمارے بادشاہوں اور ہمارے سرداروں نے

یہودہ کے شہروں اور یروشلم کے کوچوں میں کیا۔ تب ہم روٹی سے سیر ہوتے تھے اور خوشحال تھے اور بدی نہ دیکھتے تھے۔

۱۸ لیکن جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے خوشبو جلا نا اور تپاون بہانا چھوڑ دیا ہے۔ ہم ہر ایک چیز کے محتاج ہو گئے ہیں۔

۱۹ اور تلوار اور کال سے فنا ہو گئے ہیں۔ اور جب ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے خوشبو جلائی اور تپاون بہائے۔ تو کیا ہم نے

اپنے شہروں کے بغیر اُس کی خدمت کے لئے گلچے پکائے اور اُس کے لئے تپاون اُٹھایا؟

۲۰ تب ارمیا نے سب لوگوں، مردوں اور عورتوں سے یعنی اُن تمام لوگوں سے جنہوں نے اُسے جواب دیا تھا بات

۲۱ کر کے کہا کیا وہ خوشبو جو تُو نے اور تمہارے باپ دادا اور تمہارے بادشاہوں اور تمہارے سرداروں اور ملک کے عوام

نے یہودہ کے شہروں اور یروشلم کے کوچوں میں جلائی خداوند نے اُسے یاد نہ کیا اور اپنے دل میں نہ سوچا؟

۲۲ یہاں تک کہ خداوند تمہارے کاموں کی بُرائی کے باعث اور اُن مکڑوہات کے سبب سے جو تُو کرتے تھے اُس کی اور برداشت نہ کر سکا۔

۲۳ اِس لئے تمہارا ملک ویران اور حیرت و لعنت کا باعث ہوا۔ یہاں تک کہ اُس میں کوئی نہیں رہتا۔ جیسے کہ آج کے دن ہے۔ پس

چونکہ تُو نے خوشبو جلائی اور خداوند کا گناہ کیا۔ اور خداوند کی

آواز نہ سنی۔ اور اُس کی شریعت۔ اُس کے قوانین اور اُس کی شہادتوں پر نہ چلے۔ اِس لئے یہ سب آفت تُو پر نازل ہوئی جیسا کہ آج کے دن ہے۔

۲۴ پھر ارمیا نے سب لوگوں اور سب عورتوں سے یوں ۲۵ کہا۔ اے تمام بنی یہودہ جو ملکِ مصر میں ہو۔ خداوند کا کلام

سنو۔ ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا اُپوں فرماتا ہے۔ کہ تُو عورتیں ۲۶ اپنے منہ سے بولتی اور اپنے ہاتھ سے پورا کرتی ہو اور تُو تم کہتی ہو

کہ جو ملتیں ہم نے مانیں ہم انہیں پورا کریں گی۔ ہم آسمان کی ملکہ کے لئے خوشبو جلائیں گی اور تپاون اُٹھالیں گی پس تُو اپنی

ملتیں پوری کرو۔ اپنے تپاون ادا کرو۔ اِس لئے اے تمام اہل یہودہ جو ملکِ مصر میں رہتے

۲۷ ہو خداوند کا کلمہ سنو۔ دیکھ۔ (خداوند فرماتا ہے)۔ میں اپنے عظیم نام کی قسم کھاتا ہوں۔ کہ تمام ملکِ مصر میں اہل یہودہ

میں سے کسی کے منہ سے پھر میرا نام نہ نکلے گا کہ وہ کہے کہ ”زندہ خداوند کی قسم“۔ دیکھ۔ میں اُن سے نیکی کرنے کے ۲۸

لئے نہیں۔ پر بدی کرنے کے لئے بیدار ہوں گا۔ اور یہودہ کے جو آدمی ملکِ مصر میں ہیں۔ وہ سب تلوار اور کال سے

۲۹ فنا ہوں گے یہاں تک کہ وہ ختم ہو جائیں گے۔ پر جو تلوار سے بچے رہیں گے وہ ملکِ مصر سے یہودہ کی سر زمین کو واپس

جائیں گے۔ اور وہ تھوڑے ہی ہوں گے۔ تب یہودہ کے جو پس ماندے ملکِ مصر میں آئے تھے تاکہ وہاں قیام کریں۔ وہ

سب معلوم کریں گے۔ کہ کس کا کلام قائم رہا؟ میرا یا اُن کا؟ اور تمہارے لئے یہ نشان ہے (یوں خداوند کا فرمان ۳۰

ہے)۔ کہ میں تمہیں اسی جگہ میں سزا دوں گا۔ تاکہ تُو جانو۔ کہ میرا کلام تمہارے خلاف بدی کے لئے ضرور قائم رہے گا۔

(خداوند یوں فرماتا ہے)۔ دیکھ۔ میں شاہِ مصر خضر فرعون ۳۰ کو اُس کے مخالفوں اور اُس کے جانی دشمنوں کے حوالہ کر

دوں گا۔ جس طرح میں نے شاہِ یہودہ صدقی باہ کو اُس کے دشمن اور اُس کی جان کے خواہاں یعنی شاہِ بابل بُکو کد نضر کے

ہاتھ میں کر دیا۔

باب ۴۵

۱ **باروک کے لئے پیغام** یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیا نبی نے اُس وقت باروک بن نیری یاہ سے کہا۔ جب اُس نے شاہ یہودہ یوایقیم بن یوشی یاہ کے چوتھے برس میں ارمیا کے منہ سے وہ کلمات کتاب میں قلم بند کئے۔

۲ اُس نے کہا اے باروک خداوند اسرائیل کا خدا ۳ تیرے حق میں اس طرح کہتا ہے تو کہتا ہے کہ مجھ پر افسوس۔ کیونکہ خداوند نے میری بد حالی پر غم بڑھایا ہے۔ میں نالہ کرتے کرتے تھک گیا اور میں آرام نہیں پاتا خداوند یوں فرماتا ہے کہ جسے میں نے بنایا۔ میں اُسے ڈھادیتا ہوں۔ ۵ اور جسے میں نے لگایا۔ میں اُسے اکھاڑ ڈالتا ہوں تو کیا تو اپنے لئے غمہ چیزیں ڈھونڈتا ہے؟ نہ ڈھونڈ۔ کیونکہ دیکھ۔ میں تمام نوع بشر پر آفت لاتا ہوں۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ لیکن میں ہر جگہ جہاں کہیں تو جائے تیری جان غنیمت کے طور پر بچے بخشوں گا +

باب ۴۶

۱ **مصر کے حق میں** قوموں کے حق میں خداوند کا وہ کلمہ جو ارمیا نبی نے پایا یعنی مصر کے حق میں۔ شاہ مصر نکوفرعون کے اُس لشکر کے حق میں۔ جو دریائے فرات کے پاس کرکیش میں تھا۔ اور جسے شاہ بابل نبوکدنصر نے شاہ یہودہ یوایقیم بن یوشی یاہ کے چوتھے برس میں شکست دی۔

۳ سپر اور ڈھال کو تیار کرو اور جنگ کے لئے چلو ۴ گھوڑوں پر سار لگاؤ۔ اے سوارو! چڑھو۔ اپنے خود پہن کر ۵ کھڑے ہو۔ برچھوں کو تیز کرو اور بکتر پہنو میں کس لئے دیکھتا ہوں کہ وہ گھبرائے اور پیچھے کی طرف پلٹے۔ اُن کے بہادروں نے شکست کھائی۔ وہ جلدی سے بھاگتے ہیں۔ اور

پیچھے کو نہیں دیکھتے۔ ہر طرف سے ہول ہے۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) تیز رو بھاگ نہ سکے۔ بہاؤ نہ بچے۔ شمال میں ۶ دریائے فرات کے کنارے پر وہ ٹھوکر کھاتے اور گرتے ہیں ۷ یہ کون ہے جو نیل کی طرح بڑھتا آتا ہے۔ اور جس کی موجیں ۸ دریائوں کی مانند اچھلتی ہیں؟ مصر نیل کی طرح اٹھتا ہے اور ۹ دریائوں کی مانند اُس کی موجیں اچھلتی ہیں۔ اور وہ کہتا ہے۔ میں بڑھوں گا اور زمین کو چھپا لوں گا۔ اور شہر کو اور اُس کے باشندوں کو نیست کروں گا اے گھوڑو! چڑھ جاؤ۔ اور اے ۱۰ رتھو! جوش مارو۔ بہاؤ رزخوج کریں یعنی گوتھی اور فوطی سپر لئے ہوئے۔ اور لودی کمانیں پکڑے اور بھینچے ہوئے ۱۱ یہ دن خداوند رب الافواج کا دن ہے یعنی انتقام کا دن جس میں وہ اپنے مخالفوں سے انتقام لے۔ پس تلوار کھائی اور سیر ہوتی ہے۔ اور اُن کے خون سے محو رہوتی ہے کیونکہ شمال کے ملک میں دریائے فرات کے پاس خداوند رب الافواج کا ذبیحہ ہے اے مصر کی باکرہ بیٹی! چلے گا کجا اور بکسان لے آؤ ۱۲ بے فائدہ طرح طرح کی دوائیں استعمال کرتی ہے۔ کیونکہ تیرے لئے شفا نہیں ۱۳ تو میں تیری رسوائی کی خبر سنتی ہیں۔ ۱۴ تیرے نوحہ سے ملک معمور ہے۔ کیونکہ بہادروں نے ایک دوسرے سے ٹھوکر کھائی تو دونوں باہم گر پڑے ۱۵

۱۳ **ملک مصر کو شکست دینے کے لئے شاہ بابل نبوکدنصر** کی یورش کی بابت وہ کلمہ جو خداوند نے ارمیا نبی کو فرمایا ۱۴ مصر میں خبر دو۔ مجددول میں مشہور کرو۔ اور نوف اور ۱۵ تحقیق میں منادی کی جائے۔ تم کہو۔ کھڑے ہو۔ اور تیار ہو جاؤ۔ کیونکہ تلوار تیری چاروں طرف کھائے جاتی ہے ۱۶ کیوں پچھاڑا گیا۔ تیرا زور اور کیوں کھرا نہ رہا؟ اِس لئے کہ خداوند نے انہیں ہانک دیا اُس نے ٹھوکر کھانے والوں کا ۱۷ شمار بڑھایا۔ ایک دوسرے پر گر پڑتا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اٹھو کہ ظالم کی تلوار کے سامنے سے ہم اپنے لوگوں کے پاس اپنے وطن میں واپس جائیں ۱۸ شاہ مصر فرعون کا نام نکڑ رکھو۔ اُس نے مقررہ وقت کو گزر جانے دیا میری زندگی کی ۱۸

چھوڑوں گا +

باب ۴۷

۱ **فلسطین کے حق میں** فلسطینیوں کے حق میں وہ کلمہ جو اِرمیا نبی نے خُداوند سے پایا۔ اِس سے پیشتر کہ فرعون نے غزہ کو شکست دی ۵

۲ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ شمال سے پانی طغیانی کرتا ہے۔ اور طوفانی سیلاب بن جاتا ہے۔ اور ملک کو اور جو کچھ اُس میں ہے اور شہر کو اور اُس کے باشندوں کو ڈھانپ لیتا ہے۔ آدمی چلاتے ہیں۔ اور ملک کے تمام باشندے واویلا کرتے ہیں ۵ اُس کے زور آوروں کے سُموں کی ٹاپ کی آواز۔ اور اُس کی رتھوں کی دھڑ دھڑ اور اُس کے پہیوں کی گھر گھر کے باعث باپ ہاتھوں کی کمزوری کے سبب سے بیٹوں کی طرف لوٹ کر نہیں دیکھتے ۵ اُس دن کے باعث جو تمام فلسطینیوں کے ہلاک کرنے اور صُور اور صیدون اور ہر ایک بھاگنے والے اور مدگار کے نابود کرنے کو آتا ہے کیونکہ خُداوند فلسطینیوں کو اور کفُور کے جزائر کے باقی ماندوں کو ہلاک کرتا ہے ۵ غزہ پر چَند لاپن آیا ہے۔ اَشقلون مسمار ہوا۔ اے ۵ عفرّون کے بقیہ کب تک اپنے آپ کو چیرتا جائے گا ۵

۶ اے خُداوند کی تلوار! تُو کب تک بس نہ کرے گی؟ تُو اپنے میان کے اندر چلی جا۔ آرام کر اور قرار پکڑ۔ وہ کیسے بس کرے گی جب کہ خُداوند نے اَشقلون کے خلاف اور سمندر کے ساحل کے خلاف حکم دیا ہے۔ اور وہاں کے لئے اُسے مُقرر کیا ہے +

باب ۴۸

۱ **موآب کے حق میں** موآب کے حق میں۔ ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے۔ نبو پر

قسم۔ جس بادشاہ کا نام ربُّ الافواج ہے۔ اُس کا فرمان یہ ہے کہ وہ پہاڑوں میں سے تابور کی طرح اور سمندر کے قریب کے کرپل کی طرح آئے گا ۵ اے بیٹی جو مصر میں رہتی ہے۔ جلا وطنی کے لئے اپنے واسطے سامان تیار کر۔ کیونکہ نوب ویران ہوگا۔ اور بسنے والے کے بغیر خالی پڑا رہے گا ۵ مصر ایک اچھی اور خوبصورت بچھیا ہے مگر شیش کی طرف سے اُس پر زہور آگئے ۵ اُس کے اجڑہ دار اُس کے درمیان موئے پچھڑوں کی طرح ہیں۔ وہ پھرے اور اکٹھے بھاگے اور نہ ٹھہرے۔ کیونکہ اُن کی سزا کے وقت ہلاکت اُن پر نازل ہوئی ۵ اُس کی آواز رسکا رتے ہوئے سانپ کی سی ہوگی۔ کیونکہ وہ اپنے لشکر کے ساتھ چلیں گے۔ اور درخت کاٹنے والوں کی مانند اُس کے خلاف گُہاڑے لے کر آئیں گے ۵ اور وہ اُس کا جنگل کاٹیں گے (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ خواہ کتنا گھنا کیوں نہ ہو۔ کیونکہ وہ بڈیوں سے زیادہ ہیں اور اُن کا شمار نہیں ہو سکتا ۵ مصر کی بیٹی شرمندہ کی جاتی ہے اور شمال کے لوگوں کے ہاتھ میں دی جاتی ہے ۵ ربُّ الافواج اسرائیل کے خُدا نے فرمایا ہے۔ دیکھ۔ میں نو کے آمون اور فرعون کو اور انہیں سزاؤں کا جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں ۵ اور انہیں اُن کے جانی دشمنوں۔ اور شاہ بابل نبوکدنصر اور اُس کے خادموں کے حوالہ کر دوں گا۔ پر اُس کے بعد وہ پھر آباد ہوگا جس طرح گزشتہ ایام میں تھا۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵

۲۷ پر تُو اے میرے بندے یعقوب خوف نہ کھا۔ اور اے اسرائیل نہ ڈر۔ کیونکہ میں تجھے دُور دراز ملکوں سے اور تیری نسل کو جلا وطنی کی سرزمین سے رہائی دوں گا۔ تو یعقوب واپس آئے گا۔ اور آرام اور آسودگی میں قرار پکڑے گا۔ اور اُسے کوئی نہ ڈرائے گا ۵ پس اے میرے بندے۔ یعقوب! خوف نہ کر۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور اُن سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے ہانک دیا ہوگا، فنا کر دوں گا لیکن تجھے فنا نہ کروں گا۔ بلکہ انداز سے سے تیری تادیب کروں گا۔ پر تجھے بالکل بے سزا نہ

- ۱۵ مرد ہیں ۵ موآب پر غارت گر چڑھ آئے ہیں۔ اور اُس کے منتخب جوان ذبح ہونے کے لئے نیچے اترے ہیں (یہ اُس بادشاہ کا فرمان ہے جس کا نام ربُّ الافواج ہے) ۵ موآب کی ہلاکت ۱۶ نزدیک آئی۔ اور اُس کی بربادی نہایت جلد چلی آتی ہے ۵ اُسے تم سب جو اُس کے ارد گرد ہو اُس پر گریہ کرو۔ اور سب جو اُس کے نام کو جانتے ہو کہو۔ کہ یہ مضبوط لٹاچی اور خوبصورت چھڑی کیسے ٹوٹ گئی؟ ۵ اُسے بیٹی جو دیون میں بہتی ہے۔ اپنی ۱۸ شوکت سے نیچے اتر آؤ اور خشکی پر بیٹھ کیونکہ موآب کا غارت گر ٹھہر چڑھ آیا۔ اور اُس نے تیرے قلعوں کو ڈھا دیا ہے ۵ اُسے عروغیر کی رہنے والی رستے میں کھڑی ہو۔ اور دیکھتی رہ۔ ۱۹ بھاگنے والے سے اور اُس سے جو بچ گئی ہے پوچھ۔ کہہ کیا ماجرا ہے؟ ۵ موآب شرمندہ ہوا کیونکہ وہ ویران کیا گیا۔ پس وادیا ۲۰ کرو اور چلاؤ۔ ارنون میں خبر دو۔ کہ موآب برباد کیا گیا ۵ اور ۲۱ میدانی علاقے میں حولون اور بیہصہ اور میفاعت پر فضا آئی ہے ۵ اور دیون اور نبو اور بیت و بلا تائم پر ۵ اور قریتا تم اور ۲۲ بیت جامول اور بیت معون پر ۵ اور قریوت اور بصرہ بلکہ ۲۳ ملک موآب کے تمام قریب و بعید شہروں پر ۵ موآب کا سینک ۲۵ کاٹا گیا۔ اور اُس کا باؤ توڑا گیا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) ۵ اُسے مدہوش کرو کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خداوند ۲۶ کے خلاف بلند کیا۔ اور موآب اپنی فتنے میں لوٹے گا۔ اور قابلِ تسخر بنے گا ۵ کیا اسرائیل تیرے آگے قابلِ تسخر نہ تھا؟ کیا ۲۷ وہ چوروں کے درمیان نہ پایا گیا؟ یہاں تک کہ جب اُس کی بابت بات کی۔ تو اُس نے اپنا سر ہلایا ۵ اُسے موآب کے باشندو! ۲۸ شہروں کو چھوڑو اور چٹانوں کے درمیان قیام کرو۔ اور کمزوری کی مانند ہو جو غار کے منہ کے کناروں پر گھونسلاناتی ہے ۵ ہم نے موآب کے تکبر کی خبر سنی۔ کہ وہ سخت مغرور ۲۹ ہے۔ اور اُس کی گستاخی اور مغروری اور نخوت اور دل کے گھمنڈ کی خبر ۵ میں اُس کا غصہ جانتا ہوں (یوں خداوند کا ۳۰ فرمان ہے) اور اُس کی لاف جس میں استواری نہیں۔ اور اُس کے کام جو باطل ہیں ۵ اس واسطے میں موآب پر وادیا کروں ۳۱
- ۱ واویلا کیونکہ وہ برباد ہوا۔ اور قریتا تم شرمندہ ہوا اور لے لیا ۲ گیا۔ اور مضبوط شہر شرمندہ ہوا اور کانپ گیا ۵ موآب کا فخر جاتا رہا۔ جشون میں اُس کے خلاف بدی کا قصد کیا گیا یعنی کہ آؤ قوموں کے درمیان سے اُسے نابود کریں۔ اور اُسے مدین! تو بھی چپ کرایا جائے گا اور تلوار تیرا پیچھا کرے گی ۵ ۳ حورون تم سے چلانے کی آواز آتی ہے۔ ”ویرانی اور بڑی تباہی“ ۵ موآب برباد ہوا۔ اُس کے چلانے کی آواز صو مرتک ۵ سنائی دیتی ہے ۵ کیونکہ لوحیت کی چڑھائی پر لوگ روتے روتے چڑھتے ہیں کیونکہ حورون تم کی اترائی پر ہلاکت کا نالہ ۶ بلند ہوتا ہے ۵ بھاگو اور اپنی جانیں بچاؤ۔ اور بیابان میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو جاؤ ۵ ۷ چونکہ تم نے اپنی فیصلوں پر اور اپنے خزانوں پر بھروسا کیا۔ لہذا تو بھی پکڑا جاتا ہے۔ اور کموش جلا وطنی میں جائے گا ۸ مع اُس کے کانہوں اور اُس کے تمام سرداروں کے ۵ اور غارت گر ہر ایک شہر پر آئے گا اور کوئی شہر نہ بچے گا۔ اور وادی ویران اور میدان تباہ ہو جائے گا۔ کیونکہ خداوند نے فرمایا ۹ ہے ۵ موآب کو پر لگا دو تاکہ جلد اڑ جائے۔ کیونکہ اُس کے شہر ۱۰ ویران ہوں گے۔ اُن میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا ۵ [ملعون ہے وہ جو خداوند کا کام غفلت سے کرتا ہے۔ اور ملعون ہے وہ جو اپنی تلوار کو خون سے روک رکھتا ہے] ۵ موآب اپنے لڑکپن سے آسودگی میں ہے اور اپنی تلچھٹ پر قرار پکڑے ہوئے ہے۔ وہ ایک برتن سے دوسرے برتن میں اُنڈیلانے لگا اور نہ جلا وطنی میں گیا۔ اس لئے اُس کا مزہ اُس میں باقی ہے اور ۱۲ اُس کی بونہیں بدلی ۵ اس لئے دیکھو۔ وہ دن آتے ہیں۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ کہ میں اُس کے پاس اُنڈیلنے والوں کو بھیجوں گا سو وہ اُسے اُنڈیلیں گے اور اُس کے برتنوں کو خالی کریں گے۔ اور اُس کے مٹکوں کو توڑ ڈالیں گے ۵ ۱۳ تب موآب کموش کے سبب سے شرمندہ ہوگا جس طرح اسرائیل کا گھرانہ اپنی جائے توکل بیت ایل کے سبب سے شرمندہ ہوا ۵ تم کیسے کہتے ہو؟ کہ ہم شجاع اور لڑائی میں بہادر

۳۲ گاہاں تمام موآب پر نوحہ کروں گا۔ اور قیر حارص کے آدمیوں پر گرہ کرؤں گا۔ اے بہتہ کے تارکستان! جس کی شاخیں سمندر تک پھیلی ہوئی تھیں اور یعزیر کے ساحل تک پہنچتی تھیں۔ میں یعزیر پر رونے کی نسبت تجھ پر زیادہ روؤں گا۔ کیونکہ تیرے تابستانی میوؤں اور تیرے تارکستان کی فصل پر ۳۳ غارت گرا پڑا ہے۔ زرخیہ سر زمین سے یعنی موآب کے ملک سے خوشی اور شادمانی جاتی رہی۔ میں نے لوٹھوؤں میں سے بے موقوف کر دی۔ آپ کوئی لکار کر نہ روندے گا۔ اُن کا لکارنا ۳۴ لکارنا نہ ہوگا۔ حبشوں اور اِعالہ چلاتے ہیں۔ ہاں یا ہص تک وہ اپنی آواز اُٹھاتے ہیں۔ صومر سے حور و نائم اور تیسرے ۳۵ عجالت تک۔ کیونکہ نغیم کا چشمہ بھی جذب ہو گیا۔ اور میں موآب سے۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ اُونچے مقاموں پر فربانی چڑھانے والے کو اور اُن کے معبودوں کے لئے خوشبو ۳۶ چلانے والے کو دُور کروں گا۔ اِس لئے میرا دل موآب پر بانسری کی طرح آواز نکالتا ہے۔ اور میرا جگر قیر حارص کے آدمیوں پر شہنائی کی مانند روتا ہے۔ کیونکہ جو فراوانی اُسے حاصل تھی وہ فنا ہو گئی۔

۳۷ پس ہر ایک سر گرجا ہے اور ہر ایک داڑھی منڈی ہوئی ہے۔ ہر ایک کے ہاتھ پر چیر ہے اور کمروں پر ٹاٹ ہے۔ ۳۸ موآب کے سب چھتوں پر اور اُس کے تمام گوجوں میں نوحہ ہے۔ کیونکہ میں نے اُسے ناپسندیدہ برتن کی مانند توڑ ڈالا۔ ۳۹ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ وہ کیسے برباد ہوا؟ وہ واویلا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ موآب نے کیسے شرمندگی کے سبب سے مُنہ موڑا ہے۔ موآب اُن سب کے لئے جو اُس کے ۴۰ اِرد گرد ہیں کیسے قابلِ تمسخر اور باعِثِ عبرت ٹھہرا۔ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہے) دیکھ۔ وہ عُقاب کی مانند اُڑتا ہے اور اپنے ۴۱ پروں کو موآب کی طرف پھیلاتا ہے۔ شہر لئے جاتے ہیں۔ قلعہ جات فسخ کئے جاتے ہیں۔ اور اُس روز موآب کے بہاؤروں کا دل اُس عورت کے دل کی مانند ہوگا جسے دروڑہ لگا ۴۲ ہو۔ موآب نیست اور غیر آباد کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اُس نے

خُداوند کے خلاف اپنے آپ کو بڑا کیا۔ اے موآب کے ۴۳ رہنے والے! دہشت اور گڑھا اور جال تیرے اوپر آئے گا۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ پس جو دہشت سے بھاگے گا وہ ۴۴ گڑھے میں گرے گا۔ اور جو گڑھے میں سے نکل آئے۔ وہ جال میں پھنس جائے گا۔ کیونکہ میں اُس پر یعنی موآب پر اُس کی سزا کا برس لاؤں گا۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ ۴۵ تب حبشوں کے سائے میں مغرور بیتاب کھڑے ہوں گے۔ جو تب حبشوں سے آگ اور سیون کے گھر سے شعلہ نکلے گا۔ جو موآب کے سر کی کنپٹیوں کو اور شوش کے فرزندوں کے سر کی چاند کو جھسم کرے گا۔ اے موآب تجھ پر واویلا۔ اے کموش کی ۴۶ اُمت تُو ہلاک ہوئی۔ کیونکہ تیرے بیٹے جلا وطنی میں اور تیری بیٹیاں اسیری میں چلی جاتی ہیں۔ لیکن میں اِخری دنوں میں ۴۷ موآب کی قسمت بدلوں گا۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔

یہاں تک موآب پر فتویٰ +

باب ۴۹

۱ **بنی عتوں کے حق میں** بنی عتوں کے حق میں۔

خُداوند یوں فرماتا ہے۔ کیا اسرائیل کے بیٹے نہیں؟ کیا اُس کا کوئی وارث نہیں؟ پس کس لئے ملکوم نے جاد کو میراث میں لیا اور اُس کی اُمت اُس کے شہروں میں بسی؟ ۲ اِس لئے دیکھ۔ وہ دن آتے ہیں۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ کہ میں ایسا کروں گا۔ کہ بنی عتوں کے ربّہ میں لڑائی کی لکار سنی جائے گی اور وہ بربادی کا ڈھیر ہو جائے گا۔ اور اُس کی بستیاں آگ سے جلائی جائیں گی اور اسرائیل اُس کے وارثوں کا وارث ہوگا۔ خُداوند فرماتا ہے۔ اے حبشوں ۳ واویلا کر کیونکہ غارت گرا پہنچا۔ اے ربّہ کی بستیو۔ چلاؤ اور کمر پر ٹاٹ باندھو۔ اور نوحہ کرو اور پاؤں میں ادھر ادھر گھومو۔ کیونکہ ملکوم جلا وطنی میں جائے گا مع اپنے کانہوں اور اپنے تمام سرداروں کے۔ تو کیوں واویلوں پر فخر کرتی ہے؟ ۴

- تیری وادی بہہ گئی۔ اے برگشتہ بچی! جو اپنے خزانوں پر بھروسا کر کے کہتی ہے۔ میرے خلاف کون آئے گا؟ میں تجھ پر۔ (یوں خداوند رب الانواج کا فرمان ہے) اُن کی طرف سے جو تیرے ارد گرد ہیں ہول لاؤں گا پس تم سب ایک ایک کر کے ہائے جاؤ گے۔ اور کوئی نہ ہوگا جو بھاگنے والوں کو جمع کرے بعد اُس کے میں بنی عموٰن کی قسمت بدلوں گا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) ۵
- ۶ [ادوم کے حق میں] ادوم کے حق میں۔ رب الانواج یوں فرماتا ہے۔ کیا تیمان میں عقل باقی نہیں رہی؟ کیا دانشمندیوں سے مشورت ناپود ہوئی اور اُن کی حکمت جاتی رہی؟ اے ودان کے باشندو! بھاگو! لوٹ جاؤ۔ گہری جگہوں میں جا بسو کیونکہ میں عیسو پر اُس کی سزا کے وقت ہلاکت لاتا ہوں! اگر اُنکو رتوڑنے والے تیرے پاس آئیں تو ایک بھی گچھا باقی نہ چھوڑیں گے۔ یا اگر رات کو چور آئیں تو حسب خواہش ہی توڑیں گے مگر میں نے عیسو کو ننگا کیا۔ اور اُس کے پوشیدہ مقاموں کو ظاہر کیا۔ تو وہ چھپ نہیں سکتا۔ اُس کی نسل بلکہ اُس کے بھائی اور ہمسائے بھی ہلاک ہوئے۔ ۱۱
- اور وہ ہے ہی نہیں! تو اپنے پیسوں کو چھوڑ دے۔ کیونکہ میں انہیں زندہ رکھوں گا۔ اور تیری بیوائیں مجھ پر توکل کریں! ۱۲ کیونکہ خداوند فرماتا ہے دیکھ۔ جن کا حق نہ تھا۔ کہ بیالہ بیٹئیں انہوں نے خوب پیا۔ تو کیا توبے سزا ہے گا؟ تو بے سزا نہ رہے گا۔ بلکہ ضرور پیئے گا! کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) کہ بُصرہ باعثِ عبرت اور باعثِ ہول اور ویرانہ اور باعثِ تکفیر ہوگا۔ اور اُس کے تمام شہر ابدی ویرانے ہوں گے ۱۳
- میں نے خداوند سے ایک خبر سُنی ہے بلکہ قوموں کے پاس اپنی بھیجا گیا۔ کہ تم اکٹھے ہو۔ اور اُس پر چڑھ آؤ۔ اور لڑائی کے لئے اُٹھو! کیونکہ دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان چھوٹا اور آدمیوں کے درمیان حقیر کیا! ۱۴ تیرے رُعب نے اور تیرے دل کے تکبر نے تجھے بہکا یا ہے۔ اے توجو
- چٹان کی چٹکانوں میں سکونت کرتا اور پہاڑی کی بلندی کو پکڑے ہے۔ اور اگرچہ تُو عقاب کی مانند اپنا آشیانہ اُونچا بنائے۔ تو بھی میں تجھے وہاں سے نیچے لاؤں گا۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) پس۔ ادوم باعثِ عبرت ٹھہرے گا۔ تو ہر ۱۷ ایک جو اُس کے پاس سے گزرے گا حیران ہوگا۔ اور اُس کی سب آفتوں پر پھپکارے گا! جیسے کہ سدوم اور عمورہ اور اُن کے ۱۸ قُرب و جو اُزلٹائے گئے۔ خداوند فرماتا ہے۔ اُس میں کوئی انسان نہ رہے گا۔ اور کوئی آدم زاد اُس میں قیام نہ کرے گا! ۱۹ دیکھ۔ وہ اردن کی جھاڑیوں سے شیر کی مانند دای چراگا ہوں میں چڑھے گا۔ کیونکہ میں ناگہاں اُنہیں اُس سے دُور بھگاؤں گا۔ اور جو کوئی برگزیدہ ہو میں اُسے اُس پر مقرر کر دوں گا۔ کیونکہ کون میری مانند ہے؟ اور کون میرے لئے وقت ٹھہرائے گا؟ اور کون وہ چرواہا ہے جو میرے سامنے کھڑا ہے گا؟ ۲۰ اس لئے تم خداوند کی اُس مشورت کو سنو۔ جو اُس نے ادوم کی بابت کی ہے۔ اور اُس کے اُن خیالات کو جو اُس نے تیمان کے باشندوں کی بابت سوچے ہیں۔ یقیناً وہ گلے کے چھوٹوں کو گھسیٹ لے جاتے ہیں۔ یقیناً اُن کا مُسکن اُن کے سبب سے بھیت زدہ ہوگا! اُن کے گرنے کی آواز سے زمین لرزاں ۲۱ ہے۔ اور اُن کے چلانے کی آواز بحیرہ قلزم تک سنائی دیتی ہے! ۲۲ دیکھ وہ عقاب کی طرح اُڑتا ہے۔ اور بُصرہ کی طرف اپنے پَروں کو پھیلاتا ہے۔ تو اُس روز ادوم کے بہاؤروں کا دل اُس عورت کے دل کی مانند ہوگا۔ جسے درِ زہ لگا ہو! ۲۳
- [دُمشق کے حق میں] دُمشق کے حق میں۔ حمات اور ارفد شرمندہ ہوئے۔ کیونکہ انہوں نے ۲۴ ہولناک خبر سُنی۔ وہ سمندر کی طرح فکر کی وجہ سے آرام نہیں کر سکتے! دُمشق کمزور ہو گیا اور بھاگنے کے لئے مُڑا۔ اُسے ۲۵ کچپی لگی۔ اور اُسے درِ زہ والی عورت کی طرح ڈکھ اور درد لگے ہیں! ۲۶ کیسے اُس مشہور شہر یعنی میری شادمانی کے شہر میں کوئی باقی نہیں رہا! اُس لئے اُس کے نوجوان اُس کے گوجوں ۲۷ میں گر جائیں گے۔ اور اُس روز تمام جنگی مرد قتل کئے جائیں

- ۲۷ گے۔ (یوں خُدا ربُّ الافواج کا فرمان ہے) ۱۰ میں دُشمن کی دیوار میں آگ بھڑکاؤں گا۔ اور وہ بن ہڈ کے مخلوق کو بھسم کرے گی ۱۱
- ۲۸ **بداوی کے حق میں** قیدار اور حاصور کی مملکتوں کے حق میں جنہیں شاہ بابل بُوکد نصر نے شکست دی۔
- ۲۹ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ اُٹھو قیدار پر چڑھائی کرو۔ اور مشرق کے بیٹوں کو ہلاک کرو ۱۰ وہ اُن کے خیموں اور اُن کے گلوں کو لے لیں گے۔ اور اُن کے پردوں اور اُن کے تمام سامان اور اُن کے اوتوں کو اپنے لئے لے جائیں گے۔ اور ۳۰ لکھ لیں گے۔ ہر طرف سے ہول ۱۰ بھاگو۔ دُور چلے جاؤ۔ گہرائیوں میں بسو۔ اے حاصور کے باشندو! (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ کیونکہ شاہ بابل بُوکد نصر نے تمہارے خلاف ۳۱ مشورت کی اور منصوبہ باندھا ہے ۱۰ اُٹھو۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) اور اُس قوم پر چڑھائی کرو۔ جو بے فکری اور اطمینان سے رہتی ہے۔ اور جس کے نہ پھانک ہیں اور نہ ۳۲ اڑینگے۔ اور جو تہائی میں بستی ہے ۱۰ تو اُن کے اوت لُٹ کے لئے اور اُن کے بہت سے مویشی غنیمت کے لئے ہوں گے اور میں اُنہیں جو اپنی کنپٹیوں کو مُنڈاتے ہیں چاروں طرف پراگندہ کر دوں گا اور ہر جانب سے اُن پر ہلاکت لاؤں گا۔ ۳۳ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۱۰ اور حاصور گیدڑوں کا مُسکن اور ابدی ویرانہ ہوگا۔ اُس میں انسان نہ بے گے گا اور نہ آدم زاد اُس میں قیام کرے گا ۱۱
- ۳۴ **عیلام کے حق میں** عیلام کے حق میں خُداوند کا وہ کلمہ جو ارمیا نے شاہ یہودہ صدنی یاہ کے عہد سلطنت کے شروع میں پایا۔
- ۳۵ اُس نے کہا ۱۰ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں عیلام کی کمان جس میں اُن کی خاص طاقت ہے توڑ ڈالتا ۳۶ ہوں ۱۰ اور میں آسمان کی چاروں طرف سے چاروں ہواؤں کو عیلام پر لاؤں گا۔ اور اُن تمام ہواؤں میں اُنہیں پراگندہ کروں گا۔ اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی کہ جس میں عیلام کے

- فراری نہ جائیں گے ۱۰ اور میں عیلام پر اُن کے دُشمنوں کے ۳۷ سامنے اور اُن کے سامنے جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں خوف نازل کروں گا۔ اور میں اُن پر آفت اور اپنا شدید غضب لاؤں گا۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ اور اُن کے پیچھے تلوار کو بھیجوں گا۔ جب تک کہ میں اُنہیں فنا نہ کروں ۱۰ اور ۳۸ میں اپنا تخت عیلام میں رکھوں گا۔ اور وہاں سے بادشاہ اور سرداروں کو ہلاک کروں گا۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۱۰ لیکن آخری دنوں میں میں عیلام کی قسمت بدلوں گا۔ (یوں ۳۹ خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۵۰

- ۱ **بابل کے حق میں** بابل اور گلدانیوں کی سرزمین کے حق میں ارمیا نبی کی معرفت خُداوند کا کلمہ ۱۰
- ۲ قوموں میں خبر دو اور سنناؤ۔ اور جھنڈا کھڑا کرو۔ مشہور کرو اور نہ چھپاؤ۔ کہ بابل لے لیا گیا۔ اور بکل شرم زدہ کیا گیا اور مرداک برباد کیا گیا۔ اُن کی مورتیں شرمندہ کی گئیں اور اُس کے مکروہات توڑے گئے ۱۰ کیونکہ شمال کی طرف سے ۳ اُن پر ایک قوم چڑھ آتی ہے جو اُس کی سرزمین کو ویران کرے گی۔ اُس میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا۔ وہ بھاگ گئے۔ کیا انسان کیا حیوان سب چلے گئے ۱۰ اُن دنوں میں بلکہ اُسی وقت۔ (یوں ۴ خُداوند کا فرمان ہے)۔ بنی اسرائیل مع بنی یہودہ کے آئیں گے اور گریہ وزاری کرتے پھریں گے۔ اور خُداوند اپنے خُدا کی تلاش کریں گے ۱۰ وہ یہوں کی راہ کی بابت دریافت کریں ۵ گے۔ اُن کا رخ اُسی طرف ہوگا۔ ”آؤ۔ ہم خُداوند کے ساتھ ابدی عہد باندھیں۔ جسے کبھی بھول نہ سکیں“ ۱۰ میری اُمت کے ۶ لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑیں تھیں۔ اُن کے چرواہوں نے اُنہیں گمراہ کیا۔ اور پہاڑوں پر اُنہیں آوارہ پھرنے دیا۔ وہ پہاڑ پہاڑ اور ٹیلا ٹیلا پھرتے رہے اور اپنی آرام گاہ کو بھول گئے ۷ ہیں ۱۰ جو بھی اُنہیں پاتا تھا وہ اُنہیں نکل لیتا تھا اُس کے مخالف ۷

- کہتے تھے کہ ہمارا کچھ قصور نہیں۔ کیونکہ انہوں نے صداقت کی قرار گاہ خداوند بلکہ اپنے باپ دادا کی جائے توکل خداوند کا گناہ کیا۔
- ۸ بابل کے درمیان سے روانہ ہوا اور گلدانیوں کی سرزمین سے نکل چلو۔ اور اُس بکرے کی مانند ہو جو گلے کے آگے آگے جاتا ہے۔ کیونکہ دیکھ۔ میں شمال کے ملک سے بڑی بڑی قوموں کا ایک گروہ اُبھاروں گا اور بابل پر لاؤں گا۔ تو وہ اُس کے سامنے پڑے باندھیں گے۔ اور وہاں سے وہ لے لیا جائے گا۔ اُن کے تیر اُس ہوشیار بھادُر کی مانند ہوں گے جو خالی ہاتھ واپس نہیں آتا اور گلدان لٹا جائے گا اور سب لٹے
- ۱۱ والے سیر ہوں گے۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) اے میری میزاث کے لٹے والو۔ چونکہ تم شادمان ہو اور خوش ہوتے ہو۔ اور کچھڑوں کی طرح چراگاہ میں گودتے ہو۔ اور زور
- ۱۲ آوروں کی مانند پہناتے ہو۔ اِس لئے تمہاری ماں شرمندہ ہوئی۔ اور تمہاری والدہ رسوا ہوئی۔ دیکھ۔ وہ قوموں میں بچھلی
- ۱۳ ہوگی۔ بلکہ دشت اور خشک زمین اور صحرا اور خداوند کے قہر کے باعث وہ آباد نہ ہوگی۔ بلکہ بالکل اُجاڑ ہوگی۔ اور جو کوئی بابل کے پاس سے گزیرے گا وہ حیران ہوگا۔ اور اُس کی سب
- ۱۴ آفتوں پر پھپکارے گا۔ تم بابل کے خلاف ہر طرف سے صف باندھو۔ اے تمام تیر اندازو! اُس پر تیر چلاؤ۔ کوئی تیر باقی نہ
- ۱۵ چھوڑو کیونکہ اُس نے خداوند کا گناہ کیا ہے۔ ہر طرف سے اُس کے خلاف لکارو۔ اُس نے اپنے ہاتھ پیر کر دیئے۔ اُس کی بنیادیں دھنس جاتی ہیں اور اُس کی دیواریں ڈھانسی جاتی ہیں کیونکہ یہ خداوند کا انتقام ہے۔ پس اُس سے انتقام لو۔ اور
- ۱۶ جیسا اُس نے کیا تم اُس کے ساتھ ویسا ہی کرو۔ بیچ بونے والے کو اور فصل کے وقت درختی پکڑنے والے کو بابل میں نابود کرو۔ ظالم کی تلوار کے سامنے سے ہر ایک اپنے لوگوں کی طرف رخ کرے اور اپنی سرزمین کو بھاگے۔
- ۱۷ اسرائیل ایک ہانکا ہوا حلوان ہے شیر اُس کا ثعالب کرتے ہیں۔ پہلے شاہ اُشور نے اُسے پھاڑا۔ اور آخر میں
- ۱۸ شاہ بابل بُوکد نصر نے اُس کی ہڈیاں توڑ ڈالیں۔ اِس لئے ۱۸ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں شاہ بابل اور اُس کے ملک کو اُسی طرح سزاؤں گا جس طرح
- ۱۹ میں نے شاہ اُشور کو سزا دی۔ اور میں اسرائیل کو اُس کی چراگاہ میں واپس لاؤں گا۔ تو وہ کرمل اور باستان میں پڑے گا اور افراتیم اور چلعاد کے پہاڑ میں آسودہ ہوگا۔ اُن دنوں ۲۰ میں بلکہ اُسی وقت۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ اسرائیل کی بدی کی تلاش کی جائے گی پر نہ ہوگی۔ اور بیہودہ کی خطا کی بھی۔ پر نہ پائی جائے گی۔ کیونکہ جنہیں میں باقی رکھوں گا۔ انہیں میں معاف کر دوں گا۔
- ۲۱ مرا تاتم کے ملک پر چڑھائی کر۔ اُس پر اور فقود کے باشندوں پر چڑھائی کر۔ اُسے ویران کر۔ اُسے نیست و نابود کر۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے)۔ اور جو کچھ میں نے تجھ سے کہا۔ اُس کے مطابق عمل کر۔ ملک میں جنگ کی شورش ۲۲ اور بڑی بربادی ہے۔ تمام دنیا کا ہتھوڑا کیسے توڑا گیا۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔ اور بابل قوموں میں کس طرح باعثِ عبرت ہوا۔ تیرے لئے پھندا لگایا گیا اور تو پکڑی گئی اور ٹوٹنے نہ جانا۔ ۲۳ تو پائی گئی اور پکڑی گئی۔ کیونکہ تُو نے خداوند کو غصہ دلایا۔
- ۲۴ خداوند نے اپنا صلاح خانہ کھولا اور اپنے غصہ کے ہتھیار نکالے۔ ۲۵ کیونکہ خداوند رب الافواج کا گلدانیوں کے ملک میں ایک کام ہے۔ دُور دور سے اُس کے خلاف آؤ۔ اُس کے انبار خانوں کو کھولو۔ اُسے تو دوں کی مانند ڈھیر بناؤ اور اُسے نیست و نابود کرو۔ اُس کا کچھ باقی نہ رہے۔ دوسرے اُس کے تمام جوان سائندوں کو ہلاک کرو۔ وہ دُخ کے لئے اُتریں۔ اُن پر او بھلا کیونکہ اُن کا دُن یعنی اُن کی سزا کا وقت آگیا۔ ملک بابل کے مفروروں ۲۸ اور پناہ گزینوں کی آواز ہے تاکہ خداوند ہمارے خدا کے انتقام کی یعنی صیہون میں اُس کی پیکل کے انتقام کی خبر دیں۔
- ۲۹ بابل کے مقابلے میں تیر اندازوں اور تمام کمان کشوں کو فراہم کرو۔ اُس کے ارد گرد دُخیمہ زن ہو۔ اُس میں سے کوئی نہ بچ جائے۔ اُس کے کام کے مطابق اُسے بدلہ دو۔ جو کچھ اُس

دیکھ۔ شمال سے ایک گروہ اور ایک بڑی قوم آتی ہے اور زمین ۴۱ کے کناروں سے زبردست بادشاہ اٹھتے ہیں ۵ وہ کمان اور ۴۲ نیزے اٹھائے ہیں۔ وہ سخت دل ہیں اور رحم نہیں کریں گے اُن کی آواز سمندر کی سی ہے۔ اور وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر تیرے ساتھ لڑائی کرنے کو۔ اے بابل کی بیٹی! جنگی مرد کی مانند آراستہ ہیں ۵ شاہ بابل نے اُن کی شہرت سنی۔ تو اُس کے ۴۳ ہاتھ ڈھیلے ہو گئے۔ اُسے اُس عورت کی طرح دکھ اور تکلیف ہوئی جسے دردِ زہ لگے ہوں دیکھ۔ وہ اُردن کی جھاڑیوں سے ۴۴ شیر کی مانند دائمی چراگاہ میں اوپر چڑھے گا۔ کیونکہ میں ناگہاں اُنہیں اُس سے دور بھگاؤں گا اور جو کوئی برگزیدہ ہو۔ میں اُسے اُس پر مقرر کروں گا۔ کیونکہ کون میری مانند ہے۔ اور کون میرے لئے وقت ٹھہرائے گا۔ اور کون وہ درواہا ہے۔ جو میرے سامنے کھڑا ہوگا ۵ اِس لئے خُداوند کی اُس مشورت کو ۴۵ سنو جو اُس نے بابل کی بابت کی۔ اور اُس کے اُن خیالات کو جو اُس نے گلدانیوں کے ٹلک کی بابت سوچے ہیں۔ یقیناً وہ گلے کے چھوٹوں کو گھسیٹ لے جاتے ہیں۔ یقیناً مسکین اُن کے سبب سے ہیبت زدہ ہوگا ۵ بابل کی شکست کی آواز سے ۴۶ زمین لرزاں ہے۔ اور قوموں میں فریاد سنائی دیتی ہے +

باب ۵۱

خُداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں بابل پر اور ۱ لب قمامی کے باشندوں پر ایک ہلاک کرنے والے کی رُوح اُبھارا چاہتا ہوں ۵ اور میں بابل پر پھٹکنے والوں کو بھینچوں گا۔ تو ۲ وہ اُسے پھٹکیں گے اور اُس کے ٹلک کو خالی کریں گے۔ کیونکہ وہ اُس کی مُصیبت کے دن اُس کی چاروں طرف اُس کے خلاف ہوں گے ۵ کمان کش اپنی کمان کھینچے۔ اور اپنی رُزہ ۳ کے ساتھ آئے۔ ثم اُس کے جوانوں کو باقی نہ رہنے دو۔ اُس کے سارے لشکر کو ہلاک کرو دیکھ۔ گلدانیوں کے ٹلک میں ۴ مقتول اور اُس کے گوجوں میں چھدے ہوئے پڑے ہیں ۵

- ۵ کیونکہ اسرائیل اور یہودہ اپنے خدا سے یعنی رب الافواج سے رنڈاپے میں نہیں چھوڑے جاتے ہیں حالانکہ اُن کا ملک اسرائیل کے قدوس کی نافرمانی سے بھرا ہے ۵ بابل کے درمیان سے بھاگو۔ اور ہر ایک اپنی جان کو بچائے۔ اُس کی بدی میں شریک ہو کر ہلاک نہ ہو۔ کیونکہ یہ خداوند کے انتقام کا وقت ہے پس وہ اُسے بدلہ دے گا ۵ بابل خداوند کے ہاتھ میں ایک سونے کا پیالہ تھا۔ جو تمام دنیا کو متوالا کرتا تھا۔ قوموں نے اُس کی نئے میں سے پیالہ اس لئے وہ دیوانے ہیں ۵ بابل ناگہان گر گئی اور برباد ہوئی۔ اُس پر او بیلا کرو۔ اُس کے درد کے لئے بکسان لو۔ شاید اُسے شفا ہو جائے ۵ ۹ ہم نے بابل کا علاج کیا۔ پروہ اچھی نہ ہوئی۔ اُسے چھوڑ دو اور ہم ہر ایک اپنے ملک کو چلے جائیں کیونکہ اُس کی سزا ۱۰ افلاک تک پہنچتی ہے۔ اور بادلوں تک بلند ہے ۵ خداوند نے ہماری صداقت کو آشکارا کیا۔ پس آؤ ہم صیہون میں خداوند اپنے خُدا کے کام کا بیان کریں ۵ ۱۱ تیروں کو تیز کرو۔ خُرشوں کو بھرو۔ کیونکہ خداوند نے شاہ مادائی کی رُوح کو اُبھارا ہے۔ اور بابل کے خلاف ارادہ کیا کہ اُسے برباد کرے کیونکہ یہ خداوند کا انتقام یعنی اُس کی ۱۲ ہیکل کا انتقام ہے ۵ بابل کی فیصلوں کے مقابل جھنڈا کھڑا کرو۔ پہرے کی چوکیوں کو مضبوط کرو۔ نگہبان مقرر کرو کہین گاہیں تیار کرو۔ کیونکہ خداوند نے جو ارادہ کیا یعنی جو قصد ۱۳ باشندگان بابل کے خلاف کیا وہ پورا کرتا ہے ۵ اے تو جو نہروں پر رہنے والی اور بھاری خزانوں والی ہے تیرا انجام آچھنچا۔ ۱۴ اور تیری حرام خوری حد تک پہنچی ۵ رب الافواج نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے۔ کہ حالانکہ میں نے ملخ کی مانند تجھے آدمیوں ۱۵ سے بھر دیا۔ تو بھی تیرے خلاف لاکارا جائے گا ۵ وہ جس نے زمین کو اپنی تندرست سے بنایا۔ اور جہان کو اپنی حکمت سے قائم کیا۔ اور افلاک کو اپنی دانش سے پھیلا دیا ۵ اُس کی آواز پر آسمان
- باب ۵:۵۱ ۷ مکاشفہ ۸:۱۲ + باب ۵:۵۱ ۸ مکاشفہ ۱۸:۱۱، ۱۹:۱۸ + باب ۵:۵۱ ۹ مکاشفہ ۱۸:۱۸ +

۲۸ کو چڑھالو ۵ اور اُس کے خلاف قوموں کو مخصوص کرو شاہِ مادائی اور اُس کے سرداروں کو اور اُس کے سب حاکموں اور اُس کی سلطنت کی ساری سر زمین کو ۵ اور زمین بِلقی اور کانپتی ہے کیونکہ بابل کے خلاف خُداوند کا ہر ارادہ قائم رہتا ہے کہ بابل کی سر زمین کو ویران کرے۔ اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ ہو ۵ اور بابل کے بہادر لڑائی سے باز رہے۔ اور قلعوں میں جا بیٹھے اور اُن کی دلیری جانی رہی وہ عورتوں کی مانند ہو گئے۔ اور اُن کے مُسکین بچلائے گئے اور اُن کے اڑینگے توڑے گئے ۵ ایک ہر کارہ دوسرے ہر کارے سے ملنے کو اور ایک قاصد دوسرے قاصد سے ملنے کو دوڑتا ہے۔ تاکہ بابل کے بادشاہ کو خبر دے کہ اُس کا شہر ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک لے لیا گیا ۵ حتیٰ کہ گھاٹ پکڑ لئے گئے۔ اور جنگل آگ سے بچلائے گئے۔ اور جنگجو مر دہیت زدہ ہوئے ۵

[۳۳] کیونکہ ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا ایوں فرماتا ہے کہ بابل کی بیٹی گاہنے کے وقت کے گھلیان کی مانند ہے۔ اور تھوڑی مدت بعد اُس کی فصل کے کاٹے جانے کا وقت آ جائے گا ۵ شاہِ بابل بُوکد نصرتے مجھے کھالیا اور مجھے بے چین کر دیا۔ اور مجھے خالی برتن بنایا۔ وہ مجھے اُڑدہا کی مانند نگل گیا اور میری لذیذ چیزوں سے اپنا پیٹ بھر لیا۔ پھر مجھے باہر پھینک دیا ۵ صیہون کی رہنے والی کہے کہ میرا مظلوم گوشت بابل پر پڑے۔ اور یروشلیم کہے کہ میرا خونِ بامُندگانِ گلدان پر ہو ۵ اِس لئے ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں تیرے مُقتدر کے لئے جھگڑوں گا۔ اور تیرا انتقام لوں گا۔ اور اُس کے سمندر ۳۷ کو نکھا دوں گا۔ اور اُس کے چشمے کو خشک کروں گا ۵ اور بابل کھنڈر اور گیدڑوں کا مُسکن اور باعثِ عبرت اور باعثِ تمسخر ہو جائے گا۔ اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ ہو گا ۵ وہ جوان شیروں کی مانند اکٹھے کر دیں گے۔ اور شیر بچوں کی طرح غُر اُسیں گے ۵ اُن کی حالتِ طیش میں میں اُن کی ضیافت کر کے انہیں سست کروں گا۔ تاکہ وہ وہید میں آئیں اور ابدی نیند میں سو جائیں

باب ۳۳:۵۱ تا ۱۵:۱۳ +

اور پھر نہ جاگیں۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵ اور میں ۴۰ انہیں بڑوں کی طرح اور مینڈھوں کی مانند مع بکروں کے سب پر اتار لاؤں گا ۵

شیشاک کس طرح لے لیا گیا اور تمام دُنیا کا فخر پکڑا ۴۱ گیا؟ قوموں کے درمیان بابل کیسے باعثِ عبرت بن گیا؟ ۵

سمندر بابل پر چڑھ آیا تو وہ اُس کی موجوں کی کثرت سے ۴۲ چھپ گیا ۵ اُس کے شہر دشت اور خشک زمین اور صحرا بن گئے ۴۳ جس میں کوئی انسان نہیں رہتا۔ اور جس میں سے کوئی آدم زادہ نہیں گزرتا ۵ میں بابل میں بعل کو سزا دوں گا۔ اور جو چھ اُس ۴۴ نے نگلا ہے اُس کے مُنہ سے نکالوں گا۔ اور پھر تو میں اُس کے پاس رواں نہ ہوں گی۔ کیونکہ بابل کی فصیل پڑی رہے گی ۵

اے میری اُمّت۔ اُس کے درمیان سے نکل آ اور خُداوند کے ۴۵ غضب کی تیزی سے ہر ایک اپنی جان بچائے ۵ اور شہارِ اِدل ۴۶ نہ گھبرائے اور تم اُس خبر کو سن کر خوف زدہ نہ ہو۔ جو ملک میں سُنی جائے گی۔ کیونکہ ایک برس ایک افواہ آئے گی اور اُس کے بعد کے برس میں دوسری افواہ اور ملک میں ایک حاکم دوسرے حاکم پر زور آوری کرے گا ۵ اِس لئے دیکھ۔ وہ دن آتے ہیں ۴۷ کہ میں بابل کی تراشی ہوئی مُورتوں کو سزا دوں گا۔ اور اُس کی تمام سر زمین گھبرا جائے گی۔ اور اُس کے سب مقتول اُس کے اندر پڑے رہیں گے ۵ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن میں ۴۸ ہے بابل پر گیت گائیں گے۔ کیونکہ غارت گر اُس پر شمال سے آئیں گے۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵

ہاں۔ بابل گرے گا۔ اے اسرائیل کے مقتول۔ یقیناً ۴۹ تمام دُنیا کے مقتول بابل کے سبب سے قتل ہوئے ۵ اُنے تم جو ۵۰ تلوار سے بچ گئے ہو چلے آؤ مت کھڑے ہو۔ دُور دراز ملکوں میں خُداوند کو یاد رکھو۔ اور اپنے دل میں یروشلیم کا خیال کرو ۵

ہم شرمندہ ہیں کیونکہ ہم ملامت سُنتے ہیں۔ اور خجالت ہمارے ۵۱ چہروں کو ڈھانپ لیتی ہے۔ کیونکہ خُداوند کے گھر کے مقدس میں اجلی لوگ گھس آئے ۵ اِس لئے دیکھ۔ (یوں خُداوند کا ۵۲ فرمان ہے)۔ وہ دن آتے ہیں کہ میں اُس کی تراشی ہوئی

مُورقوں کو سزاؤں گا۔ اور اُس کے تمام ملک میں زخمی کراہیں گے ۵۳ اگرچہ بابل آسمان تک بلند ہو جائے۔ اور اپنی قوت کی بلندی کو مضبوط کرے تو بھی میری طرف سے اُس پر غارت گر آئیں گے۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵۴ بابل سے چلانے کی اور گلدانیوں کے ملک سے بڑی ہلاکت کی آواز ہے ۵۵ کیونکہ خُداوند نے بابل کو برباد کیا۔ اور اُس میں سے تمام غلغلہ کو ناپود کیا۔ اُن کی موجیں بحرِ محیط کی طرح شور کرتی ہیں۔ اور اُن کی لکار اُٹھتی ہے ۵۶ کیونکہ غارت گر اُس پر یعنی بابل پر آتا ہے۔ اور اُس کے بہاؤ پکڑے جاتے اور اُن کی کمائیں توڑی جاتی ہیں۔ کیونکہ ۵۷ خُداوند خُدا نے انتہیم اُسے ضرور بدلہ دیتا ہے ۵۸ اور میں اُس کے سرداروں اور عقلمندوں اور اُس کے حاکموں اور اُس کے سپہ سالاروں اور اُس کے بہاؤروں کو مدہوش کروں گا۔ چنانچہ وہ ابدی نیند میں سو جائیں گے۔ اور نہ جاگیں گے۔ (یوں اُس بادشاہ کا فرمان ہے جس کا نام ربُّ الافواج ہے) ۵۸ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے۔ کہ بابل کی چوڑی فصیل بالکل گرا دی جاتی ہے۔ اور اُس کے اونچے پھاٹک آگ سے جلائے جاتے ہیں۔ یوں قوموں کی محنت بے فائدہ ٹھہرتی ہے۔ اور اُمّتوں کی مشقّت آگ کے لئے ہوتی ہے ۵۹

باب ۵۲

تواریخی ضمیمہ
۱ صدقِ یٰہ اکیس برس کی عمر کا تھا جب وہ بادشاہی کرنے لگا۔ اور اُس نے یروشلیم میں گیارہ برس سلطنت کی۔ اور اُس کی ماں کا نام حوتل تھا۔ جولہ کے رہنے والے ۲ پرمی یٰہ کی بیٹی تھی ۵ اور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں بدی کی ۳ بہطابق اُس سب کے جو یو یاقیم نے کیا ۵ کیونکہ خُداوند کا غضب یروشلیم پر اور یہودہ پر رہا۔ جب تک کہ اُس نے اپنے سامنے سے اُنہیں دُور نہ کیا۔ اور صدقِ یٰہ نے شاہِ بابل کے خلاف بغاوت کی ۵ اور اُس کی سلطنت کے نوے برس کے ۴ دسویں مہینے کے دسویں دن شاہِ بابل بُوکدنصر اور اُس کا تمام لشکر یروشلیم پر چڑھ آیا۔ اور اُس کے مقابل ڈیرا کیا۔ اور اُس کے گرد دمّے باندھے ۵ اور صدقِ یٰہ بادشاہ کے گیارہویں برس تک شہرِ زبرِ محاصرہ رہا ۵ اور چوتھے مہینے کے نوے دن شہر میں کال کی شدّت ہوئی۔ اور ملک کے لوگوں کے لئے روٹی نہ تھی ۵ تو شہرِ پناہ میں رخنہ ہو گیا۔ اور سب جنگی مرد اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کے قریب تھارات کے وقت نکل کر بھاگ گئے (اور گلدانی شہر کو گھیرے ہوئے تھے) اور عرابہ کی راہ میں گئے ۵ تب گلدانیوں کا لشکر بادشاہ کے تعاقب میں گیا۔ اور یہیچو کے میدان میں صدقِ یٰہ کو جالیا۔ اور اُس کا تمام لشکر اُس کے پاس سے پرانگندہ ہو گیا ۵ تو اُنہوں نے بادشاہ کو پکڑا۔ اور حیات کے علاقے کے ۹ ربلہ میں اُسے شاہِ بابل کے پاس لے گئے۔ اور اُس نے اُس پر فتویٰ دیا ۵ اور شاہِ بابل نے صدقِ یٰہ کے بیٹوں کو اُس کی ۱۰

۵۹ **بابل تلعون** یہ وہ بات ہے جس کا حکم ارمیا نبی نے سرایاہ بن نیری یٰہ بن محسے یٰہ کو اُس وقت دیا جب وہ شاہِ یہودہ صدقِ یٰہ کے ہمراہ اُس کے عہدِ سلطنت کے چوتھے برس میں بابل کو گیا۔ (سرایاہ آرام گاہ کا سردار تھا) ۶۰ ارمیا نے اُس پوری آفت کو جو بابل پر آنے والی تھی ایک کتاب میں قلم بند کیا تھا۔ یعنی یہ تمام باتیں جو بابل کے ۶۱ حق میں لکھی گئیں ۵ اور ارمیا نے سرایاہ سے کہا۔ جب تُو بابل میں آئے۔ تو دیکھ۔ ان تمام باتوں کو پڑھ ۵ اور کہہ اے خُداوند! تُو نے اس جگہ کے حق میں فرمایا کہ تُو اُسے برباد کرے گا۔ تو اُس میں کوئی رہنے والا نہ ہوگا۔ نہ انسان اور نہ حیوان بلکہ وہ ابدی ۶۳ **ویرانہ ہوگا** ۵ اور جب تُو اس کتاب کے پڑھنے سے فارغ ہو۔

- آکھوں کے سامنے ذبح کیا۔ اور اُس نے ربلہ میں یہودہ کے
۱۱ سب سرداروں کو بھی ذبح کیا اور اُس نے صدقی یاہ کی
آنکھیں نکوا ڈالیں اور زنجیروں سے اُسے باندھا۔ اور شاہِ بابل
اُسے بابل میں لایا۔ اور اُس کی موت کے دن تک اُسے
حراست خانہ میں رکھا۔
- ۱۲ اور شاہِ بابل بنوکدنصر کے اُنیسویں برس کے پانچویں
مہینے کے دسویں دن تک نبوزرآدان جلوداروں کا سردار جو بابل
۱۳ کے بادشاہ کے آگے کھڑا ہوتا تھا یروشلم میں آیا اور اُس نے
خُداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر اور یروشلم کے تمام گھر جلانے۔
۱۴ اور سرداروں کے سب گھر آگ سے جلا دیئے اور گلدانیوں
کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھا یروشلم
۱۵ کی تمام دیواروں کو جو اُس کے گرد تھیں ڈھا دیا اور ملک کے
بعض مسکینوں اور تمام لوگوں کو جو شہر میں باقی رہے اور بھاگنے
والوں کو جو بابل کے بادشاہ کے پاس بھاگ گئے تھے اور تمام
جماعت کو نبوزرآدان جلوداروں کے سردار نے جلا وطن کر دیا۔
۱۶ اور نبوزرآدان جلوداروں کے سردار نے ملک کے مسکینوں میں
سے بعض انگو ر لگانے والوں اور بھیتی کرنے والوں کو چھوڑ دیا۔
۱۷ اور پیتل کے ستونوں کو جو خُداوند کے گھر میں تھے اور
چوکیوں اور پیتل کے بجیرہ کو جو خُداوند کے گھر میں تھا گلدانیوں
۱۸ نے توڑا۔ اور اُس کا سارا پیتل بابل کو اُٹھالے گئے اور دیکھیں
اور بیلچے اور پیالے اور گلیگر اور تچے اور پیتل کے سب برتن جن
۱۹ سے وہ خدمت کرتے تھے انہوں نے لے لئے اور جلوداروں
کے سردار نے طاس اور انگیٹھیاں اور گلیگر اور دیکھیں اور شمعدان
اور تچے اور پیالے جو سونے کے تھے اُن کا سونا اور جو چاندی
کے تھے اُن کی چاندی لے لی۔
- ۲۰ اور دونوں ستون اور بجیرہ اور پیتل کے بارہ ٹیکل جو
پایوں کے نیچے تھے جو سلیمان بادشاہ نے خُداوند کے گھر کے
لئے بنوائے تھے اُس نے لے لئے۔ اور اُن برتنوں کے پیتل
۲۱ کا وزن نہیں ہوا تھا لیکن دو ستون تھے۔ ہر ایک ستون کا
طول اٹھارہ ہاتھ اور محیط کا دھاکا بارہ ہاتھ اور موٹائی چار انگلی
- تھی اور وہ کھوکھلا تھا اور اُس پر پیتل کا ٹوپ تھا اور ہر ایک
۲۲ ٹوپ پانچ ہاتھ اونچا تھا۔ اور ٹوپ پر اُس کے گرد اگر دجالیاں
اور انار سب پیتل کے تھے۔ اور ایسا ہی دوسرا ستون اور اُس
کے انار تھے اور ایک طرف کو چھپانے انار تھے اور جالیوں
۲۳ پر اُس کے گرد اگر دگل سوانار تھے۔
- اور جلوداروں کے سردار نے سردار کا بن سرا یاہ کو اور
۲۴ دوسرے کا بن صفن یاہ کو اور تین در بانوں کو پکڑ لیا اور شہر
۲۵ میں سے ایک خواجہ سرانے کو جو جنگی آدمیوں پر مامور تھا اور
سات آدمیوں کو جو بادشاہ کے سامنے موجود رہتے تھے جو شہر
میں پائے گئے اور لشکر کے رئیس کے کاتب کو جو ملک کے
لوگوں کو جمع کرتا تھا اور ملک کے لوگوں میں سے ساٹھ آدمی جو
۲۶ شہر کے اندر پائے گئے پکڑ لئے اور جلوداروں کا سردار نبوزرآدان
۲۷ انہیں پکڑ کر شاہِ بابل کے پاس ربلہ میں لے گیا اور شاہِ بابل
نے انہیں مارا اور حمات کے علاقے کے ربلہ میں انہیں قتل
کیا۔ اور یہودہ اپنی سر زمین میں سے اسیر ہو کر چلا گیا۔
- ۲۸ جن یہودیوں کو بنوکدنصر اسیر کر کے لے گیا وہ بنوکدنصر
کے ساتویں برس میں تین ہزار تیس لوگ تھے اور بنوکدنصر
۲۹ کے اٹھارہویں برس میں یروشلم سے اٹھ سو پتیس جانیں جلا وطن
کی گئیں اور بنوکدنصر کے تیسویں برس میں جلوداروں کے
۳۰ سردار نبوزرآدان نے یہودیوں میں سے سات سو پینتالیس کو
جلا وطن کیا۔ اس طرح سب جانیں چار ہزار چھ سو تھیں۔
- ۳۱ شاہِ یہودہ یو یاکین کی جلا وطنی کے سینتیسویں برس کے
بارہویں مہینے کے ستائیسویں دن شاہِ بابل اولین مرداک نے
شاہِ یہودہ یو یاکین کو سرفراز کیا۔ اور اُسے قید خانے سے نکالا۔
اور اُس سے مہربانی کی باتیں کیں اور اُس کی کرسی اُن بادشاہوں
۳۲ کی کرسیوں سے اونچی کی جو بابل میں اُس کے ساتھ تھے۔
اور اُس کے قید خانے کے کپڑے بدلوائے۔ اور وہ اپنی زندگی کے
۳۳ تمام دن ہمیشہ اُس کے حضور کھانا کھاتا رہا اور اُس کی زندگی کے
تمام ایام میں اُس کی موت کے دن تک روزمرہ کی رسد کے لئے
بادشاہ کی طرف سے اُس کے لئے دائمی وظیفہ مقرر کیا گیا +

مرثیہ

جب یروشلم برباد ہوا اور بنی اسرائیل اسیری میں گئے تو ارمیائی نے یروشلم پر روتے اور نوحہ کرتے ہوئے نہایت غمگین دل سے آہ بھر کر یہ مرثیہ کہے۔

اُسے راحت حاصل نہیں ہوتی۔
اُس کے تمام عقوبت رساں۔
اُسے تنگنائیوں میں جالیتے تھے۔

ل

۴

صیہون کی راہیں نوحہ کرتی ہیں۔
اِس لئے کہ عید کے لئے کوئی نہیں آتا۔
اُس کے سب پھانک ویران ہو گئے۔
اُس کے کاہن آہیں بھرتے ہیں۔
اُس کی کنواریاں حسرت کرتی ہیں۔
اور وہ خود بھی تلخی سے معمور ہے۔

۵

۵

اُس کے مخالف غالب ہیں۔
اُس کے دشمن تو نگر بنے۔
کیونکہ اُس کے گناہوں کی کثرت کے سبب سے۔
خداوند نے اُسے دکھ میں ڈالا ہے۔
اُس کے بچے دشمن کے آگے۔
اسیر ہو کر چلے گئے ہیں۔

و

۶

اوصیہون کی بیٹی سے۔
اُس کی تمام شوکت جاتی رہی ہے۔
اُس کے سرداران پر نلوں کی مانند ہو گئے ہیں۔

مرثیہ ۱

الف

۱ وہ بہستی جو لوگوں سے بھری تھی۔
اَب کیسی اکیلی بیٹھی ہے۔
جو قوموں میں عظمت رکھتی تھی۔
وہ بیوہ کی مانند ہو گئی۔
جو صوبوں میں شہزادی تھی۔
وہ خراج گزار بن گئی۔

ب

۲ وہ رات بھر رو رو کر۔
آنسوؤں سے گال بھگوتی ہے۔
اُس کے تمام عاشقوں میں۔
کوئی نہیں جو اُسے تسلی دے۔
اُس کے تمام رفیقوں نے اُس سے بے وفائی کی۔
اور اُس کے دشمن ہو گئے۔

ج

۳ ظلم اور سخت خدمت کے سبب سے۔
یہودہ جلا وطن ہوا۔
وہ غیر قوموں کے درمیان بستا ہے۔

جو چراگا نہیں پاتے۔

وہ اپنے تعاقب کرنے والے کے آگے آگے۔

نا تو اس ہو کر چلتے ہیں۔

ز

۷ یروشلیم اپنی مصیبت اور آوارہ گردی کے ایام۔

ہر وقت یاد کرتی ہے۔

جب اُس کے لوگ مخالف کے ہاتھ میں پڑے۔

اور کوئی نہ تھا جو اُس کی مدد کرے۔

جب اُس کے مخالف ہنس ہنس کر۔

اُس کے زوال کو دیکھتے تھے۔

ح

۸ یروشلیم نے نہایت سخت گناہ کیا ہے۔

اُس لئے وہ ناپاک عورت کی طرح ہو گئی ہے۔

اُس کے تمام عزت کرنے والے اُس کی برہنگی دیکھ کر۔

اُس کی تحقیر کرتے ہیں۔

اُس لئے وہ منہ پھیر کر۔

آہیں مارتی رہتی ہے۔

ط

۹ اُس کی نجاست اُس کے دامن میں ہے۔

اُس نے اپنے انجام کا خیال نہ کیا۔

اُس لئے وہ تجب انگیز طور پر پست ہو گئی ہے۔

اُس کا کوئی تسلی دینے والا نہیں رہا۔

”اے خداوند میری مصیبت پر نگاہ کر۔

کیونکہ دشمن سرفراز ہو گیا ہے۔“

ی

۱۰ اُس کی تمام مرغوب چیزوں پر۔

مخالف نے اپنا ہاتھ پھیلا دیا ہے۔

بلکہ اُس نے یہ بھی دیکھ لیا ہے۔

کہ غیر قومیں اُس کے مقدس میں داخل ہو گئی ہیں۔

جن کی بابت تو نے حکم فرمایا تھا۔

کہ وہ تیرے مجمع میں داخل نہ ہوں۔

ک

اُس کے سب لوگ آہیں بھر بھر کر۔

روٹی کی تلاش کرتے ہیں۔

۱۱ وہ اپنی مرغوب چیزیں خوراک کے لئے دے ڈالتے ہیں۔

تاکہ اپنی جان کو سنبھالیں۔

”اے خداوند نگاہ کر کے دیکھ۔

کہ میں کس قدر ذلیل ہو گئی۔“

ل

۱۲ ہائے تمام راہ چلنے والو۔

کیا تمہارے نزدیک یہ کچھ نہیں؟

غور کر کے دیکھو کہ آیا کسی کا غم۔

اُس غم کی طرح ہے جو مجھ پر غالب آیا ہے۔

اور جس سے اپنے غضب کی شدت کے دن۔

خداوند نے مجھے دکھ میں ڈالا ہے۔

م

۱۳ اُس نے بلندی پر سے آگ بھیجی ہے۔

جو میری ہڈیوں کے اندر گھس گئی ہے۔

اُس نے میرے قدموں کے لئے جال بچھایا ہے۔

اُس نے مجھے پیچھے کو پھیر دیا ہے۔

اُس نے مجھے ویران کر دیا ہے۔

اور دن بھر کے مرض میں ڈال دیا ہے۔

ن

۱۴ میری خطاؤں کا جوا مجھ پر باندھا گیا ہے۔

اُسی کے ہاتھ سے وہ گھٹی ہوئی ہیں۔

وہ میری گردن پر رکھی گئی ہیں۔

اُس نے میری طاقت کو معدوم کر دیا ہے۔

خداوند نے مجھے اُن کے ہاتھ میں کر دیا ہے۔

مجھ سے اٹھائیں جاتا۔

یہ وہ ہیں اُن کے درمیان۔

ناپاک عورت کی مانند ہے (

۱۸

خداوند عادل ہے۔

کیونکہ میں نے اُس کے حکم کی نافرمانی کی ہے۔

اے تمام قومو۔ سنو تو۔

اور میرے غم کو دیکھو۔

میری گنوا ریاں اور میرے نوجوان۔

اسیری میں چلے گئے ہیں۔

س

۱۵ میرے تمام بہادرؤں کی خداوند نے۔

میرے درمیان توہین کی ہے۔

اُس نے میری مخالفت میں محفل کا اعلان کیا ہے۔

تا کہ میرے نوجوانوں کو ہلاک کر دے۔

خداوند نے گنوا ریاں بیٹی بیوہ کے لئے۔

کوٹھو میں انگور روندے ہیں۔

ق

میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا۔

پر انہوں نے مجھے دھوکا دیا۔

میرے کانہوں اور بڑو رگوں نے

شہر میں اپنی جان دے دی۔

جب اپنے لئے خوراک کی تلاش میں تھے۔

تا کہ اپنی جان کو سنبھالیں۔

ع

۱۶ اِس سبب سے میں روتی ہوں۔

اور میری آنکھوں سے اشک رواں ہیں۔

کیونکہ جو تسلی دینے والا میری جان کو تسکین دے۔

وہ مجھ سے دُور ہے۔

میرے فرزند پریشان ہو گئے۔

اِس لئے کہ دشمن غالب آ گیا ہے۔

ر

۲۰ اے خداوند دیکھ کہ میں کس قدر رنجیدہ ہوں۔

میرا باطن جوش مارتا ہے۔

میرا دل مجھ میں پریشان ہے۔

کیونکہ میں نے سخت بغاوت کی ہے۔

باہر تلوار بے اولاد کرتی ہے۔

اور گھر میں موت کا سامنا ہے۔

ف

۱۷ (صیہون اپنے ہاتھ پارتی ہے۔

اُس کا کوئی تسلی دہندہ نہیں۔

خداوند نے یعقوب کی بابت حکم صادر فرمایا ہے۔

کہ اُس کے ارد گرد کے لوگ اُس کی مخالفت کریں۔

ش

میرا آہ مارنا سنا تو جاتا ہے۔

پر کوئی نہیں جو مجھے تسلی دے۔

میرے تمام دشمن میری مصیبت کی خبر سن کر۔

خوش ہوتے ہیں کہ تو نے یوں کیا ہے۔

کاش کہ تو انتقام کا وہ دن لائے۔
جس میں وہ بھی میری مانند ہو جائیں گے۔

ت

۲۲ کاش کہ اُن کی تمام شرارت
تیرے حضور پیش ہو۔
میری سب خطاؤں کے سبب سے۔
جس طرح تو نے مجھ سے کیا ہے اُسی طرح اُن سے بھی کر۔
درحقیقت میری آپیں کثیر ہیں۔
اور میرا دل غم ناک ہے۔

مرثیہ ۲

الف

۱ خداوند نے اپنے غضب میں۔
بٹی صیہون کو بادل سے کیسے چھپا دیا ہے۔
اُس نے اسرائیل کے جمال کو آسمان سے۔
زمین پر کیسے گرا دیا ہے۔
اور اپنے قہر کے دن۔
اپنے پاؤں رکھنے کی چوکی کو فراموش کر دیا ہے۔

ب

۲ خداوند نے یعقوب کے تمام مساکین کو مٹا دیا ہے۔
اور اُن پر رحم نہیں کیا۔
اُس نے اپنے غضب سے بٹی یہودہ کے قلعوں کو۔
ڈھا دیا ہے اور خاک میں ملا دیا ہے۔
اُس نے اُس کے بادشاہ اور سرداروں کو۔
غیر مخصوص کرا دیا ہے۔

ج

۳ اُس نے اپنے غضب کی شدت میں۔
اسرائیل کے پورے سینک کو توڑ ڈالا ہے۔
اُس نے دشمن کے آتے وقت۔
اپنا دست راست پیچھے ہٹا لیا ہے۔
اور اُس نے یعقوب میں گویا آگ بھڑکا دی ہے۔
جو چاروں طرف بھسم کرتی ہے۔

د

۴ اُس نے دشمن کی مانند کمان کھینچی ہے۔
اور اپنے دست راست کو مضبوط کیا ہے۔
اُس نے مخالف کی طرح۔
جو کچھ آنکھوں کے لئے مرعوب تھا قتل کر دیا ہے۔
اُس نے صیہون بٹی کے خیمے میں۔
آگ کی مانند اپنا غضب بھڑکا دیا ہے۔

ه

۵ خداوند دشمن کی طرح ہو گیا ہے۔
وہ اسرائیل کو نگل گیا ہے۔
وہ اُس کے تمام محلّوں کو نگل گیا ہے۔
اور اُس کے قلعوں کو برباد کر دیا ہے۔
اور اُس نے بٹی یہودہ میں۔
نوحہ اور ماتم کو بڑھا دیا ہے۔

و

۶ اُس نے باغ کی طرح اپنی ہیکل کے صحن کو خالی کر دیا ہے۔
اُس نے اپنے دارِ اجتماع کو برباد کر دیا ہے۔
خداوند نے صیہون میں۔
عید اور سبت کو فراموش کر دیا ہے۔

اور اُس نے اپنے قہر کے غضب میں۔
بادشاہ اور کاہن کو ذلیل کر دیا ہے۔

ز

۷ خداوند نے اپنے مدح کو ذکر دیا ہے۔
اور اپنے مقدس کو غیر مخصوص کرا دیا ہے۔
اُس نے اُس کے مخلوق کی دیواروں کو۔
دُشمن کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔
اور خداوند کے گھر میں عید کے دن کی طرح۔
آوازیں اٹھائی گئی ہیں۔

ح

۸ خداوند نے قصد کیا ہے۔

کہ بیٹی صیہون کی دیوار کو برباد کر دے۔
اُس نے ڈوری پھینچی ہے اور اُس کی تباہی کے کام سے۔
اپنا ہاتھ پیچھے نہیں ہٹایا۔
اُس نے دیوار و فصیل کو ماتم زدہ کر دیا ہے۔
اور دونوں باہم مڑ جھکا جاتی ہیں۔

ط

۹ اُس کے پھانک زمین میں دھنس گئے ہیں۔
اُس نے اُس کی سلاخوں کو توڑ کر برباد کر دیا ہے۔
اُس کا بادشاہ اور اُس کے سردار۔
غیر قوموں کے بیچ میں ہیں۔ شریعت موقوف ہو گئی ہے۔
خداوند کی طرف سے۔
اُس کے انبیاء بھی کوئی رُویا نہیں پاتے۔

ی

۱۰ بیٹی صیہون کے بزرگ۔
خاموش ہو کر زمین پر بیٹھے ہیں۔

انہوں نے اپنے سر پر اکھ ڈالی ہے۔
اور کمر پر ٹاٹ باندھا ہے۔
یروشلیم کی کنواریاں۔
زمین تک اپنے سر جھکائے ہیں۔

ک

۱۱ میری آنکھیں آنسو بہا کر دھندلا گئی ہیں۔
میرا بطن جوش مارتا ہے۔
میری اُمت کی بیٹی کی چوٹ کے سبب۔
میرا جگر زمین پر بہہ گیا ہے۔
جب کہ بچہ اور شیر خوار۔
قبضے کے کوچوں میں غش کھاتے ہیں۔

ل

۱۲ وہ اپنی ماؤں سے پوچھتے رہے۔
کہ گیتوں اورے کہاں ہے۔
وہ شہر کے کوچوں میں
زخمی کی مانند غش کھاتے ہیں۔
جب اُن کی ماؤں کی گود میں۔
اُن کی جان نکلتی ہے۔

م

۱۳ کس سے میں تجھے نسبت دوں۔ اور کس سے تشبیہ دوں۔
اے بیٹی یروشلیم!
میں تجھے کس کے برابر کہوں۔ تاکہ تجھے تسلی دوں۔
اے کنواری بیٹی صیہون!
کیونکہ تیری چوٹ سمندر کی طرح عظیم ہے۔
تیرا علاج کون کرے!

ن

۱۴ تیرے نبیوں نے تیرے لئے۔

بطالت اور حماقت کی رُویتیں دیکھی ہیں۔
 اُنہوں نے تیری ہدی کو ظاہر نہیں کیا۔
 تاکہ تیری قسمت بدلائیں۔
 بلکہ اُنہوں نے تیرے لئے۔
 باطل اور گمراہ کن باریزوت پایا ہے۔

س

۱۵ تمام راہ گیر۔

تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں۔
 وہ بیٹی یروشلیم پر۔
 پھپکا رتے اور سر ہلاتے ہیں۔
 ”کیا یہ وہی شہر ہے جسے لوگ۔
 کمالِ حسن اور فرحتِ جہان کہتے تھے۔“

ف

۱۶ تیرے تمام دشمن۔

تجھ پر منہ پسارتے ہیں۔

وہ پھپکارتے اور دانت پیستے ہیں۔
 اور کہتے ہیں کہ ”ہم اُسے نکل گئے ہیں۔
 یہ وہی دن ہے جس کے ہم منتظر تھے۔
 ہم نے اُسے پالیا اور دیکھ لیا ہے۔“

ع

۱۷ خداوند نے اپنے قصد کے مطابق کر لیا ہے۔

اور اپنے اُس قول کو پورا کیا ہے۔

جو اُس نے قدیم ایام سے فرمایا تھا۔

اُس نے ڈھا دیا ہے اور رحم نہیں کیا۔

اُس نے دشمن کو تجھ پر خوش ہونے دیا ہے۔

اور تیرے مخالفوں کے سینک کو بلند کر دیا ہے۔

ص

۱۸

اے گنوا ری بیٹی صیہون۔
 خداوند سے فریاد کر۔
 رات دن تیرے آنسو۔
 دریا کی طرح بہتے رہیں۔
 تو آرام نہ کر۔
 تیری آنکھ کی پتلی باز نہ آئے۔

ق

۱۹

اُٹھ اور رات کو۔
 پہروں کے شروع سے فریاد کر۔
 اپنا دل خداوند کے سامنے۔
 پانی کی طرح اُنڈیل دے۔
 اپنے بچوں کی جانوں کے لئے۔
 اُس کی طرف اپنا ہاتھ پھیلا۔

ر

۲۰

اے خداوند۔ دیکھ اور توجہ کر۔
 کہ تُو نے کس سے یہ سلوک کیا ہے۔
 کیا عورتیں اپنے ہی پھل کو۔
 یعنی گود کے بچوں کو کھا جائیں؟
 کیا خداوند کے مقدس میں۔
 کائنات اور نبی قتل کئے جائیں۔

ش

۲۱

کُچوں میں زمین پر۔
 لڑکے اور بوڑھے پڑے ہیں۔
 میری گنوا ریاں اور میرے نوجوان۔
 تلوار کا شکار ہو گئے ہیں۔

تُو نے اپنے غضب کے دن میں اُنہیں قتل کیا ہے۔
تُو نے اُنہیں ذبح کر دیا ہے اور رحم نہیں کیا۔

ت

۲۲ تُو نے گویا عید کے دن کے لئے۔

ہر طرف سے میرے ہول بلائے ہیں۔

اور خداوند کے غضب کے دن میں۔

نکوئی بچانہ باقی رہا۔

جن کی مین نے گود میں لے کر پرورش کی ہے۔

اُنہیں میرے دشمن نے فنا کر دیا ہے۔

مرثیہ ۳

الف

۱ میں وہ آدمی ہوں جس نے اُس دکھ کو دیکھا ہے۔

جو اُس کے غضب کی چھڑی کے سبب سے ہوا ہے۔

۲ اُس نے مجھے لے جا کر تارکی میں پہنچایا۔

نہ کہ نور میں۔

۳ وہ دن بھرا اپنا ہاتھ۔

میرے خلاف بڑھاتا رہا ہے۔

ب

۴ اُس نے میرے گوشت اور چمڑے کو ضعیف کر دیا ہے۔

اور میری ہڈیوں کو توڑ ڈالا ہے۔

۵ اُس نے میرے ارد گرد دیوار تعمیر کی ہے۔

اور تنگی اور مشقت سے مجھے گھیر لیا ہے۔

۶ اُس نے مدت کے مُردوں کی مانند۔

مجھے تاریک مقاموں میں بسایا ہے۔

ج

۷ اُس نے میرے گرد دیوار بنائی ہے تاکہ میں باہر نہ
نکل سکوں۔

اُس نے میری زنجیروں کو بھاری کر دیا ہے۔

۸ اگرچہ میں چلا چلا کر فریاد کرتا ہوں۔

تاہم وہ میری دُعا سننے سے مُنکر ہوا ہے۔

۹ اُس نے تراشے ہوئے پتھروں سے میری راہوں کو بند

کر دیا ہے۔

اُس نے میرے رستوں کو اُلٹا دیا ہے۔

د

۱۰ وہ میرے لئے گویا بیچھ ہے جو گھات میں ہو۔

اور شیر کی مانند ہے جو پوشیدہ جگہ میں ہو۔

۱۱ اُس نے میری راہوں کو خمیدہ کر دیا ہے۔

اُس نے مجھے چور چور کر دیا ہے اور ویران کر دیا ہے۔

۱۲ اُس نے اپنی کمان چھپی ہے۔

اور مجھے تیر کا نشانہ بنا دیا۔

ہ

۱۳ اُس نے اپنی ترکش کو فرزندوں سے۔

میرے گردوں کو چھید ڈالا ہے۔

۱۴ میں تمام قوموں کے آگے قابلِ تسخر۔

اور اُن کا دن بھر کا گانا بجانا ٹھہرا ہوں۔

اُس نے مجھے تلخ پودوں سے سیر کیا ہے۔

۱۵ اور مجھے اُفسستین سے مدد ہوش کر دیا ہے۔

و

۱۶ اُس نے سنگ ریزوں سے میرے دانت توڑے ہیں۔

اور راکھ میں مجھے لوٹنے دیا ہے۔

۱۷ ”تُو نے میری جان کو سلامتی سے دُور کر دیا ہے۔
میں اقبالِ مندی کو بھول گیا۔
۱۸ اُور میں نے کہا کہ میری توانائی۔
اُور میری اُمیدِ خداوند سے جانی رہی ہے۔“

ز

۱۹ تُو میری مُصیبت اُور آوارگی۔
اُور اُفتِن اُور تَنی کو یاد کر۔
۲۰ میری جان انہیں بلا ناعہ یاد کرتی ہے۔
اُور مجھ میں غش کھاتی ہے۔
۲۱ میں اس بات پر دِل میں سوچوں گا۔
اُور اسی سبب سے میں اُمید وار ہوں۔

ح

۲۲ خداوند کی مہربانیاں موثُوف نہیں ہوئیں۔
اُور اُس کی رحمتیں زائل نہیں ہوئیں۔
۲۳ وہ ہر شُج تازہ ہوتی ہیں۔
تیری وفاداری عظیم ہے۔
۲۴ میری جان کہتی ہے کہ خداوند میرا بچہ ہے۔
اِس لئے میں اُسی پر اُمید رکھا کروں گا۔

ط

۲۵ خداوند اپنے منتظرین کے لئے نیک ہے۔
اُور اُس جان کے لئے بھی جو اُس کی طالب ہو۔
۲۶ یہ اچھا ہے کہ خاموشی میں۔
خداوند کی نجات کا انتظار کیا جائے۔
۲۷ آدمی کے لئے یہ اچھا ہے۔
کہ لڑکپن ہی سے جو اٹھائے۔

ی

۲۸ وہ اکیلا بیٹھے اُور چُپ رہے۔

جب اُسی نے جوئے کو اُس پر رکھا ہے۔
۲۹ وہ اپنا منہ فرش تک جھکائے رکھے۔
شاید کچھ اُمید باقی ہو۔
۳۰ اپنا گال اپنے طمانچہ مارنے والے کی طرف پھیر دے۔
وہ ملامت سے سیر ہو۔

ک

۳۱ کیونکہ خداوند۔
اُسے ہمیشہ کے لئے ترک نہ کرے گا۔
۳۲ اُور اگر چہ دُکھ دے۔
تاہم اپنی رحمت کی کثرت کے مخاطبِ رحم کرے گا۔
۳۳ کیونکہ اُس کے دِل میں یہ نہیں۔
کہ بنی نوع انسان کو دُکھ اُور رنج دے۔

ل

۳۴ اگر زمین کے تمام قیدی۔
قدموں کے نیچے پیسے جائیں۔
۳۵ یا حق تعالیٰ کے حضور
انسان کا حق بدل دیا جائے۔
۳۶ یا انسان کو اُس کے مُقَدِّمے میں اُلٹا دیا جائے۔
تو کیا خداوند نہیں دیکھتا؟

م

۳۷ اگر خداوند نہ فرمائے۔
تو کون ہے جس کے کہنے کے مطابق ہو۔
۳۸ کیا بُرائی اُور بھلائی دونوں۔
حق تعالیٰ کے مُنہ سے نہیں نکلتیں؟
۳۹ پس باوجود اپنے گناہوں کے۔
انسان چیتے جی کیوں گُلو گُدائے۔

۵۱	میرے شہر کی تمام بیٹیوں کے سبب میری آنکھ مجھے دق کرتی ہے۔	ن	۴۰ آؤ ہم اپنی راہوں کو پرکھیں اور آزمائیں۔ اور خداوند کی طرف رجوع کریں۔ ۴۱ ہم خدا کی طرف جو آسمان میں ہے۔ اپنا دل اور ہاتھ اٹھائیں۔ ۴۲ ہم نے خطا اور بغاوت کی ہے۔ تو تُو نے معاف نہیں کیا۔
۵۲	جو بے سبب میرے دشمن تھے۔ وہ پرندے کی مانند میرا شکار کرتے تھے۔	س	۴۳ اپنے غضب میں چھپ کر تُو نے ہمیں رگیدا ہے۔ تُو نے قتل کیا اور رحم نہیں کیا ہے۔ ۴۴ تُو نے اپنے آپ کو بادل سے ڈھانپا ہے۔ تا کہ ہماری دعا تجھ تک نہ پہنچ سکے۔ ۴۵ تُو نے ہمیں قوموں کے درمیان میل اور نجاست بنا دیا ہے۔
۵۳	اُنہوں نے گڑھے میں میری زندگی کو مٹا ڈالا ہے۔	ف	۴۶ ہمارے تمام دشمن۔ ہم پر اپنا منہ پسارتے ہیں۔ ۴۷ خوف اور گڑھا۔ اور ویرانی اور تباہی ہم پر نازل ہوئیں۔ ۴۸ میری اُمت بیٹی کی چوٹ کے سبب میری آنکھوں سے ندیاں بہہ رہی ہیں۔
۵۴	بلکہ مجھ پر پتھر بھی پھینکے ہیں۔ سیلاب میرے سر پر سے گزرتا گیا۔ تو میں نے کہا کہ ”میں ہلاک ہوا۔“	ع	۴۹ میری آنکھ ٹپکتے ٹپکتے ٹھہرتی نہیں۔ اور اُسے مہلت نہیں ہوتی۔ ۵۰ جب تک کہ خداوند آسمان پر سے۔ نظر کر کے نہ دیکھے۔
۵۵	اے خداوند میں نے تیرے نام کو۔ گڑھے کی تہ سے لپکا را۔	س	
۵۶	تُو نے میری آواز سنی۔ میری آہ و فریاد سے اپنا کان نہ چھپا۔		
۵۷	جس دن میں نے تجھے لپکا را تو نزدیک آیا۔ اور کہا کہ نہ ڈر۔		
۵۸	اے خداوند تُو میرے مُقتدے کے لئے جھگڑتا رہا ہے۔ تُو نے میری زندگی کو چھڑایا ہے۔		
۵۹	اے خداوند تُو نے میری مظلومی کو دیکھا ہے۔ تُو میرے مُقتدے کا فیصلہ کر۔		
۶۰	تُو نے اُن کے پورے انتقام۔ اور میرے خلاف اُن کے منصوبوں کو دیکھا ہے۔		
۶۱	اے خداوند تُو نے اُن کی طعنہ زنی۔ اور میرے خلاف اُن کے منصوبوں کو سنا ہے۔		

- ۶۲ بلکہ میرا سامنا کرنے والوں کے منہ کی باتوں۔
 اور میرے خلاف اُن کی دِن بھر کی مشورتوں کو بھی۔
 ۶۳ تو اُن کا پیٹھنا اور کھڑا ہونا دیکھ۔
 میں اُن کا گانا بجانا ٹھہرا ہوں۔

- ۳ اور اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہیں۔
 پر میری اُمت کی بیٹی۔
 دیا بان کے شتر مرغ کی طرح سخت دل ہو گئی ہے۔
 د
 ۴ شیر خوار کی زبان پیاس کے سبب
 اُس کے تالو سے جا لگی ہے۔
 چھوٹے بچے روٹی مانگتے ہیں۔
 پر کوئی نہیں جو انہیں توڑ کر دے۔

- ۵ جولدیز چیزوں کے کھانے والے تھے۔
 وہ گوجوں میں غش کھاتے ہیں۔
 جن کی قمری لباس میں پرورش ہوئی۔
 وہ مزبلے کو آغوش میں لیتے ہیں۔
 ہ
 ۶ اے خُداوند اُن کے ہاتھ کے کام کے مطابق۔
 انہیں بدلہ دے۔
 ۶۵ تو اُن میں دل کی سختی ڈال۔
 تیری لعنت اُن پر نازل ہو۔
 ۶۶ اپنے غضب سے اُن کا تعاقب کر۔
 اے خُداوند آسمان کے نیچے سے انہیں فنا کر دے۔

مرثیہ ۴

الف

- ۱ سونا کیسے بے آب ہو گیا ہے۔
 کُندن کیسے تبدیل ہو گیا ہے۔
 مقدس پتھر کیسے۔
 گوجوں کے ہر سرے پر منتشر ہیں۔

ب

- ۲ صیہون کے گراں قدر فرزند
 جو کُندن کے ہم پلہ تھے۔
 کیسے مٹی کے اُن برتنوں کی مانند گئے گئے ہیں۔
 جو گہارے ہاتھ کا کام ہیں۔

ج

- گیدڑیاں بھی چھاتی کھولتی ہیں۔

[۶]

- میری اُمت بیٹی کی بدی۔
 سدوم کے گناہ سے بڑی ہے۔
 اور وہ اُس پر ہاتھ پڑے بغیر۔
 ایک ہی لمحہ میں اُلٹ دیا گیا تھا۔

ز

- ۷ اُس کے نوجوان برف سے زیادہ شفاف
 اور دودھ سے زیادہ سفید تھے۔
 اُن کے بدن مرجان سے زیادہ سُرخ رنگ تھے۔
 وہ نیلم سے زیادہ درخشاں تھے۔

ح

- ۸ اُن کی صورت آبِ کالک سے بھی زیادہ کالی ہے۔

مرثیہ ۶۲:۳ متی ۱۵:۱۰، لوقا ۱۲:۱۰ +

اُنہیں گلوچوں میں کوئی نہیں پہچانتا۔
اُن کا چہرہ اُن کی بڈیوں سے لگ گیا ہے۔
وہ خشک ہو کر ککڑی کی مانند ہو گیا ہے۔

ط

۹ تلوار کے مقنولوں کا حال۔
بھوک کے مقنولوں کے حال سے بہتر ہے۔
کیونکہ یہ کھیت کی پیداوار کے نہ ہونے کے باعث۔
چھدے ہوؤں کی مانند مڑ جھائے رہتے ہیں۔

ی

۱۰ موم دل عورتوں نے اپنے ہی ہاتھ سے۔
اپنے بچوں کو بال کر پکایا۔
تو میری اُمت بیٹی کی ہلاکت میں۔
یہ اُن کی خوراک ہوئے۔

ک

۱۱ خداوند نے اپنے قہر کو انجام دیا ہے۔
اور اپنے شدید غضب کو اُنڈیلا ہے۔
اُس نے نصیبوں میں ایک آگ سلگائی ہے۔
جو اُس کی بنیادوں کو کھسم کر گئی ہے۔

ل

۱۲ شاہانِ جہان اور باشندگانِ عالم میں سے۔
کوئی یقین نہیں کرتا تھا۔
کہ مخالف اور دشمن۔
یروشلم کے پھاٹکوں میں گھس جائیں گے۔

م

۱۳ اُس کے نبیوں کی خطاؤں

اور اُس کے کانوں کی بدلیوں کے سبب
(جنہوں نے اُس کے اندر۔
صادقوں کا خون بہایا ہے۔)

ن

۱۴ وہ اندھوں کی مانند گلوچوں میں بھٹکتے۔
اور خون سے آلودہ ہوتے ہیں۔
یہاں تک کہ کوئی اُن کے کپڑوں کو۔
چھو نہیں سکتا۔

س

۱۵ اُنہیں پکارا جاتا تھا کہ دُور ہو۔ ناپاک ہے۔
دُور ہو۔ دُور ہو۔ نہ چھو۔
جب وہ بھاگے تو آوارہ پھرتے رہے۔
غیر قوموں میں کہا جاتا تھا کہ یہاں نہ رہیں۔

ف

۱۶ خداوند کے غضب نے اُنہیں پر اگندہ کیا ہے۔
وہ اُن پر پھر نظر نہ کرے گا۔
کانوں کی عزت نہیں ہوتی تھی۔
اور نہ نبیوں پر مہربانی کی جاتی تھی۔

ع

۱۷ باطل مدد کے انتظار میں۔
ہماری آنکھیں دُھندلا گئیں۔
ہم اپنی دید گاہ سے۔
اُس قوم کو دیکھتے رہے جو بچانہ سکی۔

ص

۱۸ وہ ہمارے قدموں کا شکار کرتے تھے۔

یہاں تک کہ ہم اپنے چوکوں میں چل نہیں سکتے تھے۔
ہمارا انجام قریب آیا۔ ہمارے ایام ختم ہوئے۔
ہاں۔ ہمارا آخر آچہنچا۔

ق

۱۹ ہمارے ثعاقب کرنے والے۔
ہوا کے عقابوں سے تیز پرواز تھے۔
انہوں نے پہاڑوں پر ہمارا پیچھا کیا۔
انہوں نے بیابان میں ہمارے لئے مین لگائی۔

ر

۲۰ ہمارے نختوں کا دم خداوند کا مسح۔
اُن کے گڑھوں میں پکڑا گیا۔
اُسی کی بابت ہم کہا کرتے تھے۔
کہ اُس کے سائے میں ہم قوموں میں زندہ رہیں گے۔

ش

۲۱ اے اِدوم بیٹی جو غوص کی سرزمین میں رہتی ہے۔
خوش ہوا اور شادمانی کر۔
تھکے تک بھی پیالہ نہ پیچھے گا۔
تو مدہوش ہوگی اور برہنہ کی جائے گی۔

ت

۲۲ اے صیہون بیٹی۔ تیری بدی کی سزا پوری ہوئی۔
وہ تجھے پھر اسیر نہ کروائے گا۔
اے اِدوم بیٹی۔ وہ تیری بدی کی سزا دے گا۔
اور تیرے گناہوں کو ظاہر کرے گا۔

مرثیہ ۵

۱ [ارمیا کی دعا] اے خداوند جو کچھ ہم پر واقع ہوا ہے اُسے

یاد رکھ۔

۲ نگاہ کر اور ہماری رسوائی کو دیکھ۔

۳ ہماری میزاث پردہ سیوں کو

اور ہمارے گھرا جینیوں کو دیئے گئے ہیں۔

۴ ہم یتیم اور بے والد ہو گئے ہیں۔

۵ ہماری مائیں بیواؤں کی مانند ہیں۔

۶ ہم نقدی کے عوض پانی پیتے ہیں۔

۷ اور قیمت دے کر ایندھن لیتے ہیں۔

۸ ہم گردن پر جو آلے ہوئے گھسیٹے جاتے ہیں۔

۹ ہم تھک گئے ہیں لیکن ہم آرام کرنے نہیں پاتے۔

۱۰ ہم اہل مصر اور اہل آشور کی طرف۔

۱۱ اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں تاکہ روٹی سے سیر ہوں۔

۱۲ ہمارے باپ دادا نے گناہ کیا۔ پر اب وہ موجود نہیں ہیں۔

۱۳ اور ہم اُن کی بدی کی سزا اُٹھاتے ہیں۔

۱۴ غلام ہم پر حکومت کرتے ہیں۔

۱۵ اور کوئی نہیں جو ہمیں اُن کے ہاتھ سے چھڑائے۔

۱۶ ہم بیابان کی تلوار کے سب سے۔

۱۷ جان بازی کر کے اپنی روٹی لاتے ہیں۔

۱۸ قحط کی بادِ سُوم کے سبب

۱۹ ہمارا چہرہ تئور کی مانند جھلس گیا ہے۔

۲۰ صیہون میں عورتوں کو۔

۲۱ اور یہودہ کے شہروں میں گنوار یوں کو بے حرمت کیا گیا۔

۲۲ سردار اُن کے ہاتھ سے لٹکائے گئے۔

۲۳ بزرگوں کے چہرے کا لحاظ نہ کیا گیا۔

۲۴ نوجوانوں نے چٹکی کا پاٹ اُٹھایا۔

۲۵ اور لڑکوں نے ایندھن کے نیچے ٹھوکر کھائی۔

۲۶ پھانسیوں میں کوئی بزرگ باقی نہیں۔

۲۷ اور نوجوانوں کا گانا بجانا موقوف ہو گیا ہے۔

۲۸ ہمارے دل سے خوشی چلی گئی ہے۔

۲۹ ہمارا قرض ماتم سے بدل گیا ہے۔

مرثیہ ۱۶:۵	مرثیہ ۲۲:۵
۱۶ تاج ہمارے سر پر سے گر پڑا ہے۔ ہم پرواویلا۔ ہم نے گناہ کیا ہے۔ ۱۷ اسی سبب ہمارا دل غمگین ہو گیا ہے۔ ان باتوں کے باعث ہماری آنکھیں دھندلا گئی ہیں۔ ۱۸ کوہ صیہون کی وجہ سے جو ویران ہے۔ اور جس پر گیدڑیاں چلتی پھرتی ہیں۔ ۱۹ پر تو اے خداوند ابد تک تخت نشین ہے۔	اور تیرا تخت پشت در پشت قائم ہے۔ ۲۰ تو ہمیں ہمیشہ کے لئے کیسے بھولے گا؟ تو ہمیں مدت تک کیوں ترک کرے گا؟ ۲۱ اے خداوند ہمیں اپنی طرف پھیر۔ تو ہم پھریں گے۔ ہمارے ایام کو ویسا ہی کر جیسے قدیم میں تھے۔ ۲۲ کیا تو ہمیں ہمیشہ کے لئے رد کر دے گا؟ کیا تو ہم پر اس قدر ناراض ہے؟

باروک

باروک بن نیری یاہ ارمیائی کا ساتھی اور کا جب تھا۔ اُس نے اپنے اُستاد کے ساتھ بہت تکلیفیں اٹھائیں اور شاہ یہودہ صدیقی یاہ کے زمانے میں گرفتار ہو کر قید خانہ میں رہا۔ جب گلدانیوں نے یروشلیم پر قبضہ کر لیا تو وہ آزادی پا کر مصفہ میں گیا اور چل یاہ کے قتل ہونے تک وہیں رہا۔ اس کے بعد وہ پہلے مصر اور بعد ازاں بابل گیا جہاں اُس نے اپنی کتاب لکھی تاکہ غلاوطنوں کو تسلی دے اور اُمید دلائے کہ یروشلیم پھر تعمیر کیا جائے گا۔ روایت کے مطابق اُس نے بابل میں وفات پائی۔

باب ۱

- ۱۰ اور اُنہوں نے کہا۔ کہ دیکھ ہم تمہارے پاس چاندی بھیجتے ہیں۔ پس تُم اِس سے سوختنی قُرَبانیاں اور خطاؤں کے لئے دَیجے اور لو بان خریدو اور تَنڈریں گُزراؤ اور خُداوند ہمارے خُدا کے مَدَنج پر اُنہیں چڑھاؤ اور شاہ بابل بُوکد نصر کی حیات کے لئے اور اُس کے بیٹے بال شصر کی حیات کے لئے دُعا کرو۔ تاکہ اُن کے دِن زمین پر آسمان کے دِنوں کی مانند ہوں اور کہ خُداوند ہمیں طاقت دے اور ہماری آنکھیں روشن ۱۲ کر دے تاکہ ہم شاہ بابل بُوکد نصر اور اُس کے بیٹے بال شصر کے سامنے میں زندگی گُزاریں اور بہت دِنوں تک اُن کی خدمت گُزاری کریں۔ اور اُن کے سامنے مقبولیت پائیں اور ہماری ۱۳ بابت خُداوند ہمارے خُدا سے دُعا کرو۔ کیونکہ ہم نے خُداوند اپنے خُدا کا گناہ کیا ہے۔ اور خُداوند کا قہر اور اُس کا غضب آج کے دِن تک ہم سے نہیں ہٹا اور اِس کتاب کو پڑھو جو ہم ۱۴ تمہاری طرف اِس لئے بھیجتے ہیں کہ خُداوند کے گھر میں عید کے دِن اور محفل کے دِنوں میں پڑھ کر سُنائی جائے اور تُم کہو۔ ۱۵
- گناہوں کا اقرار عدل خُداوند ہمارے خُدا کا ہے۔ پر شرمندہ رُوئی آج ہماری یعنی مردانِ یہودہ اور بادشاہدگانِ یروشلیم کی ہے اور ہمارے بادشاہوں اور سرداروں اور کاپنوں اور ۱۶ نبیوں اور ہمارے باپ دادا کی کیونکہ ہم نے خُداوند کا گناہ کیا ہے اور اُس کے نافرمان ہوئے اور خُداوند اپنے خُدا کے شتو اُنہیں ۱۸ ہوئے۔ کہ اُن حکموں کے مطابق چلتے جو خُداوند نے ہمیں دیئے ہوئے ہیں اور اُس دِن سے کہ خُداوند ہمارے باپ دادا کو ملک مصر ۱۹

- ۱ یہ اُس کتاب کا مضمون ہے جو باروک بن نیری یاہ بن حمسے یاہ بن صدیقی یاہ بن حسد یاہ بن حلفی یاہ نے بابل میں ۵
- ۲ پانچویں برس کے اُس مہینے کے ساتویں دِن لکھی۔ جب گلدانیوں نے یروشلیم کو لے لیا اور اُسے آگ سے جلا دیا تھا ۵
- ۳ تنبیہ باروک نے اِس کتاب کی باتیں شاہ یہودہ یکن یاہ بن یو یاقیم کو پڑھ کر سُنائیں۔ اور اُن تمام لوگوں کو بھی جو اِس کتاب ۴ کے سننے کے لئے آئے تھے اور اُمراء اور شہزادوں کو۔ اور یوگرگوں کو۔ اور چھوٹوں سے لے کر بڑوں تک اُن تمام عوام کو جو بابل میں ۵ دریاے سُود پر بستے تھے وہ روئے اور روزہ رکھ کر خُداوند کے ۶ حضور دُعا کی اور ہر ایک آدمی کے مقدور کے موافق اُنہوں نے ۷ چاندی جمع کی اور یروشلیم میں یو یاقیم بن حلفی یاہ بن شلوم کا بن اور اُن کا بیٹوں اور عام لوگوں کے پاس بھیجی جو یروشلیم میں ۸ اُس کے ساتھ تھے اور اُس وقت سیوان مہینے کے دسویں دِن باروک نے خُداوند کے گھر کے وہ ظُروف لئے جو بیکل میں سے لوٹے گئے تھے۔ تاکہ اُنہیں یہودہ کی سر زمین میں واپس بھیج دے۔ یہ چاندی کے وہ ظُروف تھے جو شاہ یہودہ صدیقی یاہ بن یوشی یاہ نے بنائے تھے بعد اِس کے کہ شاہ بابل بُوکد نصر یکن یاہ کو ۹ مع سرداروں اور پیشہ وروں اور اُمراء اور عوام کے اسیر کر کے یروشلیم سے لے گیا اور اُسے بابل میں پُہنچا دیا تھا ۵

سے نکال لایا۔ آج کے دن تک ہم خُداوند اپنے خُدا کی نافرمانی کرتے رہے ہیں۔ اور اُس کی آواز سننے سے غافل رہے ہیں۔ ۲۰ اسی سبب سے وہ مُصیبت اور لعنت ہمیں لگی رہی۔ جس کی بابت خُداوند نے اپنے بندے مُوسیٰ کو اُس روز حکم فرمایا تھا۔ جب وہ ہمارے باپ دادا کو ملکِ مصر سے نکال لایا۔ تاکہ ہمیں ایک ایسا ملک عطا کرے جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ جیسا کہ آج کے دن ہے۔ ۲۱ اور ہم اُن نبیوں کے کلام کے باوجود جنہیں وہ ہمارے پاس بھیجتا رہا اُس کے شتوانہ ہوئے۔ ۲۲ اور ہم ہر ایک اپنے شریر دل کی ضد پر چلتے رہے۔ کہ دوسرے معبودوں کی پرستش کی۔ اور خُداوند اپنے خُدا کی آنکھوں کے سامنے شرارت کی +

باب ۲

۱ پس خُداوند نے اپنا وہ کلام پورا کیا جو اُس نے ہمارے اور ہمارے اُن فرما رواؤں کے جو اسرائیل پر حکمران تھے اور بادشاہوں اور سرداروں اور مردانِ اسرائیل و یہودہ کے حق میں فرمایا تھا کہ ہم پر ایسی بڑی آفت لائے گا۔ جیسی آسمان کے نیچے کبھی واقع نہ ہوئی۔ جس طرح یروشلیم میں اُن باتوں کے مطابق واقع ہوئی جو موسیٰ کی شریعت میں لکھی ہیں۔ یعنی کہ ہم میں سے کسی نے اپنے بیٹے کا گوشت اور کسی نے اپنی بیٹی کا گوشت کھایا۔ ۲ اور اُس نے اُنہیں ہمارے ارد گرد کے تمام مُمالک کے زیر اختیار کر دیا ہے۔ اور اُن تمام اقوام کے نزدیک جہاں جہاں خُداوند نے اُنہیں ہانک دیا تھا باعثِ ملامت و اہانت ۳ بنا دیا ہے۔ وہ بلندی کی بجائے پستی میں آگئے۔ کیونکہ ہم نے خُداوند اپنے خُدا کا گناہ کیا۔ کہ اُس کے شتوانہ ہوئے۔ ۴ عدل خُداوند ہمارے خُدا کا ہے۔ پر شرمندہ رُوئی ہماری ۵ اور ہمارے باپ دادا کی ہے۔ جیسا کہ آج کے دن ہے۔ کیونکہ جن اُفتوں کے بارے میں خُداوند نے بات کی ہے وہ سب کی سب ہم پر نازل ہوئی ہیں۔ ۶ اور ہم اپنے شریر دل کے خیالات سے توبہ کر کے خُداوند کی رُکھ کرم اپنے پر نہیں لائے۔ ۷ اِس لئے خُداوند

بدی کے لئے بیدار ہوا ہے۔ اور اُسے ہم پر نازل کیا ہے۔ کیونکہ خُداوند اپنے اُن تمام اعمال میں جن کا اُس نے ہماری بابت قصد کیا عاقل ہے۔ ۸ اور ہم اُس کے شتوانہ ہوئے کہ خُداوند کے اُن احکام کے مطابق چلتے جو اُس نے ہمیں دیئے ہیں۔ ۹ رہائی کے لئے دُعا اور اب اے خُداوند اسرائیل کے خُدا۔ تُو جو اپنی اُمت کو دوستِ قادر سے کرشموں اور مُعجزوں اور بڑی قدرت اور بڑھائے ہوئے بازو کے ساتھ ملکِ مصر سے نکال لایا۔ اور اپنے لئے ایک نام پیدا کیا۔ جو آج کے دن تک ہے۔ ۱۰ اے خُداوند ہمارے خُدا۔ ہم نے تیرے تمام قوانین کے خلاف خطا اور شرارت اور بدی کی ہے۔ ۱۱ تیرا غضب ہم سے پھر جائے۔ کیونکہ اُن قوموں میں جن کے درمیان تُو نے ہمیں پراکندہ کیا ہے ہم تھوڑے سے باقی ہیں۔ ۱۲ اے خُداوند ہماری دُعا اور ہماری مُنتِ اُن اور اپنی ہی خاطر ہمیں چھڑا۔ اور جنہوں نے ہمیں جلا وطن کیا ہے اُن کے چہروں کے سامنے ہمیں مقبُولیت دے۔ تاکہ ساری زمین جانے کہ تُو ہی خُداوند ہمارا خُدا ہے۔ اور کہ اسرائیل اور اُس کا خاندان تیرے ہی نام کا کہلاتا ہے۔ ۱۳ اے خُداوند اپنے مقدس گھر سے دیکھ اور ہماری طرف رُکھا کر۔ اے خُداوند! اپنا کان جھکا اور سُن اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ۔ کیونکہ جو مُردے عالمِ اسفل میں ہیں اور جن کی جان اُن کے باطن میں سے لے لی گئی ہے وہ خُداوند کے جلال اور عدالت کی ستائش نہیں کرتے۔ لیکن وہی رُوح جو دُکھ سے غمگین ہے اور جو کمزور ہے اور کُبرا ہو کر چلتا ہے اور دُھندلائی ہوئی آنکھیں اور بھوکِ جان۔ یہی ہیں اے خُداوند۔ جو تیرے جلال اور عدالت کی ستائش کرتے ہیں۔ ۱۴ کیونکہ اے خُداوند ہمارے خُدا۔ اپنے باپ دادا اور اپنے بادشاہوں کے راست کاموں کی خاطر ہم تیرے حضور اپنی غنٹیں نہیں اُٹھاتے۔ مگر چونکہ تُو نے اپنا قہر اور اپنا غضب ہم پر بھیجا۔ جیسا کہ تُو نے اپنے بندوں انبیاء کی معرفت فرمایا ہے۔ ۱۵ کہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ اپنی گردنیں جھکاؤ اور ۱۶ بابل کے بادشاہ کی خدمت کرو۔ تو تُم اُس سرزمین میں بستے

۲۲ رہو گے جو میں نے تمہارے باپ دادا کو عطا کی تھی ۵ لیکن اگر
۲۳ تم خداوند کی نہ سنو کہ ”باہل کے بادشاہ کی خدمت کرو“ تو
میں یہودہ کے شہروں اور یروشلم کے کوچوں میں خوشی اور
فرحت کی آواز یعنی ڈبلے اور ڈبلن کی آواز موقوف کرا دوں
گا۔ اور ساری سر زمین ویران ہو جائے گی یہاں تک کہ اُس
۲۴ میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا ۵ لیکن ہم نے تیری نہیں سنی۔ کہ باہل
کے بادشاہ کی خدمت کرتے۔ اِس لئے تو نے اپنا وہ کلام پورا
کیا ہے۔ جو تو نے اپنے بندوں انبیاء کی معرفت فرمایا۔ یعنی یہ
کہ ہمارے بادشاہوں اور ہمارے باپ دادا کی ہڈیاں اُن کی
۲۵ جگہ سے نکالی جائیں ۵ اور دیکھ۔ وہ دن کی گرمی اور رات کی
سردی میں پھٹکی گئی ہیں۔ اور وہ کال اور تلوار اور وباسے نہایت
۲۶ بُری طرح سے مر گئے ۵ اور اسرائیل کے گھرانے اور یہودہ کے
گھرانے کی شرارت کے باعث تو نے اُس گھر کو جو تیرے نام
کا کہلاتا تھا۔ ایسا کر دیا جیسا کہ وہ آج کے دن ہے ۵

باب ۳

اے قادرِ مطلق خداوند اسرائیل کے خدا! جان دکھ ۱
میں اور رُوحِ تنگی میں مبتلا ہو کر تیرے پاس فریاد کرتی ہے ۵
اے خداوند سُن اور رحم کر۔ کیونکہ ہم نے تیرے حضور گناہ کیا ۲
ہے ۵ کیونکہ تو ابد تک تخت نشین ہے۔ اور ہم ہمیشہ زیادہ زیادہ ۳
ہلاک ہوتے ہیں ۵ اے خداوند قادرِ مطلق اسرائیل کے خدا! ۴
اسرائیل کے مردوں اور اُن کے بیٹوں کی دُعا سُن۔ جنہوں
نے تیرے حضور گناہ کیا اور جنہوں نے اپنے خدا کی نہ سنی۔
تو اِس لئے آفتیں ہم سے چٹتی رہیں ۵ ہمارے باپ دادا کی ۵
بدیوں کو یاد نہ کر۔ مگر اِس وقت اپنے ہاتھ اور اپنے نام کو یاد
کر ۵ کیونکہ تو خداوند ہمارا خدا ہے اور ہم اے خداوند تیری ۶
حمد کریں ۵ کیونکہ اسی لئے تو نے اپنا خوف ہمارے دلوں ۷
میں ڈالا ہے۔ کہ ہم تیرے نام کو پکاریں۔ ہم اپنی جلاوطنی میں
تجھے پکارتے ہیں کیونکہ ہم نے اپنے دلوں سے اپنے باپ دادا
کی ساری بدی کو ترک کر دیا ہے جنہوں نے تیرے حضور گناہ
کیا ۵ اور دیکھ۔ کہ آج کے دن ہم اپنی جلاوطنی میں ہیں۔ یعنی ۸
اُسی جگہ جہاں تو نے ہمیں ہمارے باپ دادا کی تمام بدیوں
کے باعث جو خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو گئے۔ پر گندہ
کر دیا ہے اور ملامت اور لعنت اور ٹھوکر کا باعث ٹھہرایا ہے ۵
۹ **راہِ جگت** اے اسرائیل! اکامِ حیات سُن۔ کان لگا کر ۹
عقل سیکھ ۵ یہ کس طرح اے اسرائیل یہ کس طرح ہوا کہ تو ۱۰
دُشمنوں کے ملک میں ہے۔ اور مسافرت کی سر زمین میں مرجھا
جاتا ہے ۵ اور لاشوں کی طرح ناپاک ہو گیا۔ اور عالمِ اسفل کے ۱۱

- ۱۲ باشندوں کے ساتھ شمار کیا جاتا ہے؟ تو نے حکمت کے چشمے کو
 ۱۳ ترک کر دیا ہے اور اگر تو خدا کی راہ میں چلتا تو تو زمانے کے
 ۱۴ انجام تک سلامتی سے بستا۔ سیکھ کہ عقل کہاں ہے اور قوت کہاں
 ہے اور عقلمندی کہاں ہے؟ تاکہ تو یہ بھی سیکھے۔ کہ ایام کی درازی
 اور زندگی کہاں ہے؟ اور آنکھوں کا نور اور سلامتی کہاں ہے؟
 ۱۵ کس نے اُس کی جگہ پائی اور کون اُس کے خزانوں
 ۱۶ میں پہنچا؟ کہاں ہیں وہ جو قوموں پر حکومت کرتے ہیں اور
 ۱۷ وہ جو زمین کے حیوانوں پر اختیار رکھتے ہیں وہ جو ہوا کے
 پرندوں سے کھیل کرتے ہیں۔ اور وہ جو چاندی اور سونے کا
 جس پر انسان بھروسہ کرتے ہیں ذخیرہ کرتے ہیں۔ (اور ان
 ۱۸ کے کمانے کی کوئی حد نہیں) اور وہ جو چاندی کے لئے کام
 کرتے اور فکر مند رہتے ہیں۔ (اور ان کی کوششوں میں کمی
 ۱۹ نہیں) وہ نیست ہو گئے ہیں اور عالمِ اسفل میں اتر گئے
 ۲۰ ہیں اور دوسرے ان کی جگہ برپا ہو گئے ہیں۔ نئے لوگوں نے
 نور دیکھا ہے اور زمین پر بسے۔ لیکن حکمت کی راہ انہوں نے
 ۲۱ نہیں جانی اور نہ اُس کے رستوں کو سمجھا۔ ان کی اولاد نے
 بھی اُسے نہ سنبھالا۔ وہ تو اُس کی راہ سے بہت ہی دور ہو گئی
 ۲۲ ہے۔ کینعان میں نہیں سنی گئی اور تیمان میں نہیں دیکھی گئی
 ۲۳ اور ہاجرہ کے بیٹوں نے بھی جو زمین پر عقل کی تلاش میں تھے
 اور بدیان اور تیمان کے سوداگروں نے جو کہاوتیں کہتے اور فہم
 کی تلاش کرتے تھے حکمت کی راہ کو نہیں جانا اور نہ اُس کے
 ۲۴ رستوں کو یاد رکھا ہے۔ اے اسرائیل! خدا کا گھر کس قدر
 عظیم ہے۔ اور اُس کی ملکیت کا مقام کس قدر وسیع ہے
 ۲۵ کس قدر عظیم اور لا انتہا ہے۔ اور کس قدر اعلیٰ اور بے پایاں
 ۲۶ ہے۔ وہاں وہ جبار پیدا ہوئے یعنی قدیم کے وہ مشاہیر جو
 ۲۷ طویل قامت اور ماہر جنگ تھے۔ انہیں خداوند نے نہیں چنا اور
 ۲۸ نہ حکمت کی راہ ہی انہیں دکھائی۔ پس وہ حکمت نہ رکھنے کے
 سبب سے ہلاک ہوئے اور اپنی حماقت کے باعث فنا ہو گئے
 ۲۹ کون آسمان پر چڑھا ہے کہ اُسے حاصل کرے اور اُسے لے
 ۳۰ کر افلاک سے اترے۔ کون سمندر کے پار گیا ہے اور اُسے

- پایا اور اُسے خالص سونے پر ترجیح دے کر لایا۔ کوئی نہیں جو
 اُس کی راہ کو جانے اور اُس کے رستے سے واقف ہو
 مگر جو سب چیزوں سے واقف ہے وہی اُسے جانتا
 ہے۔ اُسی نے اپنی دانش سے اُسے پالیا۔ جس نے زمین کو ہمیشہ
 کے لئے قائم کیا اور اُسے چوپایوں سے بھر دیا ہے۔ جو نور کو
 نازل فرماتا ہے تو وہ طلوع ہوتا ہے۔ جو اُسے ہلاتا ہے تو وہ
 کانپنے کا نپٹہ اُس کی اطاعت کرتا ہے۔ ستارے اپنی باریوں میں
 چمکتے ہیں اور خوشنما ہیں۔ وہ انہیں ہلاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم
 حاضر ہیں۔ اور اپنے خالق کے لئے خوشی سے درخشاں ہیں
 یہی ہمارا خدا ہے۔ کوئی اور اُس کے برابر خیال نہیں کیا جاتا
 اُسی نے حکمت کی ہر راہ کو پایا ہے۔ اور اُسے اپنے بندے
 یعقوب اور اپنے محبوب اسرائیل کے پُروردہ کر دیا ہے۔ بعد اُس
 کے وہ زمین پر نظر آئی اور آدم زاد کے درمیان چلی پھری +

باب ۴

- یہ خدا کے احکام کی کتاب اور وہ شریعت ہے جو
 ابد تک قائم ہے۔ اور جو جو اُسے مانے گا وہ زندگی حاصل
 کرے گا۔ جو جو اُسے ترک کر دے گا۔ وہ مرنے کا
 اے یعقوب! اُس کی طرف رجوع کر اور اُسے پکڑے
 رہ اور اُس کے نور کی روشنی میں چلتا رہ۔ اپنی عزت دوسرے کو اور
 اپنی شوکت اجنبی قوم کو نہ دے۔ اے اسرائیل! ہم خوش نصیب
 ہیں۔ کیونکہ ہم ان باتوں سے واقف ہیں جو خدا کو پسند ہیں
 بحالی کا وعدہ اے میری اُمت اے اسرائیل کی یادگاری! ۵
 تسلی رکھو۔ تم قوموں کے پاس اپنی ہلاکت کے لئے نہیں
 بیچے گئے۔ مگر چونکہ تم نے خدا کو غصہ دلایا۔ تم اپنے دشمنوں
 کے حوالہ کیے گئے۔ کیونکہ تم نے اپنے بنائے والے کو ناراض
 کیا۔ جب تم نے شیاطین کے لئے قربانی کی مگر خدا کے لئے
 نہیں۔ اور تم آزلی خدا اپنے رازق کو بھول گئے اور تم نے اپنی
 مریہ یروشلیم کو غمگین کیا۔ کیونکہ خداوند کی طرف سے جو

غضبِ تم پر نازل ہوا ہے اُس نے اُسے دیکھا۔ اور کہا۔
 اے صیہون کے اُس پاس کے رہنے والوں سنو۔ خُدا
 ۱۰ نے مجھ پر بڑا ماتم ڈالا ہے۔ کیونکہ میں نے اپنے بیٹوں اور
 اپنی بیٹیوں کی وہ اسیری دیکھی ہے جو اَلْقِیُوم اُن پر لایا ہے۔
 ۱۱ میں نے خوشی سے اُن کی پرورش کی پھر رونے اور کوحہ کے
 ۱۲ ساتھ انہیں وداع کیا۔ مجھ بیوہ پر جو بہتوں سے بے اولاد کی
 گئی ہوں کوئی خوشی نہ کرے۔ میں اپنی اولاد کے گناہوں کے
 باعث ویران کی گئی ہوں۔ کیونکہ وہ خُدا کی شریعت سے برگشتہ
 ۱۳ ہو گئے۔ اور انہوں نے اُس کے قوانین کو نہ جانا اور خُدا کے
 حکموں کی راہوں پر نہ چلے۔ اور نہ اُس کی صداقت اور تادیب
 ۱۴ کے رستوں میں داخل ہوئے۔ اے صیہون کے اُس پاس کے
 رہنے والو! آؤ اور میرے بیٹے اور بیٹیوں کی اُس اسیری کو یاد کرو
 ۱۵ جو اَلْقِیُوم اُن پر لایا ہے۔ کیونکہ وہ ایک قوم کو دُور سے اُن پر لایا
 ہے۔ یعنی ایک قوم جو بے شرم اور جہنی زبان والی تھی۔ جو بزرگ
 ۱۶ کی عزت اور بچے پر شفقت نہیں کرتی تھی۔ وہ بیوہ کے محبوب
 بیٹوں کو لے گئی اور جو کیلی تھی۔ اُسے بیٹیوں سے محروم کر دیا۔
 ۱۸۱۷ میں کس بات میں تمہاری فریادیں کر سکتی ہوں۔ جس
 نے تم پر آفت بھیجی ہے وہی تمہیں تمہارے دشمنوں کے ہاتھ سے
 ۱۹ چُڑائے گا۔ چلے جاؤ۔ اے بچو! چلے جاؤ۔ کیونکہ میں ویران رہ
 ۲۰ گئی ہوں۔ میں نے سلامتی کا لباس اتار دیا ہے۔ اور اپنی عاجزی
 کا ثبوت پہن لیا ہے۔ میں اَلْقِیُوم کے پاس اپنے دنوں کے انجام
 ۲۱ تک فریاد کرتی رہوں گی۔ تسلی رکھو اے بچو۔ اور خُدا کے پاس
 فریاد کرو۔ تو وہ دشمنوں کے ظلم اور اختیار سے تمہیں چُڑائے گا۔
 ۲۲ کیونکہ میں اَلْقِیُوم سے تمہاری نجات کی امید رکھتی ہوں۔ اور قُذُوس
 کی طرف سے مجھے خوشی حاصل ہوگی۔ اُس رحمت کے سبب سے
 جو تھوڑے دنوں میں اَلْقِیُوم تمہارے مخلص کی طرف سے تم پر آئے
 ۲۳ گی۔ میں نے تمہیں رونے اور کوحہ کے ساتھ وداع کیا۔ مگر خُدا
 تمہیں میرے پاس فرحت اور ابد تک کی شادمانی کے لئے واپس
 ۲۴ لائے گا۔ کیونکہ جس طرح کہ اب صیہون کے ہمسایوں نے
 تمہاری اسیری دیکھی ہے۔ ویسے ہی وہ تھوڑی مدت میں تمہارے

خُدا کی طرف سے تمہاری وہ نجات دیکھیں گے۔ جو تم پر بڑی عزت
 اور ابدی جلال کے ساتھ آئے گی۔ اے بچو! اُس غضب کو جو خُدا ۲۵
 کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے صبر سے برداشت کرو۔ دشمن نے
 تمہیں ستایا ہے۔ لیکن تھوڑی مدت میں تم اُس کی ہلاکت دیکھو
 ۲۶ گے۔ اور اُس کی گردن کو پامال کرو گے۔ میرے نعمت پر زور دہ ۲۶
 مشکل راہوں میں چلے۔ اور وہ اُس گلے کی طرح گھسیٹے گئے
 ۲۷ جسے دشمنوں نے لٹا ہوا ہے۔ بچو! تسلی رکھو۔ اور خُدا کے ۲۷
 پاس فریاد کرو۔ کیونکہ وہ جو تم پر یہ باتیں لایا ہے۔ تمہیں یاد
 کرے گا۔ اور جیسے تم خُدا سے برگشتہ ہوئے پر آمادہ ہوئے۔ ۲۸
 ویسے ہی توبہ کر کے دس گنا اُس کی تلاش کرو۔ اور جو تم پر آفت ۲۹
 لایا وہ تم پر ابدی خوشی مع تمہاری نجات کے لائے گا۔
 حوصلہ رکھو۔ اے یروشلیم! کیونکہ جس نے اپنے نام سے ۳۰
 تیرا نام رکھا وہ تجھے تسلی دے گا۔ اور ویلا اُن پر جنہوں نے تجھ پر ۳۱
 ظلم کیا اور تیری بربادی سے خوش ہوئے۔ اور ویلا اُن شہروں پر ۳۲
 جن کی تیرے بیٹوں نے خدمت گزاری کی۔ اور ویلا اُس پر جس
 نے تیری اولاد کو رکھا۔ کیونکہ جیسے اُس نے تیرے گرنے پر خوشی ۳۳
 کی اور تیری ویرانی سے شادمان ہوئی ویسے ہی وہ اپنی بربادی سے
 غمگین بھی ہوگی۔ اور اُس کے باشندوں کی کثرت کا فخر باطل کیا ۳۴
 جائے گا۔ اور اُس کی شادمانی ماتم میں تبدیل ہو جائے گی۔ کیونکہ ۳۵
 اَلْقِیُوم کی طرف سے بہت دنوں تک اُن پر آگ نازل ہوتی رہے
 گی۔ بہت سے عرصہ کے لئے اُس میں شیاطین سکونت کریں گے۔
 اے یروشلیم مشرق کی طرف نظر کر۔ اور اُس خوشی کو ۳۶
 دیکھ جو خُدا کی طرف سے تیرے لئے آرہی ہے۔ اور دیکھ تیرے ۳۷
 وہ بیٹے جنہیں تُو نے وداع کیا تھا آ رہے ہیں۔ وہ قُذُوس کے
 گلے سے مشرق سے مغرب تک خُدا کے جلال میں خوشی کرتے
 ہوئے جمع ہو کر آ رہے ہیں +

باب ۵

اے یروشلیم۔ اپنے ماتم اور ذلت کا لباس اتار دے اور ۱

- ۲ ہمیشہ کے لئے خدا کے جلال کی تجلی اڑھ لے۔ خدا کی صداقت کا پیراہن پہن لے۔ اور اَلْقِیُوم کے جلال کا تاج اپنے سر پر رکھ لے۔ کیونکہ خدا ہر ایک پر جو آسمان کے نیچے ہے تیرا نور ظاہر کرے گا۔ اور خدا کی طرف سے اب تک تیرا نام یہ ہوگا۔
- ۵ ”اَمِنْ صِدَاقَتِ اور خوف خدا کا جلال“ اے یروشلیم اٹھ۔ اور بلندی پر کھڑی ہو جا۔ اور مشرق کی طرف نگاہ کر۔ اور اپنے بچوں کو دیکھ جو تھوڑے سے سورج کی جائے طلوع سے لے کر اُس کی جائے غروب تک فراہم ہو کر خوش ہوتے ہیں کہ خدا نے انہیں یاد فرمایا ہے۔ جب دشمن انہیں لے گیا تو وہ تجھ سے پیدل روانہ ہوئے لیکن خدا انہیں عزت کے ساتھ سرفراز کر کے تیرے پاس سلطنت کے فرزندوں کی طرح واپس لا رہا ہے۔ کیونکہ خداوند نے قصد کیا ہے۔ کہ وہ ہر ایک اُونچے پہاڑ کو اور مدامی چٹانوں کو ہموار کر دے گا۔ اور وادیوں کو بھر کر زمین کے برابر کر دے گا تاکہ اسرائیل خداوند کے جلال کے لئے بغیر ٹھوکر کھانے کے چلے۔ یہاں تک کہ جنگل اور ہر ایک خوشبودار درخت خدا کے حکم سے اسرائیل پر سایہ کرے گا۔ کیونکہ خدا اسرائیل کو اپنے رحم اور عدل سے خوشی کے ساتھ واپس لائے گا +

ارمیا کا خط

باب ۶

نقل اُس خط کی جو ارمیا نے اُن لوگوں کو لکھا جنہیں شاہ بابل اسیر کر کے بابل میں لے جانے کو تھا۔ تاکہ جو کچھ خدا نے اُسے حکم دیا تھا انہیں بتائے۔

- ۱ بُت پرستی سے بچنا چاہیے اُن گناہوں کے باعث جو تھم نے خداوند کے حضور کئے ہیں شاہ بابل ٹوکد نصر تمہیں اسیر کر کے بابل میں لے جانے کو ہے۔ جب تھم بابل میں داخل ہو۔ تو تھم وہاں بہت برس اور بڑی مدت یعنی سات پشتوں

- تک رہو گے اور اُس کے بعد میں تمہیں وہاں سے سلامتی کے ساتھ نکال لاؤں گا۔ اور اب تھم بابل میں چاندی اور سونے اور لکڑی کے معبود دیکھو گے۔ جو کندھوں پر اٹھائے جاتے ہیں اور جن سے غیر قومیں خوف کھاتی ہیں۔ پس خبردار کہ تھم پر دیسیوں کی مانند نہ ہو جاؤ اور نہ اُن کا ڈر ہی تمہیں پکڑے۔ جب تھم اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے گروہوں کو انہیں سجدہ کرتے دیکھو تو تھم اپنے دل میں کہو۔ کہ اے مالک تجھے ہی سجدہ کرنا روا ہے۔ کیونکہ میرا فرشتہ تھمارے ساتھ ہے اور وہ تمہاری جانوں کا طالب ہوگا۔
- ۷ اُن کی تو زبانیں ترکھان نے تراشیں اور وہ سونے اور چاندی سے مزے ہوئے ہیں۔ وہ جھوٹے ہیں اور بولنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ لوگ اُن کے لئے سونا لیتے ہیں جیسے وہ زینت پسند کنواری کے لئے لیتے ہیں۔ تاکہ اپنے معبودوں کے لئے تاج گھڑیں۔ بلکہ اکثر دفعہ پجاری اپنے ذاتی نفع کے لئے اپنے معبودوں سے سونا اور چاندی چُرا لیتے ہیں اور اُن میں سے فاحشہ عورتوں کو انہی کی چھت کے نیچے دیتے ہیں اور اپنے معبودوں کو انسان کی مانند کپڑوں سے زینت دیتے ہیں حالانکہ وہ چاندی اور سونا اور لکڑی ہی ہیں۔ اور وہ زنگ اور کپڑے سے بچ نہیں سکتے۔ اور اگرچہ وہ ارغوان پہنے ہوئے ہوں۔ تو بھی وہ اُن کے چہروں کو مندر کی گرد سے جو اُن پر بہت پڑتی ہے پونچھتے ہیں۔ اور اُن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں مَقْصَلات کے حاکم کی مانند عصا ہے۔ جو کوئی اُس کا جرم کرے اُسے قتل نہیں کر سکتا۔ اُس کے دہنے ہاتھ میں تلوار یا گھبراڑا ہے۔ لیکن وہ اپنے آپ کو لڑائی سے یا ڈاگوں سے بچا نہیں سکتا۔ تو اس سے ظاہر ہے کہ یہ معبود نہیں۔ پس تھم اُن سے خوف نہ کرو۔
- ۱۵ جس طرح ایک ٹوٹا ہوا برتن اپنے مالک کے کسی کام کا نہیں۔ اسی طرح اُن کے معبود ہیں۔ جو مندروں میں نصب کئے گئے ہیں۔ اُن کی آنکھیں اندر آنے والوں کے پاؤں کی گرد سے بھر جاتی ہیں۔ اور جس طرح جس نے بادشاہ کا جرم

کیا ہو اور جس پر موت کا فتویٰ ہو اُس پر دروازے بند کئے جاتے ہیں۔ اُسی طرح اُن کے پجاری اُن کے مندروں کو پھانکوں اور قفلوں اور سلاخوں سے مضبوط کرتے ہیں ایسا نہ ہو ۱۸ کہ کہیں چور انہیں لوٹ لیں ۵ اور وہ اُن کے واسطے چراغ ۱۹ جلاتے ہیں بلکہ بہت ہی زیادہ جلاتے ہیں ۵ حالانکہ اُن میں سے کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ وہ مندر کے شہتروں کی طرح ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اُن کے دل چاٹ لئے جاتے ہیں۔ زمین کے رنگنے والے انہیں اُن کے کپڑوں سمیت کھا لیتے ہیں اور انہیں کچھ معلوم نہیں ہوتا ۵ اُن کا منہ اُس دھوئیں سے جو مندر میں ہوتا ہے سیاہ ہو جاتا ہے ۵ اور اُن کے بدن اور سر پر چگا در اور ابا بیل اور باقی پرندے آ بیٹھتے ہیں اور یونہی اُن پر پلٹیاں بھی گودتی ہیں ۵ اس سے تم جان لو کہ وہ معبود نہیں۔ پس تم اُن سے خوف نہ کرو ۵

۲۳ اور سونا جو زینت کے لئے اُن پر مڑھا گیا ہے اگر اُس کا رنگ پونچھا نہ جائے تو وہ چمکدار نہ رہیں گے۔ بلکہ جب وہ ڈھالے جاتے ہیں تو اُس وقت بھی وہ کچھ محسوس نہیں کرتے ۵

۲۴ وہ بڑی قیمت سے خریدے جاتے ہیں حالانکہ اُن میں جان نہیں ۵

۲۵ اُن کے پاؤں نہیں اس لئے وہ کندھوں پر اٹھائے جاتے ہیں۔ اور اس سے آدمیوں پر اُن کی ذلت ظاہر ہو جاتی ہے۔ اور جو اُن کی پرستش کرتے ہیں وہ بھی شرمندہ ہوتے ہیں ۵ کیونکہ اگر یہ کبھی زمین پر گر پڑے تو اپنے آپ اٹھ نہیں سکتا۔ اور جب کوئی آدمی اُسے کھڑا کرے تو اپنے آپ ہل نہیں سکتا اور اگر وہ ٹیڑھا ہو جائے تو سیدھا نہیں ہو سکتا۔ جب کہ اُن کے سامنے ہدیے گزرانے جاتے ہیں جیسا کہ مردوں کے آگے گزرانے جاتے ہیں ۵ اور اُن کے پجاری اُن کے ہدیوں کو اپنے نفع کے لئے بیچتے ہیں اور اسی طرح اُن کی عورتیں کچھ حصہ نمک میں لگاتی ہیں۔ اور مسکین اور بیمار کو اُس میں سے کچھ نہیں دیتیں۔

۲۸ خیز اور نفاس والی عورتیں اُن کے دیکھوں کو چھوٹی ہیں ۵ اس سے تم جان لو کہ وہ معبود نہیں۔ تم اُن سے خوف نہ کرو ۵

۲۹ وہ کس لئے معبود کہے جاتے ہیں۔ جب کہ عورتیں اُن

معبودوں کے سامنے جو چاندی اور سونے اور لکڑی کے ہیں ہدیے لاتی ہیں ۵ اور جب کہ ایسے پجاری اُن کے مندروں میں ۳۰ بیٹھتے ہیں جن کے کرتے پھٹے ہوئے اور جن کے سر اور داڑھی مونڈی ہوئی ہوتی ہے اور جن کے سر تنگے ہوتے ہیں ۵ اور وہ ۳۱ اپنے معبودوں کے آگے چلاتے اور شور کرتے ہیں۔ اُن کی مانند جو مردے کی ضیافت پر بیٹھے ہوں ۵ پجاری اُن کے کپڑے اتار ۳۲ لیتے اور اپنی بیویوں اور اپنے بچوں کو پہناتے ہیں ۵ اور اگر ۳۳ کوئی اُن سے بدی یا نیکی کرے تو وہ عوضاً نہیں دے سکتے اور نہ اُن کی طاقت میں ہے کہ بادشاہ کو قائم کریں یا اُسے ہٹائیں ۵ اور نہ اُن کی طاقت ہے کہ مال اور دولت عطا کریں۔ اور اگر ۳۴ کوئی اُن کے لئے منت مانے اور ادا نہ کرے تو وہ کبھی طلب نہیں کرتے ۵ وہ کسی کو موت سے نہیں بچا سکتے اور نہ کمزور کو زور اور ۳۵ کے ہاتھ سے چھڑا سکتے ہیں ۵ وہ اندھے کی بصارت بحال نہیں ۳۶ کر سکتے۔ اور نہ مصیبت زدہ کو آرام دے سکتے ہیں ۵ وہ دیوہ پر ۳۷ رحم اور یتیم سے نیکی نہیں کر سکتے ۵ تو یہ لکڑی کے مصوغات جو ۳۸ سونے اور چاندی سے مڑھے ہوئے ہیں پہاڑ کے پتھروں کی مثل ہیں۔ اور جو اُن کی پرستش کرتے ہیں وہ شرمندہ ہوں گے ۵ تو کیسے خیال کیا جائے یا سمجھا جائے کہ وہ معبود ہیں؟ ۳۹ بلکہ گلدانی آپ ہی اُن کی تحقیق کرتے ہیں۔ کیونکہ ۴۰ جب وہ گونگے کو دیکھتے ہیں جو بولتا نہیں تو اُسے بعل کے پاس لاتے اور اُس کی منت کرتے ہیں کہ وہ بولے۔ گویا کہ وہ سنتا ہے ۵ اور باوجود اُن کے آزمانے کے وہ اُن کی پرستش نہیں ۴۱ چھوڑتے اس لئے کہ وہ دریافت نہیں کرتے ۵ اور عورتیں رسیوں ۴۲ سے کمریں باندھے ہوئے رستوں پر بیٹھ کر بھوسی جلاتی ہیں ۵ اور اگر کوئی چلنے والا اُن میں سے ایک کو لے جائے اور اُس سے صحبت کرے۔ تو وہ اپنی ساتھن کو ملامت کرتی ہے کہ تُو میری طرح خوش نصیب نہیں اور کہ تیری رسی نہیں توڑی گئی ۵ اور اُن معبودوں کے لئے جو کچھ کیا جاتا ہے وہ باطل ہے۔ ۴۴ پس کیسے خیال کیا جائے یا سمجھا جائے کہ وہ معبود ہیں؟ ۵

۴۵ وہ ترکھان اور سنار کی کاریگری ہیں اور وہ کچھ چیز

نہیں مایہوائے اُس کے جو اُن کے بنانے والوں نے ارادہ کیا اور جنہوں نے اُنہیں بنایا اُن کی اپنی زندگی تھوڑی سی ۴۶ ہوتی ہے تو وہ کیسے ہوں گے جنہیں اُنہوں نے بنایا پس وہ اُن کے لئے جو اُن کے بعد آنے والے ہوتے ہیں بطلان اور ۴۸ باعثِ ملامت چھوڑ جاتے ہیں اور جب اُن پر لڑائی یا آفت آتی ہے تو پجاری آپس میں مشورت کرتے ہیں۔ کہ اُنہیں لے کر کہاں چھپ جائیں اور تو کیسے جاننا نہ جائے گا۔ کہ وہ معبود نہیں جب کہ وہ اپنے آپ کو لڑائی اور آفت سے بچا نہیں سکتے ۵۰ چونکہ وہ لکڑی سے بنے ہوئے اور سونے اور چاندی سے مڑھے ہوئے ہیں تو اس کے بعد جانا جائے گا کہ وہ باطل ہیں اور سب قوموں اور بادشاہوں پر ظاہر ہو جائے گا۔ کہ وہ معبود نہیں بلکہ آدمیوں کے ہاتھ کی کارگیری ہیں۔ اور اُن میں کوئی الٰہی خوبی نہیں ہے تو پھر کسے یہ معلوم نہیں کہ وہ معبود نہیں؟ ۵۱ وہ ملک پر بادشاہ مقرر نہیں کر سکتے اور نہ آدمیوں کو پینہ دے سکتے ہیں اور وہ کسی مقتدر کے لئے جھگڑ نہیں سکتے اور نہ ظلم کی حق رسی ہی کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ آسمان اور زمین کے درمیان کے کوؤں کی مانند ہیں اور اگر لکڑی کے اُن سونے اور چاندی سے مڑھے ہوئے معبودوں کے مندروں میں آگ لگ جائے تو اُن کے پجاری تو بھاگ کر بچ جاتے ہیں۔ لیکن ۵۵ وہ خود شہیروں کی مانند بیچ میں بچل جاتے ہیں اور وہ کسی بادشاہ اور دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے تو کیسے خیال کیا جائے یا قیاس کیا جائے کہ وہ معبود ہیں؟ ۵۷ اور لکڑی کے یہ سونے اور چاندی سے مڑھے ہوئے معبود اپنے آپ کو چوروں اور ڈاکوؤں سے نہیں بچا سکتے وہ جو اُن سے زور آور ہیں اُن پر سے سونا اور چاندی اور کپڑے اتار لیتے اور چلے جاتے ہیں۔ اور وہ اُنہیں ہٹا نہیں سکتے اس لئے جنگجو بادشاہ یا گھر میں کوئی فائدہ مند برتن جو اپنے مالک کے کام آتا ہے چھوٹے معبودوں سے بہتر ہے۔ اور دروازہ جو گھر کی چیزوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ چھوٹے معبودوں سے بہتر ہے اور سورج

اور چاند اور ستارے جو روشنی دیتے اور خلقت کے فائدے کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ وہ اپنے بھیجنے والے کے فرمانبردار ہیں ۵۰ اسی طرح بجلی چمک کر آنکھ کو روشن کرتی ہے اور ہوا ایک طرف ۶۰ کو چلتی ہے اور بادل جب خُدا اُنہیں حکم دیتا ہے کہ تمام ۶۱ جہان پر جائیں اور جو حکم اُنہیں ملا ہے وہی بجالاتے ہیں اور آگ جو پہاڑوں اور جنگل کے فنا کرنے کو اوپر سے بھیجی جاتی ہے۔ جو اُسے حکم ہوا ہے وہی کرتی ہے۔ مگر یہ ظہور اور طاقت میں اُن کے مساوی نہیں ہوتے اس لئے خیال نہیں کیا جاتا کہ ۶۳ اُنہیں معبود سمجھا جائے یا کہا جائے۔ کیونکہ اُنہیں طاقت نہیں۔ کہ حکم جاری کریں یا آدمیوں سے نیکی کریں ۵۰ پس جب تم ۶۴ نے جان لیا کہ وہ معبود ہی نہیں تو اُن سے خوف نہ کرو ۵۰ کیونکہ وہ بادشاہوں کو لعنت نہیں کر سکتے اور نہ اُنہیں ۶۵ برکت دے سکتے ہیں اور وہ قوموں میں اور آسمان میں کرشمے نہیں دکھا سکتے اور نہ سورج کی طرح چمکتے اور نہ چاندی کی مانند روشنی دیتے ہیں ۵۰ جنگلی حیوان اُن سے بہتر ہیں۔ کیونکہ اُن میں ۶۷ طاقت ہے کہ پناہ گاہ کو بھاگ جائیں اور اپنے آپ کو فائدہ پہنچائیں ۵۰ فی الجملہ شہارے لئے دلائل میں سے کسی دلیل ۶۸ سے ثابت نہیں کہ وہ معبود ہیں۔ پس اُن سے خوف نہ کرو ۵۰ لکڑی کے اُن سونے اور چاندی سے مڑھے ہوئے ۶۹ معبودوں کی مثال خیالستان کے اُس پتے کی سی ہے جو کچھ بگہبانی نہیں کرتا اور باغ کی اُس جھاڑی کی سی بھی ہے۔ ۷۰ جس پر ہر ایک پرندہ بیٹھتا ہے۔ اور لکڑی کے اُن سونے اور چاندی سے مڑھے ہوئے معبودوں کی مثال اُس مڑے کی سی ہے جو اندھیرے میں پھینک دیا گیا ہو اور اُن پر کے اُس ۷۱ اُرخوانی اور قمری کپڑے سے جنہیں کیڑا کھا جاتا ہے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ معبود نہیں آخر وہ خود بھی کھائے جاتے ہیں۔ اور ملک کے لئے باعثِ ملامت ٹھہرتے ہیں ۵۰ پس اُس مڑے صادق کا حال بہتر ہے جس کا کوئی بُت ۷۲ نہیں کیونکہ وہ ملامت سے بہت دُور ہے گا +

حزقیال

حزقیال بن بوزی کا بیٹوں کی نسل سے تھا۔ شاہ بابل نبوکدنصر اسے ۵۹۸ ق م میں یہودہ کے بادشاہ یکن یاہ اور بہت سے یہودیوں کے ساتھ بابل کو لے گیا اور حزقیال وہاں اسیری میں رہا۔ خدا نے اُسے ۵۹۳ ق م میں نبی ہونے کے لئے منتخب کیا۔ وہ ۵۷۱ ق م تک نبوت کرتا رہا۔ وہ ارمیا نبی کا ہم عصر تھا۔ جس مقصد کے لئے ارمیا نے یروشلم میں نبوت کی اسی مقصد کے لئے حزقیال نے بابل میں نبوت کی۔ اُس نے غیر ملک میں وفات پائی یا شہید کیا گیا۔ حزقیال کی کتاب کا مزاج مکاشفاتی ہے۔ یہ رؤیاؤں اور امثال سے بھری ہوئی ہے جنہیں سمجھنا اکثر اوقات مشکل ہے۔ مرکزی موضوع خدا کی قربت ہے۔ (۳۵:۴۸)	
کتاب کی تقسیم بخلاوطنی کے دوران اور خلاوطنی کے بعد کے واقعات کی مناسبت سے کی گئی ہے۔	
ابواب ۱-۲۴ نبی کی بلا جٹ، یہودہ اور یروشلم پر فتویٰ	ابواب ۳۳-۳۹ یہودہ اور یروشلم کی تعمیر نو
ابواب ۲۵-۳۲ غیر قوموں کے لئے فتویٰ	ابواب ۴۰-۴۸ یہودہ اور یروشلم پر خدا کی رحمت

باب ۱

پتکھوں کے نیچے انسان کے ہاتھ تھے۔ اور اُن چاروں کے چہرے اور پتکھ تھے ۵ اُن کے پتکھ ایک دوسرے کے ساتھ ۹ پیوستہ تھے۔ چلتے ہوئے وہ مڑتی نہ تھیں۔ اور ہر ایک اپنے آگے کو چلتی تھی ۱۰ اور اُن کے چہروں کی مشابہت یوں تھی کہ ۱۰ چاروں کا انسان کا چہرہ اور شیر کا چہرہ دہی طرف اور چاروں کا بیل کا چہرہ بائیں طرف اور چاروں کا عقاب کا چہرہ تھا ۱۱ اور اُن کے پتکھ اوپر کی طرف سے پھیلنے والے تھے۔ ہر ایک کے دو پتکھ ایک دوسرے کے ساتھ پیوستہ تھے۔ اور دو اُن کے بدنوں کو ڈھانچتے تھے ۱۲ اور اُن میں سے ہر ایک سیدھی آگے کو جاتی تھیں۔ اور جدھر کو جانے کا دل تھا وہ اُدھر کو جاتی تھیں اور چلتے ہوئے مڑتی نہ تھیں ۱۳ اور ان ہستیوں کے درمیان شعلوں کی طرح جلتے ہوئے آتش انگاروں کی سی شباہت نظر آتی تھی۔ یہ آگ ہستیوں کے درمیان آگے پیچھے چلتی تھی اور چمکتی تھی اور آگ سے بجلی نکلتی تھی ۱۴ اور ہستیاں بجلی کی چمک کی مانند ۱۴ دوڑتی اور لوٹتی تھیں ۱۵ اور جب میں ہستیوں پر نظر کر رہا تھا تو کیا دیکھتا ہوں ۱۵ کہ چاروں ہستیوں کے پاس ایک ایک چمکز زمین پر تھا ۱۶ چمکروں کی صورت اور بناوٹ زبرجد کی شکل کی سی تھی۔ اور چاروں کی

۱ **ظہور الہی** تیسویں برس کے چوتھے مہینے کے پانچویں روز میں اسیریوں کے درمیان مہر کبار پر تھا۔ تو افلاک ہل گئے۔ ۲ اور میں نے خدا کے رؤیا دیکھے ۵ (مہینے کے پانچویں روز ۳ جب یو یاکین بادشاہ کی جلاوطنی کا پانچواں برس تھا خداوند گلدانیوں کے ملک میں مہر کبار پر حزقیال بن بوزی کا بن سے ہم کلام ہوا) اور وہاں خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا ۴ میں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ شمال کی طرف سے شہ ہوا اٹھی۔ بڑا بادل تھا اور آگ اُس میں لپٹی ہوئی تھی اور اُس کے گرد روشنی چمک رہی تھی۔ اور اُس کے اندر یعنی آگ کے درمیان درخشاں فلز کا سا نظارہ تھا ۵ اور اُس کے درمیان سے چار ہستیوں کی شیبہ نظر آئی۔ اور اُن کی شکل یہ تھی کہ وہ بشر سے مشابہ تھے ۵ اور ہر ایک کے چار چہرے اور ہر ایک کے چار پتکھ تھے ۵ اور اُن کے پاؤں سیدھے پاؤں تھے۔ اور اُن کے پاؤں کے تلوے پتھر کے پاؤں کے تلوے کی طرح تھے۔ اور وہ صیقل شدہ پتیل کی مثل جھلکتے تھے ۵ اور اُن کے

ایک ہی شباهت تھی۔ اور اُن کی صورت اور اُن کی بناوٹ ایسی
۱۷ تھی گویا کہ چکر کے درمیان چکر ہے ۵ چلتے ہوئے وہ اپنی
۱۸ چاروں طرف چلتے تھے۔ اور چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے ۵ اور
اُن کے کنارے بلند اور ہولناک تھے اور چاروں کے کنارے
۱۹ گردا گرد آنکھوں سے بھرے ہوئے تھے ۵ اور ہستیوں کے
چلتے وقت چکر اُن کے ساتھ چلتے تھے۔ اور ہستیوں کے زمین پر
۲۰ سے اٹھائے جانے کے وقت چکر بھی اٹھائے جاتے تھے ۵ اور
چدھر کو جانے کا دل ہوتا تھا وہ ادھر کو جاتی تھیں اور چکر اُن کے
ساتھ اٹھائے جاتے تھے۔ کیونکہ ہستیوں کی رُوح چکروں میں
۲۱ تھی ۵ جب وہ چلتی تھیں تو یہ بھی چلتے تھے۔ جب وہ ٹھہر جاتی
تھیں تو یہ بھی ٹھہرتے جاتے تھے۔ اور جب وہ زمین پر سے
اٹھائی جاتی تھیں تو چکر بھی اُنہی کے ساتھ اٹھائے جاتے تھے۔
کیونکہ ہستیوں کی رُوح چکروں میں تھی ۵

باب ۲

نبی کا بھیجا جانا اور اُس نے مجھ سے کہا۔ اے ابن بشر! ۱
اپنے پاؤں پر کھڑا ہو۔ تو میں تجھ سے کلام کروں گا ۵ جب ۲
اُس نے میرے ساتھ بات کی تو رُوح مجھ میں داخل ہوئی۔
اور اُس نے مجھے میرے پاؤں پر کھڑا کر دیا۔ تو میں نے اُس
کی سُنی جو مجھ سے کلام کرتا تھا ۵ اُس نے مجھ سے کہا۔ اے ۳
ابن بشر! میں تجھے بنی اسرائیل کے پاس یعنی اُس باغی قوم
کے پاس جو مجھ سے برگشتہ ہو گئی ہے بھیجتا ہوں۔ وہ اور اُن
کے باپ دادا آج کے دن تک میری نافرمانی کرتے آئے
ہیں ۵ اور یہ بے حیا اور سخت دل فرزند ہیں۔ تو میں تجھے اُن ۴
کے پاس بھیجتا ہوں اور تُو اُن سے کہے گا کہ مالک خداوند
یوں فرماتا ہے ۵ پس خواہ وہ سُنیں یا نہ سُنیں (کیونکہ وہ تو ۵
سرکش گھرانے ہیں) وہ کم سے کم جان لیں گے کہ اُن کے درمیان
ایک نبی برپا ہوا ہے ۵ اور اے ابن بشر! تُو اُن سے نہ ڈر۔ ۶
اور اُن کی باتوں سے خوف نہ کھا۔ اگرچہ تُو بے ایمانوں اور
ہلاک کرنے والوں کے درمیان ہے۔ اور تُو پچھوؤں کے
درمیان رہتا ہے۔ اُن کی باتوں سے تُو نہ ڈر۔ اور اُن کے
چہروں سے ہراساں نہ ہو۔ کیونکہ وہ برگشتہ گھرانے ہیں ۵ پس تُو ۷
میری باتیں اُن سے کہہ دے۔ خواہ وہ سُنیں خواہ نہ سُنیں۔
کیونکہ وہ برگشتہ گھرانے ہیں ۵

اور تُو اے ابن بشر! جو میں تجھ سے کہتا ہوں اُسے ۸
سُن۔ اور تُو سرکش گھرانے کی طرح سرکش نہ ہو۔ اپنا منہ
کھول۔ اور جو تجھ میں تجھے دیتا ہوں اُسے کھالے ۵ تب میں ۹

۱۱ لگا کر کان سے سُن ۵ اور روانہ ہو جا۔ اور اسیروں یعنی اپنی قوم کے فرزندوں کے پاس جا اور اُن سے کلام کر کے کہہ دے کہ مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ خواہ وہ سُنیں خواہ نہ سُنیں ۵

۱۲ پھر مجھے رُوح نے اُٹھایا۔ اور جب خُداوند کا جلال اپنی جگہ سے اُٹھا تو میں نے اپنے پیچھے بڑی گرج کی آواز سُنی ۵ یعنی ہستیوں کے پنکھوں کے ایک دوسرے سے لگنے کی۔ اور ساتھ ہی چکروں کی آواز ۵ پس رُوح نے مجھے اُٹھالیا ۱۳ اور مجھے لے گئی۔ اور میں تلخ دل اور غصہ ناک ہو کر روانہ ہوا۔ اور خُداوند کا ہاتھ مجھ پر بھاری تھا ۵ اور میں تل ایب کے اُن اسیروں کے پاس آیا جو نہر کبار پر رہتے تھے۔ اور میں وہاں سات دن تک اُن کے درمیان مُتغیر ہو کر بیٹھا رہا ۵

۱۶ اور سات دن کے بعد خُداوند کا کلمہ مجھے حاصل ہوا۔ ۱۷ اُس نے کہا کہ ۵ اے ابن بشر! میں نے تجھے اسرائیل کے گھرانے کا پاسبان بنایا ہے۔ سو تو میرے مُنہ کا کلمہ سُن اور میری طرف سے اُنہیں آگاہ کر ۵ اگر میں شریر سے کہوں۔ کہ تو ۱۸ ضرور مَر جائے گا اور تو اُسے آگاہ نہ کرے۔ اور شریر کو تارکید نہ کرے کہ وہ اپنی بد رُوشی سے باز آئے تاکہ اپنی جان بچائے۔ تو وہ شریر اپنی بدی میں مَرے گا۔ لیکن اُس کا خُون میں تیرے ہاتھ سے طلب کروں گا ۵ لیکن اگر تو نے شریر کو آگاہ کر دیا اور ۱۹ اُس نے اپنی شرارت اور اپنی بد رُوشی سے توبہ نہ کی۔ تو وہ اپنی بدی میں مَرے گا۔ لیکن تو نے اپنی جان کو بچالیا ۵ اور اگر صادق ۲۰ اپنی راستبازی سے پھر جائے اور بدی کرے۔ اور میں اُس کے سامنے ٹھوکر رکھوں تو وہ مَرے گا۔ چُونکہ تو نے اُسے آگاہ نہ کیا اس لئے وہ اپنے گناہ میں مَرے گا۔ اور صداقت کے جو کام اُس نے کئے وہ یاد نہیں کئے جائیں گے۔ پر اُس کا خُون میں تیرے ہاتھ سے طلب کروں گا ۵ لیکن اگر تو نے صادق کو ۲۱ آگاہ کر دیا۔ کہ گناہ نہ کرے۔ اور صادق نے گناہ نہ کیا۔ تو وہ ضرور چھپے گا اس لئے کہ اُسے آگاہ کیا گیا تھا۔ اور تو نے اپنی جان کو بچالیا ۵

اور وہاں خُداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُس نے مجھ سے ۲۲

نے نگاہ کی۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا ۱۰ ہوا ہے۔ اور دیکھ کہ اُس میں کتاب کا ایک طومار ہے ۵ اور اُس نے اُسے کھول کر میرے سامنے رکھ دیا۔ اُس میں اندر باہر لکھا ہوا تھا۔ اور اُس میں مرا ثی اور نوحہ اور ماتم مرقوم تھے +

باب ۳

۱ پھر اُس نے مجھ سے کہا۔ اے ابن بشر۔ جو کچھ تو نے پایا ہے اُسے کھا لے۔ اِس طومار کو کھا جا اور اسرائیل کے گھرانے سے کام کر ۵ تب میں نے اپنا مُنہ کھولا۔ اور اُس نے وہ طومار مجھے کھلایا ۵ اور مجھ سے کہا۔ اے ابن بشر! اپنے پیٹ کو کھلا اور اپنا بدن اِس طومار سے جو میں تجھے دیتا ہوں بھر لے۔ تب میں نے کھایا۔ تو وہ میرے مُنہ میں شیرینی کے باعث شہد کی مانند تھا ۵

۲ پھر اُس نے مجھ سے کہا۔ اے ابن بشر! روانہ ہو اور اسرائیل کے گھرانے کے پاس جا اور میری باتیں اُن سے کہہ دے ۵ کیونکہ تو مُشکل لسان اور دُھند زبان کی قوم کے پاس نہیں بلکہ اسرائیل کے گھرانے کے پاس بھیجا جاتا ہے ۵ اور نہ بہت سی ایسی اُمتوں کے پاس جن کی مُشکل لسان اور دُھند زبان ہے اور جن کی بات تو سمجھ نہیں سکتا۔ اگر میں تجھے اُن کے پاس بھیجتا تو کیا وہ تیری نہ سنیں ۵ لیکن اسرائیل کا گھرا نا تیری سُننے سے انکار کرے گا۔ کیونکہ وہ میری سُننے سے انکار کرتے ہیں۔ کیونکہ اسرائیل کا تمام گھرا نا سخت پیشانی اور ۸ سنگ دل ہیں ۵ دیکھ میں نے تیرا چہرہ اُن کے چہرے سے اور ۹ تیری پیشانی اُن کی پیشانی سے زیادہ سخت کر دی ہے ۵ میں نے تیری پیشانی کو اَلَماس کی مانند اور چقماق سے زیادہ سخت کر دیا ہے۔ پس تو اُن سے نہ ڈر۔ اور اُن کے چہروں سے خوف نہ کھا۔ کیونکہ وہ سرکش گھرا نا ہیں ۵ پھر اُس نے مجھ سے کہا۔ اے ابن بشر! اُن تمام باتوں کو جو میں تجھ سے کہوں گا اپنا دل

کہا۔ اٹھ میدان میں نکل جا اور وہاں میں تجھ سے کلام کروں
 ۲۳ گا۔ تب میں اٹھا اور میدان میں نکل گیا۔ اور کیا دیکھتا ہوں
 کہ۔ خُداوند کا جلال وہاں اُس جلال کی مانند کھڑا تھا۔ جو میں
 ۲۴ نے نہر کبار پر دیکھا تھا اور میں اپنے منہ کے بل گرا اور تب
 رُوح مجھ میں داخل ہوئی۔ اور اُس نے مجھے پاؤں پر کھڑا کیا۔
 اور مجھ سے بات کر کے کہا۔ جا اور اپنے گھر کے اندر اپنے آپ
 ۲۵ کو بند کر دے اور تُو اے ابنِ بشر۔ دیکھ۔ تجھ پر بندھن ڈالے
 جائیں گے اور تُو اُن سے باندھا جائے گا۔ اور تُو اُن کے درمیان
 ۲۶ سے باہر نہ نکلے گا اور میں تیری زبان تیرے تالو سے چپکا
 دوں گا اور تُو گونگا ہو جائے گا اور اُن کے لئے نا صَح نہ ہوگا۔
 ۲۷ کیونکہ وہ سرکش گھرانہ ہیں اور جب میں تجھ سے کلام کروں
 گا تو تیرا منہ کھولوں گا۔ اور تُو اُن سے کہے گا۔ مالک خُداوند یوں
 فرماتا ہے۔ جو سُنتا ہے سُنے اور جو اعراض کرتا ہے اعراض
 کرے کیونکہ وہ سرکش گھرانہ ہے +

باب ۴

۱ مُحاصِرہ یروشلم کی علامت اور تُو اے ابنِ بشر! ایک
 پڑی لے اور اُسے اپنے سامنے رکھ۔ اور اُس پر یروشلم شہر کا
 ۲ نقشہ کھینچ اور اُس کا مُحاصِرہ کر اور اُس کے مقابل قلعہ بنا اور
 اُس کے سامنے دَمدَمہ باندھ۔ اور اُس کے گرد ڈیرا لگا۔ اور
 ۳ اُس کے ارد گرد مَخْنِق قائم کر پھر تُو لوہے کا ایک توالے اور
 اُسے اپنے اور شہر کے درمیان لوہے کی دیوار بنا۔ اور تُو اپنا منہ
 اُس کے مقابل کر تو وہ زیر مُحاصِرہ ہوگا۔ اور تُو اُس کا مُحاصِرہ
 کرے گا۔ یہ اسرائیل کے گھرانے کے لئے ایک نشان ہے اور
 ۴ اور تُو اپنی باتیں کروٹ پر لیٹ رہ۔ اور اسرائیل کے
 گھرانے کی بدی اُس پر رکھ۔ جتنے دن تک تُو لیٹا رہے گا
 ۵ تُو اُن کی بدی کی سزا اٹھائے گا کیونکہ میں نے اُن کی بدی
 کے برسوں کے شمار کو تیرے لئے دنوں کا شمار یعنی تین سو
 نوے دن کیا۔ اور تُو اُن میں اسرائیل کے گھرانے کی بدی کی
 سزا اٹھائے گا اور اُن کے تمام ہونے کے بعد پھر تُو اپنی
 وہی کروٹ پر لیٹ۔ اور تُو یہودہ کے گھرانے کی بدی کی سزا
 چالیس دن تک اٹھائے گا۔ میں تجھے ایک ایک برس کے لئے
 ایک ایک دن دیتا ہوں اور تُو یروشلم کے مُحاصِرہ کی طرف
 رُخ کئے رہنا۔ اور تیرا ہڈ ونگا ہو۔ اور تُو اُس کے خلاف بُت
 کرتے رہنا اور دیکھ میں تجھ پر بندھن ڈالوں گا تاکہ تُو کروٹ
 نہ لے سکے جب تک تیرے مُحاصِرہ کے دن پورے نہ ہوں اور
 ۹ اور تُو اپنے لئے گےہوں اور جو اور باقلا اور مسور اور چینا اور
 باجرا لے۔ اور انہیں ایک ہی برتن میں ڈال۔ اور اُن سے
 اپنے لئے روٹیاں بنا ہر باقی اُتنے دنوں کے جتنے تُو اپنی کروٹ
 پر لیٹا رہے گا۔ اور اُن میں سے تُو تین سو نوے دن تک کھا
 اور جو خُوراک تُو کھائے گا وہ ہر ایک دن کے لئے وزن میں
 ۱۰ بیس ہشال ہوگی۔ اور وہ مقررہ اوقات پر کھائے گا اور تُو پانی
 بھی ناپ کر پیئے گا۔ ہین کا چھٹا حصہ تُو مقررہ اوقات پر پیئے
 ۱۱ گا اور تُو جو کا پھلکا کھائے گا۔ اور تُو اُن کی آنکھوں کے سامنے
 انسان کے براز سے اُسے پکائے گا اور خُداوند نے فرمایا کہ
 ۱۳ اسی طرح بنی اسرائیل اپنی ناپاک روٹی اُن قوموں کے درمیان
 کھائیں گے۔ جہاں میں انہیں ہانک دوں گا تب میں
 ۱۴ نے کہا۔ ہائے اے مالک خُداوند! میری جان کبھی ناپاک نہیں
 ہوئی۔ اور میں نے اپنے لڑکپن سے اس وقت تک کوئی مُردار
 چیز جو خُود بخُود مری ہوئی ہو یا کسی جانور سے پھاڑی ہوئی ہو
 نہیں کھائی۔ اور پلید گوشت میرے منہ کے اندر بھی نہیں گیا
 ۱۵ اُس نے مجھ سے کہا کہ دیکھ میں تجھے انسان کے براز کی بجائے
 گو بردیتا ہوں۔ پس تُو اُس سے اپنی روٹی پکائے گا پھر اُس
 ۱۶ نے مجھ سے کہا کہ اے ابنِ بشر دیکھ۔ میں یروشلم میں روٹی
 کی ٹیک توڑ ڈالوں گا تو لوگ روٹی وزن کر کے فکر مندی کے
 ساتھ کھائیں گے اور پانی ناپ کر حیرانگی کے ساتھ پئیں
 ۱۷ گے تاکہ وہ روٹی اور پانی کے مُحتاج ہو کر ایک دوسرے کی
 طرف حیرانگی کے ساتھ دیکھیں اور اپنی بدی میں پشمرہ
 ہوتے جائیں +

باب ۵

خُداوند فرماتا ہے (چونکہ تُو نے اپنی تمام انفرنی چیزوں اور اپنے تمام مکڑوہ کاموں سے میرے مقدس کو ناپاک کر دیا ہے۔ اِس لئے میں بھی تجھے گھٹاؤں گا اور میری آنکھ رعایت نہ کرے گی اور میں بھی شفقت نہ کروں گا) تیرا تیسرا حصّہ وِبا سے مر ۱۲ جائے گا اور بھوک سے تیرے درمیان فنا ہو جائے گا اور تیسرا حصّہ تیرے آس پاس تلوار سے مارا جائے گا۔ اور تیسرے حصّے کو میں چاروں طرف پراگندہ کر دوں گا۔ اور تلوار کھینچ کر اُن کا پیچھا کروں گا اور یوں میرا غضب پورا ہوگا۔ اور میں اپنے قہر کو ۱۳ اُن پر ٹھنڈا کروں گا۔ اور تسلی پذیر ہوں گا۔ اور وہ جانیں گے کہ میں نے یعنی خُداوند نے اپنی غیرت میں کلام کیا جب میں اپنا قہر اُن پر پورا کروں گا اور میں تیرے آس پاس کی قوموں ۱۴ کے درمیان اور ہر راہ گیر کی نگاہ میں تجھے ویران اور باعثِ ملامت کر دوں گا اور پس جب میں غضب اور قہر اور غصّے کی دھمکیوں ۱۵ سے تجھ سے عدالت نافذ کروں گا تو تُو اپنے آس پاس کی قوموں میں باعثِ ملامت و اہانت اور جائے عجز و حیرت ہوگی۔ میں خُداوند ہی نے یہ کہا ہے۔ جس وقت میں تم پر سخت ۱۶ قحط کے پتھر چلاؤں گا۔ تاکہ تمہیں ہلاک کروں۔ تو میں تمہارے لئے روٹی کی ٹیک توڑ ڈالوں گا یعنی میں تم پر قحط اور بُرے ۱۷ درندے بھیجوں گا۔ تو وہ تجھے بے اولاد کر دیں گے۔ اور وِبا اور خُون ریزی تیرے درمیان آئے گی۔ اور میں تجھے پر تلوار لاؤں گا۔ میں خُداوند ہی نے یہ کہا ہے +

باب ۶

اور میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس ۱ نے کہا کہ اے ابنِ بشر! اسرائیل کے پہاڑوں کی طرف ۲ رُخ کر کے اُن کے خلاف بُھوت کر اور کہہ دے۔ اے اسرائیل کے پہاڑو۔ مالک خُداوند کا کلمہ سُنو۔ پہاڑوں اور ۳ ٹیلوں اور ندیوں اور وادیوں سے مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں ہاں میں ہی تم پر تلوار لاؤں گا اور تمہاری اونچائی

۱ اور تُو اے ابنِ بشر! اپنے لئے ایک تیز تلوار لے۔ اور حجام کے اُسترے کی طرح اُسے سر پر اور اپنی داڑھی پر ۲ پھیر۔ اور تراؤ ولے اور بالوں کو تول کر جھٹے بناؤ محاصرہ کے دنوں کے پورا ہونے پر تیسرا حصّہ شہر کے بیچ میں جلا۔ پھر تیسرا ۳ حصّہ لے کر اُس پر اُس کے ارد گرد تلوار مار۔ اور تیسرا حصّہ ہوا میں اُڑا دے [اور میں تلوار کھینچ کر اُن کا پیچھا کروں گا] اور اُن میں سے تُو تھوڑے سے بال لے اور انہیں اپنے دامن ۴ میں باندھ اور اُن میں سے کچھ نکال کر آگ کے بیچ میں ڈال اور آگ سے جلا دے۔

[علامت کا بیان] اور تُو اسرائیل کے تمام گھرانے سے کہے ۵ گا کہ اے مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ وہی یروشلیم ہے جسے میں نے قوموں اور آس پاس کے ممالک کے درمیان ۶ رکھا ہے لیکن اُس نے قوموں سے بڑھ کر شرارت کر کے میری قضاؤں کی۔ اور آس پاس کے ممالک سے زیادہ میرے قوانین کی مخالفت کی ہے۔ کیونکہ انہوں نے میری قضاؤں کو ۷ رد کر دیا ہے اور میرے قوانین پر نہیں چلے اس لئے مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ چونکہ تم اپنے آس پاس کی قوموں سے بڑھ کر فساد ہی ہو گئے ہو۔ اور میرے قوانین پر نہیں چلے۔ اور میری قضاؤں پر عمل نہیں کیا۔ بلکہ اپنے آس پاس کی ۸ قوموں کی قضاؤں پر بھی عمل نہ کیا اس لئے (مالک خُداوند یوں فرماتا ہے) دیکھ۔ میں ہاں میں ہی تیرے خلاف ہوں۔ اور میں قوموں کے رُوبرو تیرے درمیان عدالت نافذ کروں ۹ گا اور تیرے تمام مکڑوہ کاموں کے سبب سے تجھ میں وہی کروں گا جو میں نے اب تک نہیں کیا اور جس جیسا میں پھر ۱۰ کبھی نہیں کروں گا اور پس تجھ میں باپ بیٹے کو اور بیٹا باپ کو کھائے گا۔ اور میں تجھ میں عدالت نافذ کروں گا۔ اور تیرا پورا ۱۱ بقیہ چاروں طرف پراگندہ کر دوں گا میری زندگی کی قسم (مالک

۴ جگہوں کو ہمارے گردوں گا تو تمہارے مدینے ڈھا دیئے جائیں گے اور تمہاری آفتابی مورتیں توڑ دی جائیں گی۔ اور میں ۵ تمہارے منشو لوں کو تمہارے بتوں کے آگے گراؤں گا اور میں تمہاری ہڈیوں کو تمہارے مدینوں کے ارد گرد پراگندہ کر دوں گا جہاں کہیں تم بستے ہو۔ وہاں شہر ویران ہوں گے اور اونچی جگہیں اُجاڑ دی جائیں گی تاکہ تمہارے مدینے ویران اور برباد ہو جائیں۔ اور بت توڑ دیئے جائیں اور باقی نہ رہیں۔ اور آفتابی مورتیں کاٹ ڈالی جائیں۔ اور دستکار پال مٹا دی جائیں ۷ اور منشو لوں تمہارے درمیان کریں گے۔ اور تم جانو گے کہ میں خُداوند ہوں ۵

باب ۷

۱ یروشلیم کا خاتمہ اور میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے ۲ کہا کہ ۵ تو اے ابنِ بشر کہہ دے کہ مالک خُداوند اسرائیل کی سر زمین کے حق میں یوں فرماتا ہے۔ خاتمہ آیا ہے۔ ۳ سر زمین کی چاروں اطراف کے لئے خاتمہ آ پہنچا ہے ۵ اسی وقت خاتمہ تیرے دروازے پر ہے۔ کیونکہ میں اپنا غضب تجھ پر نازل کروں گا۔ اور تیری رہ رُوش کے مطابق تیری عدالت کروں گا۔ اور میں تیرے تمام مکروہ کاموں کی سزا تجھ پر لاؤں گا ۵ میری آنکھ تجھ سے درگزر نہ کرے گی۔ اور میں ۴ شفقت نہ کروں گا۔ بلکہ تیری رہ رُوش کی سزا تجھ پر لاؤں گا۔ اور تیرے مکروہ کام تیرے درمیان ہوں گے۔ یوں تو جانے گا کہ میں ہی خُداوند ہوں ۵

۵ مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ آفت پر آفت آتی ہے ۵ خاتمہ آیا ہے۔ خاتمہ آ پہنچا ہے۔ تجھ پر آ گیا ہے۔ دیکھ وہ ۶ آ پہنچا ہے ۵ اے ملک کے باشندے۔ تیری شامت آگئی ہے۔ ۷ وقت آ گیا ہے اور دن نزدیک ہے۔ یعنی پہاڑوں پر ہنگامے کا دن خوشی کی لکار کا نہیں ۵ اب قریب ہے کہ میں اپنا قہر تجھ پر اُنڈیلوں گا اور اپنا غضب تجھ پر پورا کروں گا۔ اور تیری رُوش کے مطابق تیری عدالت کروں گا۔ اور تیرے تمام مکروہ کاموں کی سزا تجھ پر لاؤں گا ۵ میری آنکھ درگزر نہ کرے گی۔ ۹ اور میں شفقت نہ کروں گا۔ بلکہ تیری رہ رُوش کے مطابق تجھے بدلہ دوں گا۔ اور تیرے مکروہ کام تیرے درمیان ہوں گے۔ یوں تم جانو گے کہ میں ہی خُداوند ہوں ۵

۸ تاہم میں ایک بقیہ چھوڑوں گا یعنی تم میں سے چند لوگ تلوار سے بچ کر قوموں میں جائیں گے۔ جب تم مُمالک ۹ میں پراگندہ کئے جاؤ گے ۵ اور جو تم میں سے بچ رہیں گے وہ اُن قوموں کے درمیان جہاں جہاں وہ اسیر ہو کر جائیں گے۔ ۱۰ مجھے یاد کیا کریں گے۔ جب میں اُن کے زنا کار دلوں کو جو مجھ سے برگشتہ ہو گئے ہیں اور اُن کی آنکھوں کو جنہوں نے اُن کے بتوں کی پیروی میں بدکاری کی ہے شکستہ کروں گا۔ تب وہ اُن شرارتوں کے باعث جو اُنہوں نے اپنے تمام مکروہ کاموں میں کی ہیں اپنے آپ سے نفرت کریں گے ۵ اور وہ جانیں گے کہ میں خُداوند ہوں۔ اور میں نے عہد نہیں کہا۔ کہ میں یہ بدی تم پر لاؤں گا ۵

۱۱ مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ تالی بجا اور پاؤں مار اور کہہ دے کہ اسرائیل کے گھرانے کے تمام مکروہ کاموں پر افسوس! کیونکہ وہ تلوار اور کال اور قبا سے ہلاک ہو رہے ہیں ۵ ۱۲ جو دُور ہے وہ قبا سے سرے گا۔ اور جو نزدیک ہے وہ تلوار سے گرے گا۔ اور جو رہ گیا اور گھیرا گیا ہے وہ کال سے فنا ہوگا۔ ۱۳ یوں میں اُن پر اپنا قہر پورا کروں گا ۵ اور جب اُن کے منشو لوں ہر ایک اونچے ٹیلے پر اور پہاڑوں کی تمام چوٹیوں پر اور ہر ایک سبز درخت اُن گھر کے بلوط کے نیچے۔ یعنی ہر جگہ جہاں کہیں وہ اپنے تمام بتوں کے لئے خوشبو جلا کر تے تھے۔ اُن کے

- ۱۰ دیکھ وہ دن۔ دیکھ وہ آہنچا ہے۔ شامت دروازے پر ہے۔ عصا میں گلیاں نکلی ہیں اور غرور میں کوئلیں پھوٹی ۵
۱۱ ظلم شرارت کا عصا بن کر بلند ہو گیا ہے۔ اُن میں سے کچھ نہ رہے گا۔ نہ اُن کے انبوه سے نہ اُن کی شوکت سے۔ اور اُن پر ۱۲
ماقم نہ کیا جائے گا وقت آہنچا اور دن قریب ہے۔
نہ خریدنے والا ہنسنے نہ بیچنے والا روئے۔ کیونکہ اُن کے ۱۳
تمام انبوه پر غضب بھڑکنے کو ہے ۵ کیونکہ کئی چیز بیچنے والے کے پاس نہ لگے گی۔ اگرچہ ہنوز زندوں کے درمیان ہوں کیونکہ اُس تمام انبوه کے بارے میں جو زویا ہے وہ باطل نہ رہے گا۔ اور نہ بدکرداری سے کوئی اپنی جان کو قائم رکھے گا ۵
۱۴ نرسنگا پھونکا گیا ہے۔ اور سب کچھ تیار کیا جا چکا ہے۔ لیکن کوئی نہیں جو جنگ کے لئے نکلے۔ کیونکہ میرا قہر اُس ۱۵
کے تمام انبوه پر ہے ۵ باہر سے تلوار اور اندر سے دبا اور کال۔ پس جو بیابان میں ہے تلوار سے مرے گا اور جو شہر میں ہے اُسے ۱۶
کال اور دبا فکرا کرے گی ۵ اور اُن کے بچے ہوئے بیچ تو جائیں گے۔ پروادیوں کے اُن کبوتروں کی مانند جو پہاڑوں پر ہوں ۱۷
اُن سب میں سے وہ ہر ایک اپنی بدمی پر نالہ کرے گا ۵ تمام ۱۸
ہاتھ ڈھیلے اور تمام گھٹنے پانی کی مانند کمزور ہو جائیں گے ۵ اور وہ ٹاٹ سے کمر کٹیں گے۔ اور ہول اُن پر چھا جائے گا۔ اور ۱۹
سب کے منہ پر شرمندگی ہوگی اور ہر ایک کے سر پر چند لاپن ہوگا ۵ اُن کی چاندی سڑکوں پر پھینک دی جائے گی اور اُن کا ۲۰
سونانا پاک چیز خیال کیا جائے گا۔ [خداوند کے غضب کے دن اُن کی چاندی اور سونا انہیں چھڑانہ سکے گا]۔ اُن کی جانیں آسودہ نہ ہوں گی اور اُن کے پیٹ نہ بھریں گے۔ کیونکہ یہ اُن کے گناہ کا باعث ہوا ہے ۵
۲۰ اُن کے زیبا کی زینت شوکت کے لئے تھی۔ پر انہوں نے اُس میں اپنی کمزوریاں کی مورتیں اور نفرتی چیزیں بنائیں۔ اس لئے میں نے اُسے اُن کے لئے ناپاک شے ٹھہرایا ہے ۵
۲۱ اور میں اُسے غیروں کے ہاتھ میں غنیمت کے طور پر اور دنیا کے شریروں کو لوٹ کے طور پر دے دوں گا۔ تو وہ اُسے ناپاک
- کریں گے ۵ اور میں اپنا منہ اُن سے موڑ لوں گا۔ اور میرے ۲۲
خلوت خانے کو ناپاک کیا جائے گا۔ کیونکہ ڈاگو اُس میں داخل ہو کر اُسے ناپاک کر دیں گے ۵ تو ایک زنجیر بنا کیونکہ زمین ۲۳
خون کے جراثیم سے بھر گئی ہے۔ اور شہر ظلم سے پُر ہو گیا ہے ۵
اور میں بدترین قوموں کو لے آؤں گا۔ تو وہ اُن کے گھروں ۲۴
کے وارث ہوں گے۔ اور میں زبردستوں کی مغزوری کو مٹا دوں گا۔ تو اُن کی مقدس جگہیں ناپاک کر دی جائیں گی ۵
ہلاکت آتی ہے۔ اور وہ سلامتی کو ڈھونڈیں گے۔ پر وہ ۲۵
نہ ہوگی ۵ مصیبت پر مصیبت آئے گی۔ اور افواہ پر افواہ ہوگی۔ ۲۶
تب وہ نبی سے رُویا کی تلاش کریں گے اور کاہن سے شریعت اور بزرگوں سے مشورت جاتی رہے گی ۵ رئیس حیرانی کا لباس ۲۷
پہنیں گے اور ملک کے عوام کے ہاتھ کانپیں گے۔ اُن کی رُوش کے مطابق میں اُن سے سلوک کروں گا۔ اور اُن کے فیصلوں کے موافق اُن کا فیصلہ کروں گا۔ تو وہ جانیں گے کہ میں ہی خداوند ہوں +

باب ۸

- ہیکل میں بُت پرستی اور چھٹے برس کے چھٹے مہینے کی پانچویں ۱
تاریخ کو میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہودہ کے بزرگ میرے سامنے بیٹھے تھے۔ کہ وہاں مالک خداوند کا ہاتھ مجھ پر ٹھہرا ۵
اور میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آدمی کی صورت کی ۲
ایک شبیہ ہے۔ اُس کی کمر کی صورت سے نیچے کی طرف آگ۔ اور اُس کی کمر سے اوپر کی طرف درختاں فلز کی مانند چمک کی صورت تھی ۵ اور اُس نے ہاتھ کی شکل بڑھائی اور میرے سر ۳
کے بالوں سے مجھے پکڑ لیا۔ اور رُوح نے مجھے زمین اور آسمان کے درمیان بلند کر دیا اور مجھے الہی رُویا میں یروشلیم میں لے آئی یعنی اندرونی دروازے کے اُس مدخل کے پاس جس کا ۴
رُخ شمال کی طرف ہے اور جہاں غیرت کا دہوت جو غیرت ۵
دلاتا ہے نصب کیا گیا ہے ۵ اور دیکھ۔ اُس صورت کی مانند جو ۴

- دیکھے گا تو وہ مجھے خُداوند کے گھر کے اندر وئی صحن میں لے آیا۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ خُداوند کی بیٹیکل کے مدخل کے پاس آستانہ اور مدَنخ کے درمیان تقریباً پچیس آدمی ہیں جن کی پیٹھ خُداوند کی بیٹیکل کی طرف اور مُنہ مشرق کی طرف ہے۔
- ۶ اور وہ مشرق کی جانب سورج کو سجدہ کر رہے ہیں تب اُس نے مجھ سے کہا کہ اے ابنِ بشر! کیا تُو نے دیکھ لیا ہے؟ کیا یہ وہ خُداوند کے گھرانے کے نزدیک یہ چھوٹی سی بات ہے کہ وہ یہ مکڑوہ کام کریں جو یہاں کرتے ہیں؟ اُنہوں نے تو ملک کو ظلم سے بھر دیا ہے۔ اور پھر مجھے غضب دلا دیا ہے۔ اور دیکھ۔ وہ اپنی ڈالی میرے نتھنوں سے لگاتے ہیں تب اُس نے مجھ سے کہا کہ اے ابنِ بشر! دیکھو! اور جب مکڑوہ کا وہ اُچی آواز سے میرے کانوں میں چلائیں گے تو میں نہ سُنوں گا +

باب ۹

- ۱ باشندگان یروشلم کی سزا پھر اُس نے بلند آواز سے ۱ میرے کانوں میں پکار کر کہا کہ شہر کے منتظموں کو نزدیک بلا اور ہر ایک کے ہاتھ میں ہلاکت کا ہتھیار ہو اور دیکھ۔ اوپر ۲ کے اُس پھاٹک کی راہ سے جس کا رخ شمال کی طرف ہے۔ چھ مرد چلے آئے۔ اور ہر ایک کے ہاتھ میں ہلاکت کا ہتھیار تھا۔ اور اُن کے درمیان ایک آدمی کتان کا لباس پہنے تھا۔ اور کاتب کی دوات اُس کی کمر پر تھی۔ سو وہ اندر آئے اور بیتل کے مدَنخ کے پاس کھڑے ہوئے اور اسرائیل کے خُدا کا ۳ جلال اُن کڑوہوں پر سے جن پر وہ تھا اُٹھ کر گھر کے آستانہ پر گیا۔ اور اُس نے اُس مُرد کو جو کتان کا لباس پہنے تھا اور جس کی کمر پر کاتب کی دوات تھی پکارا اور خُداوند نے اُس سے ۴ کہا۔ کہ شہر کے درمیان سے ہاں یروشلم کے بیچ سے گزر۔ اور اُن آدمیوں کے ماتھے پر نشان کرو جو اُن سب مکڑوہ کاموں پر ۵ اے ابنِ بشر! کیا تُو نے دیکھ لیا؟ تو اُن سے بھی زیادہ مکڑوہ کام
- ۵ تھا اور اُس نے مجھ سے کہا کہ اے ابنِ بشر! شمال کی طرف نظر اٹھا۔ اور جب میں نے شمال کی طرف نظر اٹھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ دروازے پر شمال کی طرف غیرت کی مورت کا مدَنخ ہے اور اُس نے مجھ سے کہا۔ اے ابنِ بشر! تُو دیکھتا ہے کہ وہ کیا کرتے ہیں۔ یعنی وہ نہایت مکڑوہ کام جو اسرائیل کا گھرانہ یہاں کرتا ہے تاکہ میں اپنے مقدس سے دُور چلا جاؤں؟ لیکن تُو اُن سے اور بھی زیادہ مکڑوہ کام دیکھے گا
- ۷ تب وہ مجھے صحن کے مدخل پر لایا۔ تو میں نے نظری ۸ اور کیا دیکھتا ہوں کہ دیوار میں ایک چھید ہے اور اُس نے مجھ سے کہا۔ اے ابنِ بشر! دیوار کو کھود۔ اور جب میں نے ۹ دیوار کو کھودا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دروازہ ہے تب اُس نے مجھ سے کہا کہ اندر جا کر وہ خبیث مکڑوہ کام دیکھ جو وہ یہاں ۱۰ کرتے ہیں تب میں اندر گیا اور نظری۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر نوع کے ریگنے والے جانوروں اور حیوانوں یعنی اسرائیل کے گھرانے کے تمام مکڑوہات اور معبودوں کی شکلیں چاروں ۱۱ طرف دیوار پر نقش ہیں اور اسرائیل کے گھرانے کے بزرگوں میں سے ستر آدمی اُن کے سامنے کھڑے ہیں اور یازن یاہ ۱۲ بن شافان اُن کے بیچ میں کھڑا ہے۔ اور ہر ایک کے ہاتھ میں بخور سوز ہے۔ اور بخور سے خوشبودار بادل اُٹھ رہا ہے اور اُس نے مجھ سے کہا۔ اے ابنِ بشر! تُو نے دیکھا؟ کہ اسرائیل کے گھرانے کے بزرگوں میں سے ہر ایک اُندھیرے میں اپنے ۱۳ جسم کے بجھنے میں کیا کرتا ہے۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خُداوند ہمیں نہیں دیکھتا۔ یقیناً خُداوند نے ملک کو ترک کر دیا ہے اور اُس نے مجھ سے کہا کہ تُو اُن کے ان سے بھی زیادہ مکڑوہ کام دیکھے گا
- ۱۴ پھر وہ مجھے خُداوند کے گھر کے اُس مدخل کے پاس جو شمال کی طرف کو ہے لے آیا۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں عورتیں ۱۵ بیٹھی ہوئی تھوڑ پر ماتم کر رہی ہیں پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ اے ابنِ بشر! کیا تُو نے دیکھ لیا؟ تو اُن سے بھی زیادہ مکڑوہ کام

- جواس کے درمیان کئے جاتے ہیں آپیں مارتے اور ٹوہ کرتے
۵ ہیں اور اُس نے دوسروں سے میرے سنتے ہوئے کہا۔ کہ
اُس کے پیچھے شہر میں سے گزرو اور مارو۔ تمہاری آنکھیں
۶ درگزر نہ کریں۔ اور تم شفقت نہ کرو بڑگوں اور نوجوانوں
اور گنوار یوں اور بچوں اور عورتوں کو مار ڈالو کہ فنا ہو جائیں۔
لیکن جس پر نشان ہے اُس کے نزدیک نہ جاؤ۔ اور میرے
مقدس سے شروع کرو۔ تب انہوں نے اُن بڑگوں سے
۷ شروع کیا جو بیکل کے سامنے تھے اور اُس نے اُن سے کہا
کہ بیکل کو ناپاک کر دو۔ اور صحنوں کو مٹواؤں سے بھر دو۔ چلو
باہر نکلو۔ تو وہ نکل کر شہر میں قتل کرنے لگے
۸ اور جب وہ قتل کر رہے تھے۔ تو میں باقی رہا۔ تب میں
اپنے منہ کے بل گرا اور چلا یا اور کہا۔ ہائے اے مالک خداوند!
کیا تو یروشلیم پر اپنا قہر اُنڈیل کر اسرائیل کے پورے بچے کو
۹ ہلاک کرے گا؟ تو اُس نے مجھ سے کہا۔ کہ اسرائیل اور
یہودہ کے گھرانے کی بدی نہایت عظیم ہے۔ اور ملک خون سے
بھر گیا ہے۔ اور شہر بے انصافی سے معمور ہے۔ کیونکہ وہ کہتے
تھے۔ کہ خداوند نے ملک کو ترک کر دیا ہے۔ اور کہ خداوند نہیں
۱۰ دیکھتا اور اُنکھیں بھی درگزر نہ کریں گی۔ اور میں
شفقت نہ کروں گا۔ بلکہ اُن کی روش کی سزا اُن کے سر پر
لاؤں گا
۱۱ اور دیکھ جو مرد گتانا کا لباس پہنے تھا اور جس کی کمر پر
دوات تھی وہ خبر دینے آیا اور کہا کہ میں نے ویسے ہی کیا ہے
جیسے تو نے مجھے حکم دیا تھا +
- ## باب ۱۰
- ۱ یروشلیم کی زندگی اور میں نے نظری تو کیا دیکھا ہوں کہ
اُس فضا کے اوپر جو گروہوں کے سر پر تھی نیلم کے پتھر کی صورت
تھی۔ وہ شہادت تحت کی شکل جیسی نظر آتی تھی
۲ اور اُس نے اُس آدمی سے جو گتانا کا لباس پہنے تھا
- کلام کر کے کہا۔ کہ کڑویوں کے نیچے کی گاڑی کے پہیوں کے
درمیان داخل ہو اور آگ کے اُن انگاروں سے جو کڑویوں
کے مابین ہیں اپنی مٹھیاں بھر لے۔ اور شہر کے اوپر بکھیر دے۔
۳ اور وہ میرے دیکھتے ہوئے داخل ہوا جب وہ آدمی داخل ۳
ہوا۔ تو کڑوی بیکل کی جنوبی طرف کھڑے ہو گئے۔ اور اندرونی
۴ صحن بادل سے بھر گیا۔ تب خداوند کا جلال کڑویوں پر سے ۴
اُٹھ کر بیکل کے آستانہ پر آیا۔ اور گھر بادل سے بھر گیا۔ اور
۵ صحن خداوند کے جلال کی روشنی سے معمور ہو گیا اور کڑویوں ۵
کے پڑوں کی آواز بیرونی صحن تک سنی گئی جیسے خدا کا قدر مطلق
کی آواز جب وہ کلام کرتا ہے
۶ جب اُس نے گتانی لباس پہنے ہوئے مرد کو حکم دے ۶
کر کہا کہ گاڑی کے پہیوں کے درمیان سے یعنی کڑویوں
کے درمیان سے آگ لے۔ تو وہ مرد داخل ہوا اور چکر کے
۷ پاس کھڑا ہو گیا اور ایک کڑوی نے اپنا ہاتھ کڑویوں کے ۷
درمیان سے اُس آگ کی طرف جو کڑویوں کے درمیان تھی
بڑھایا۔ اور آگ اٹھائی اور گتانی لباس پہنے ہوئے مرد کے
۸ ہاتھوں پر رکھ دی۔ تو اُس نے پکڑی اور باہر چلا گیا اور ۸
کڑویوں کے درمیان اُن کے پڑوں کے نیچے انسان کے
ہاتھ کی سی شکل نظر آئی
۹ تب میں نے نظری اور کیا دیکھا ہوں کہ کڑویوں کے ۹
پاس چار چکر ہیں۔ ایک ایک کڑوی کے پاس ایک ایک چکر
تھا۔ اور چکر وں کی صورت سنگ زبرد کے نظارے کی سی
۱۰ تھی اور ان چاروں کی صورتیں ایک ہی شکل کی تھیں جیسا کہ ۱۰
چکر کے بیچ میں چکر ہو اور وہ چلتے چلتے اپنی چاروں طرفوں
۱۱ پر چلتے تھے اور چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے۔ بلکہ جس کی طرف
سر کا رخ ہوتا تھا وہ اُس کے پیچھے چلتے اور چلتے وقت مڑتے نہ
۱۲ تھے اور اُن کے تمام جسم اور پیٹھ اور ہاتھ اور سب کچھ اور چکر ۱۲
گردا گرد آنکھوں سے بھرے تھے اور پونہی اُن چاروں کے
چکر تھے اور ان چکر وں کو میرے سنتے ہی جل جلاں کہا گیا اور ہر ۱۲:۱۳
ایک کے چار چہرے تھے۔ پہلا چہرہ نیل کا چہرہ تھا دوسرا انسان

۱۵ کا تیسرا شیر کا اور چوتھا عقاب کا چہرہ تھا ۵ پھر کرؤبی بلند ہوئے۔
 ۱۶ یہ وہی ہستیاں تھیں جو میں نے نہر کبار پر دیکھی تھیں ۵ اور
 کرؤبیوں کے چلتے وقت چکر اُن کے ساتھ چلتے تھے۔ اور جب
 کرؤبی زمین سے اوپر کی طرف کو چڑھنے کے لئے پنکھ اُونچے
 ۱۷ کرتے تھے۔ تو چکر اُن کے پاس سے نہ مڑتے تھے ۵ اُن کے
 ٹھہرتے وقت وہ بھی ٹھہرتے تھے۔ اور اُن کے اٹھتے وقت وہ
 بھی اٹھتے تھے کیونکہ ہستیوں کی رُوح اُن میں تھی ۵
 ۱۸ اور خُداوند کا جلال نیکل کے آستانہ پر سے اٹھا اور
 ۱۹ کرؤبیوں کے اوپر جا ٹھہرا ۵ تب کرؤبیوں نے اپنے پنکھ اُونچے
 کئے اور میری آنکھوں کے سامنے زمین سے اوپر کو چڑھے اور
 اُن کے نکلنے وقت چکر اُن کے ساتھ تھے۔ اور وہ خُداوند کے
 گھر کے مشرقی پھانک کے مدخل کے پاس ٹھہرے۔ اور اسرائیل
 ۲۰ کے خُدا کا جلال اُن پر اوپر کی طرف تھا ۵ یہ وہی ہستیاں تھیں جو
 میں نے اسرائیل کے خُدا کے نیچے نہر کبار پر دیکھی تھیں۔ اور
 ۲۱ مجھے معلوم ہو گیا کہ یہ کرؤبی ہیں ۵ ہر ایک کے چار چہرے تھے
 اور ہر ایک کے چار پنکھ تھے۔ اور اُن کے پنکھوں کے نیچے
 ۲۲ انسان کے سے ہاتھ تھے ۵ اور اُن کے چہروں کی شاہت کے
 بارے میں۔ یہ وہی چہرے تھے جو میں نے نہر کبار پر دیکھے
 تھے۔ اور وہ خود۔ ہر ایک سیدھا آگے کو چلتا تھا +

باب ۱۱

۱ رہبروں کی سزا اور رُوح نے مجھے اٹھایا اور خُداوند کے گھر
 کے مشرقی پھانک کے پاس لایا جس کا رخ مشرق کی طرف ہے۔
 تو کیا دیکھتا ہوں کہ پھانک کے مدخل کے پاس پچیس آدمی
 ہیں۔ اور میں نے اُن کے درمیان قوم کے سرداروں میں سے
 ۲ یازن یاہ بن عزور اور فوط یاہ بن بتایاہ کو دیکھا ۵ اور اُس نے
 مجھ سے کہا۔ اے ابن بشر! یہ وہ آدمی ہیں جو ہدی کی تدبیر
 ۳ کرتے اور اُس شہر میں خبیث مشورت باندھتے ہیں ۵ یہ کہہ کر
 کہ کیا اب ہی گھر تعمیر نہیں ہوئے؟ یہ دیگ ہے اور ہم گوشت

۱۳ اور جب میں نبوت کر رہا تھا تو فوط یاہ بن بتایاہ مر گیا۔ ۱۳
 تب میں اپنے منہ کے بل گرا اور بلند آواز سے پکار کر کہا کہ ہائے
 مالک خُداوند کیا تُو اسرائیل کے بقیہ کو بالکل ختم کر دے گا؟ ۵
 ۱۴ اسیروں کی بحالی تب میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس ۱۴
 نے کہا کہ ۵ اے ابن بشر! تیرے بھائیوں یعنی تیرے ہم ۱۵
 اسیروں بلکہ اسرائیل کے پورے گھرانے سے ہاں پورے بقیہ
 سے یروشلیم کے باشندے کہتے ہیں کہ تُم خُداوند سے دُور چلے
 گئے ہو۔ یہ ملک ہمیں میراث میں دیا گیا ہے ۵ اِس لئے کہہ ۱۶
 دے کہ مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ حالانکہ میں نے انہیں
 قوموں میں دُور کر دیا ہے اور ملکوں میں انہیں پراگندہ کر دیا

آنگھوں کے سامنے جلا وطنی کا سامان تیار کر۔ تو اُن کی آنکھوں کے سامنے اپنے مقام سے دوسرے مقام کو جا۔ شاید کہ وہ جان لیں کہ ہم باغی گھرانہ ہیں۔ دُن کے وقت اُن کی آنکھوں کے ۳ سامنے اپنا سامان جلا وطنی کا سامان نکالنے کی مانند باہر نکال۔ پھر شام کو اُن کی آنکھوں کے سامنے جس طرح جلا وطن روانہ ہوتے ہیں روانہ ہو۔ اُن کی آنکھوں کے سامنے دیوار میں چھید ۵ کر اور اُس میں سے سامان نکال۔ اُن کی آنکھوں کے سامنے ۶ اُسے کندھے پر اٹھا اور اندھیرے میں روانہ ہو۔ اور اپنا چہرہ ڈھانپ لے تاکہ تو زمین کو نہ دیکھ سکے۔ کیونکہ میں نے تجھے اسرائیل کے گھرانے کے لئے نشان ٹھہرایا ہے تو جیسے مجھے حکم ۷ دیا گیا تھا۔ میں نے ویسے ہی کیا۔ میں نے دُن کے وقت اپنا سامان، جلا وطنی کا سامان نکالنے کی مانند نکالا۔ اور شام کو میں نے زور سے دیوار میں چھید کیا میں نے اُسے اندھیرے میں نکالا اور اُن کے دیکھتے ہوئے اُسے اپنے کندھے پر اٹھالیا۔ اور صبح کے وقت میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے ۸ کہا کہ اے ابن بشر! کیا اسرائیل کے گھرانے یعنی اُس سرکش خاندان نے تجھ سے نہیں پوچھا کہ تو کیا کرتا ہے؟ اُن سے کہہ دے کہ مالک خُداوند یوں فرماتا ہے کہ۔ یروشلیم ۱۰ کے رئیس اور اسرائیل کے تمام گھرانے کے لئے جو اُس میں ہیں یہ باریتوت ہے کہ اُسے کہہ دے کہ میں تمہارے لئے ایک ۱۱ نشان ہوں۔ جس طرح میں نے کیا اُسی طرح اُن سے کیا جائے گا۔ وہ جلا وطنی اور اسیری میں جائیں گے۔ جو رئیس اُن ۱۲ کے درمیان ہے وہ اندھیرے میں اپنے کندھے پر سامان اٹھائے گا۔ اور روانہ ہوگا اور باہر نکلنے کے لئے دیوار میں چھید کیا جائے گا۔ اور وہ اپنا منہ ڈھانچے ہوئے ہوگا۔ تاکہ زمین کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھے۔ اور میں اُس پر اپنا جال پھیلاؤں گا۔ تو ۱۳ وہ میرے پھندے میں پھنس جائے گا۔ اور میں اُسے بائبل میں گلدانیوں کے ملک میں لے جاؤں گا۔ پر وہ اُسے نہ دیکھے گا حالانکہ وہ وہیں وفات پائے گا۔ اور میں اُس کے ارد گرد ۱۴ کے سب مددگاروں اور اُس کے تمام گروہوں کو چاروں اطراف

ہے۔ تو بھی اُن ملکوں میں جن میں وہ آئے ہیں کچھ مدت ۱۷ تک اُن کے لئے مقدس رہوں گا۔ پس کہہ دے کہ مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ میں اُنہیں قوموں کے درمیان سے فراہم کروں گا۔ اور اُن ملکوں میں سے جہاں جہاں تم پر آگندہ ۱۸ ہوئے جمع کروں گا۔ اور اسرائیل کی سرزمین تمہیں دُوں گا۔ اور وہ وہاں آئیں گے۔ اور اُس کی سب گندگیوں اور تمام مکروہات ۱۹ کو اُس سے دور کر دیں گے۔ اور میں اُنہیں نیا دل دُوں گا۔ اور اُن کے باطن میں نئی رُوح ڈال دُوں گا۔ اور اُن کے بدن میں سے پتھر کا دل نکال دُوں گا۔ اور اُنہیں گوشت کا دل دُوں گا۔ تاکہ وہ میرے قوانین پر چلیں اور میری فضاؤں کو مانیں اور اُن پر عمل کریں۔ تو وہ میری اُمت ہوں گے۔ اور میں اُن ۲۱ کا خُدا ہوں گا۔ لیکن وہ جن کے دل اپنی گندگیوں اور اپنے مکروہات کی پیروی کرتے ہیں۔ میں اُن کی رُوش کی سزا اُن کے سر پر لاؤں گا۔ یوں مالک خُداوند کا فرمان ہے۔ ۲۲ تب کروہیوں نے اپنے پتھر پلندے اور ساتھ ہی چکروں کو بھی۔ اور اسرائیل کے خُدا کا جلال اُن پر اوپر کی طرف ۲۳ تھا۔ اور خُداوند کا جلال شہر کے درمیان سے اُٹھا۔ اور شہر کی مشرقی ۲۴ طرف کے پہاڑ پر جا ٹھہرا۔ بعد اُس کے رُوح نے مجھے اُٹھایا۔ اور خُدا کی رُوح کے ذریعہ سے رُویا میں گلدانیوں کے ملک میں اسیروں کے پاس پہنچا دیا۔ اور جو رُویا میں نے دیکھی تھی ۲۵ وہ مجھ سے غائب ہو گئی۔ اور میں نے اسیروں سے خُداوند کی وہ تمام باتیں بیان کر دیں جو اُس نے مجھ پر ظاہر کی تھیں +

باب ۱۲

۱ جلا وطنی کی تمثیل میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ اے ابن بشر! تو باغی گھرانے کے بیچ میں رہتا ہے۔ دیکھنے کے لئے اُن کی آنکھیں تو ہیں پر وہ دیکھتے نہیں۔ سننے کے لئے اُن کے کان تو ہیں پر وہ سنتے نہیں۔ کیونکہ وہ ایک سرکش ۲ خاندان ہیں۔ اِس لئے اے ابن بشر! تو دُن کے وقت اُن کی

میں پرانگندہ کڑوں گا۔ اور میں اُن کے پیچھے تلوار کھینچوں گا ۱۵
تب وہ جانیں گے کہ میں ہی خداوند ہوں۔ جب میں انہیں قوموں میں پرانگندہ کڑوں گا۔ اور تمام ملکوں میں منتشر کڑوں گا ۱۶
لیکن میں اُن میں سے تھوڑے آدمیوں کو تلوار اور کال اور دوبا سے بچا رکھوں گا۔ تاکہ اُن قوموں میں جہاں کہیں وہ جائیں اپنے تمام مکڑوہ کاموں کا بیان کریں۔ اور وہ جانیں گے کہ میں ہی خداوند ہوں ۱۷

باب ۱۳

پھر میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۱۷
اے ابن بشر! تھر تھرا کر اپنی روٹی کھا۔ اور کچکی اور غم سے اپنا پانی ۱۸
۱۹ پی ۱۵ اور ملک کے لوگوں سے کہہ دے کہ یروشلیم کے باشندوں اور اسرائیل کی سرزمین کے حق میں مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ وہ فکر مندی کے ساتھ روٹی کھائیں گے اور حیرانی کے ساتھ پانی پئیں گے۔ کیونکہ اُس کے تمام باشندوں کے ظلم کے باعث اُن کی سرزمین اپنی معموری سے خالی ہو جائے گی ۲۰
اور آباد شہر اجاڑ دیئے جائیں گے۔ اور ملک ویران ہو جائے گا۔ تب تم جانو گے کہ میں ہی خداوند ہوں ۲۱
اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۲۲
ابن بشر! ملک اسرائیل کے بارے میں تم میں یہ کیا مشل جاری ہے کہ ”وَن گزرتے جاتے ہیں اور ہر ایک رُویا باطل نکلتی ہے“ ۲۳
اس لئے تو اُن سے کہہ دے کہ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ میں اس مشل کو موقوف کراؤں گا اور یہ پھر اسرائیل کے بارے میں استعمال نہ کی جائے گی بلکہ تو اُن سے یہ کہہ کہ ۲۴
”وَن قریب ہیں۔ اور ہر ایک رُویا کی تکمیل ہے“ ۱۵ کیونکہ بعد ازیں کوئی باطل رُویا یا جھوٹی غیب دانی اسرائیل کے گھرانے کے درمیان نہ ہوگی ۲۵
میں ہی خداوند ہوں۔ میں اپنی باتیں کہوں گا۔ میں کلام کروں گا اور عمل میں لاؤں گا اور پھر تاخیر نہ کروں گا۔ کیونکہ اے سرکش گھرانے۔ میں تمہارے ہی دنوں میں کلام کر کے عمل کروں گا۔ (مالک خداوند کا فرمان ہے) ۱۵
پھر میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۲۶
اے ابن بشر! دیکھ۔ وہ اسرائیل کے گھرانے کے بارے میں

کہتے ہیں کہ جو رُویا وہ دیکھتا ہے وہ بہت بعد کے دنوں کے بارے میں ہے۔ اور یہ تو دور کے زمانے کی نبوت کرتا ہے ۱۵ اس لئے ۲۸
اُن سے کہہ دے کہ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ میری کسی بات میں تاخیر نہ ہوگی۔ بلکہ جو بات میں نے کہی ہے وہ پوری ہو کر رہے گی۔ (مالک خداوند کا فرمان ہے) +

اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا ۱
کہ ۱۵ اے ابن بشر! اسرائیل کے انبیاء کے خلاف نبوت کر۔ ۲
اُن کے خلاف نبوت کر جو اپنے ہی دل سے بات بنا کر نبوت کرتے ہیں۔ اور اُن سے کہہ دے کہ خداوند کا کلمہ سنو ۳
مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ افسوس اُن احمق انبیاء پر جو اپنی ہی رُوح کی پیروی کرتے ہیں اور انہوں نے کچھ نہیں دیکھا ۴
اے اسرائیل! تیرے انبیاء ویرانوں پر کی ٹوٹریوں کی طرح ۵
ہیں وہ رخنوں کی طرف نہ چڑھے۔ انہوں نے اسرائیل کے گھرانے کے ارد گرد دیوار نہ بنائی تاکہ خداوند کے دن کی جنگ میں قائم رہے ۶
اُن کی رُویتیں باطل ہیں اور اُن کی غیب دانی جھوٹی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ”خداوند کا فرمان ہے۔“
حالانکہ خداوند نے انہیں نہیں بھیجا۔ اور انہیں اُمید ہے کہ وہ اُن کی باتیں پوری کر دے گا ۷
کیا تم نے باطل رُویا نہیں دیکھی اور جھوٹی غیب دانی کی بات نہیں کی جب تم نے کہا کہ ”خداوند کا فرمان ہے“ حالانکہ میں نے کلام نہیں کیا ۱۵ اس لئے مالک خداوند یوں فرماتا ہے ۸
کہ چونکہ تم نے باطل بات کی اور جھوٹی رُویا دیکھی۔ اس لئے دیکھ مالک خداوند کا فرمان ہے کہ میں تمہارے خلاف ہوں ۹
اور میرا ہاتھ اُن انبیاء کے خلاف ہوگا جن کی رُویا باطل اور غیب دانی جھوٹی ہے۔ وہ میری اُمت کی جماعت میں نہ ہوں گے۔ اور نہ اسرائیل کے گھرانے کے دفتر میں بیٹھے جائیں گے اور نہ وہ اسرائیل کے ملک میں داخل ہوں گے۔ تو تم

- ۱۰ جانو گے کہ میں ہی مالک خُداوند ہوں ۱۵ ہاں اسی لئے کہ انہوں نے میری اُمت کو ”سلا متی“ کہہ کر گمراہ کر دیا۔ حالانکہ سلا متی نہیں ہے۔ اور کہ ایک نے مٹی کی دیوار بنائی اور دوسرے ۱۱ نے اُس پر کچا گارا تھوپا ۱۵ تو کچا گارا تھوپنے والوں سے کہہ دے کہ وہ گر جائے گی۔ کیونکہ چھ جوں مینہ برسے گا۔ اُو لے پڑیں ۱۲ گے اور طوفان اُٹھے گا ۱۵ دیکھ۔ جب دیوار گر جائے گی تو کیا تم سے نہ کہا جائے گا کہ وہ گارا کہاں ہے جو تم نے اُس پر تھوپا ۱۵؟ ۱۳ پس مالک خُداوند یوں فرماتا ہے کہ میں یوں کروں گا کہ میرے قہر سے طوفان اُٹھے گا۔ اور میرے غضب کی وجہ سے چھ جوں مینہ برسے گا۔ اور میرے غصے کے سبب سے ہلاکت ۱۴ کے لئے اُو لے کریں گے ۱۵ جس دیوار پر تم نے کچا گارا تھوپا تھا۔ میں اُسے توڑ ڈالوں گا اور زمین پر گرا دوں گا۔ یہاں تک کہ اُس کی بنیادیں نمودار ہو جائیں گی۔ وہ گر جائے گی اور تم اُس کے درمیان فنا ہو جاؤ گے۔ اور تم جانو گے کہ میں ہی خُداوند ۱۵ ہوں ۱۵ تب میں اپنا قہر دیوار پر اور کچا گارا تھوپنے والوں پر بھی پورا کروں گا اور تم سے کہا جائے گا۔ کہ دیوار نہیں رہی اور نہ ۱۶ وہی رہے جنہوں نے اُس پر تھوپا تھا ۱۵ یعنی اسرائیل کے وہ نبی جو بڑے شیعہ کے بارے میں نبوت کرتے تھے اور اُس کے لئے سلا متی کی روایا دیکھتے تھے حالانکہ سلا متی نہیں ہے (مالک خُداوند کا فرمان ہے) ۱۷ اور تُو اے ابنِ بشر! اپنی قوم کی اُن بیٹیوں کی طرف متوجہ ہو جو اپنے دلوں سے بات بنا کر نبوت کرتی ہیں اور اُن ۱۸ کے خلاف نبوت کرو ۱۵ اور کہہ دے کہ مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ افسوس اُن پر جو ہر ایک ہاتھ کی کہنی کے لئے گدیاں ۱۹ سیتی ہیں۔ اور ہر ایک قامت کے سر کے لئے نقاب بناتی ہیں تاکہ جانوں کو شکار کریں۔ کیا تم میری اُمت کی جانوں کا شکار کرو گی اور اپنی جانوں کو بچا لو گی؟ ۱۵ کیا تم مٹھی بھر جو اور روٹی کے ٹکڑوں کے لئے میری اُمت کے نزدیک مجھے ناپاک ٹھہراؤ گی تاکہ تم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے لائق نہیں اور اُن جانوں کو چیتا رکھو جو جینے کے لائق نہیں۔ کیونکہ تم میری دُروغ جو

- اُمت سے دُروغ گوئی کرتی ہو ۱۵ اِس لئے مالک خُداوند یوں ۲۰ فرماتا ہے کہ دیکھ میں تمہاری اُن گدیوں کے خلاف ہوں جن سے تم جانوں کا شکار کرتی ہو۔ اور میں انہیں تمہاری کہینوں کے نیچے سے پھاڑ ڈالوں گا۔ اور اُن جانوں کو آذر کروں گا جن کا تم شکار کرتی ہو ۱۵ اور میں تمہارے نقابوں کو بھی پھاڑ دوں ۲۱ گا اور اپنی اُمت کو تمہارے ہاتھ سے چھڑا لوں گا۔ تو بعد ازاں وہ تمہارے ہاتھ کا شکار نہ ہو گی۔ اور تم جانو گی کہ میں ہی خُداوند ہوں ۱۵ چونکہ تم نے جھوٹ سے صادق کے دل کو توڑا ہے ۲۲ حالانکہ میں نے اُسے غمگین نہیں کیا۔ اور تم نے شیروں کے ہاتھ کو مضبوط کیا۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی بڑی ریش سے باز آجائے اور اپنی جان کو بچالے ۱۵ اِس لئے تم آگے کو بطلان نہ ۲۳ دیکھو گی اور غیب گوئی نہ کرو گی۔ اور میں اپنی اُمت کو تمہارے ہاتھ سے چھڑا لوں گا۔ اور تم جانو گی کہ میں ہی خُداوند ہوں +

باب ۱۴

- ۱ بُت پرستوں کی سزا اور اسرائیل کے بزرگوں میں سے ۱ بعض آدمی میرے پاس آئے اور میرے سامنے بیٹھ گئے تب ۲ میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۱۵ اے ابنِ بشر! ۳ اِن آدمیوں نے اپنے دلوں میں بتوں کو نصب کیا ہے۔ اور اپنی ہدی کی ٹھوکرا اپنے چہروں کے سامنے رکھا ہے۔ تو کیا ایسے لوگ مجھ سے سوال کریں گے؟ ۱۵ اِس لئے تُو اُن سے ۴ بات کر اور اُن سے کہہ دے مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ اسرائیل کے گھرانے میں سے ہر ایک جو اپنے دل میں بتوں کو نصب کرتا ہے۔ اور اپنی ہدی کی ٹھوکرا اپنے چہرے کے سامنے رکھتا ہے اور پھر نبی کے پاس آتا ہے۔ میں خُداوند اُس آنے والے کو اُس کے بتوں کی کثرت کے باوجود جواب ۵ دوں گا تاکہ اسرائیل کے گھرانے کو انہی کے خیالات میں پکڑ لوں۔ کیونکہ وہ اپنے بتوں کی کثرت کے باعث مجھ سے ۶ دُور ہو گئے ہیں ۱۵ اِس لئے تُو اسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے۔

- ۷ مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ توبہ کرو اور اپنے بتوں سے باز آ جاؤ۔ اور اپنے سب کمزور ہات سے منہ موڑ لو ۵ کیونکہ اسرائیل کے گھرانے میں سے اور اُن پر دیسیوں میں سے جو اسرائیل کے درمیان رہتے ہیں ہر ایک آدمی جو مجھ سے علیحدہ ہو جاتا ہے اور اپنے دل میں اپنے بتوں کو نصب کرتا ہے اور بدی کی ٹھوکراپنے چہرے کے سامنے رکھتا ہے اور پھر نبی کے پاس آتا ہے کہ اُس کی معرفت مجھ سے سوال کرے۔ اُسے ۸ میں خُداوند آپ ہی جواب دوں گا ۵ اور میں اپنا چہرہ اُس آدمی کے خلاف کڑوں گا۔ اور میں اُسے نشان اور ضربِ ایشل ٹھہراؤں گا۔ اور اپنی اُمت میں سے اُس کو کاٹ ڈالوں گا۔ یوں تم جانو گے کہ میں ہی خُداوند ہوں ۵
- ۹ اور اگر کوئی نبی فریب کھا کر کچھ کہے۔ تو میں خُداوند نے اُس نبی کو فریب کھانے دیا۔ اور میں اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھاؤں گا۔ اور اُسے اپنی اُمت اسرائیل میں سے ہلاک کر ۱۰ دوں گا ۵ اور دونوں اپنی بدی کی سزا اٹھائیں گے۔ سوال کرنے والے کی بدی کی سزا نبی کی بدی کی سزا کے برابر ہوگی ۵ تاکہ بعد ازاں اسرائیل کا گھرانہ مجھ سے بھگ نہ جائے اور نہ آگے کو وہ اپنے گناہوں کی کثرت سے اپنے آپ کو ناپاک کریں۔ بلکہ وہ میری اُمت ہوں گے اور میں اُن کا خُدا ہوں گا (مالک خُداوند کا فرمان ہے) ۵
- ۱۲ سزا راست ہے اور میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے ۱۳ کہا کہ ۵ اے ابنِ بشر! جب کوئی سر زمین میرے خلاف سخت خطا کر کے میرا گناہ کرے۔ اور میں اُس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاؤں۔ اور اُس کی روٹی کی ٹیک توڑ ڈالوں۔ اور اُس پر ۱۴ کال بھیجوں اور اُس میں انسان و حیوان ہلاک کروں ۵ تو اگرچہ یہ تین آدمی نُوح اور دانیال اور ایوب اُس میں موجود ہوں۔ تو بھی اپنی صداقت کی وجہ سے یہ فقط اپنی ہی جان کو بچائیں گے (مالک خُداوند کا فرمان ہے) ۵ اگر میں کسی سر زمین میں وحشی دیندے بھیجوں جو اُسے غیر آباد کر کے ویران کریں یہاں تک کہ دیندوں کے سبب سے کوئی اُس میں سے گزر نہ سکے ۵
- تو میری زندگی کی قسم کہ اگرچہ یہ تین آدمی اُس میں ہوں (مالک خُداوند کا فرمان ہے) تو بھی وہ نہ بیٹوں کو بچائیں گے۔ نہ بیٹیوں کو۔ یہ فقط آپ ہی بچیں گے۔ پر سر زمین ویران ہو جائے گی ۵ یا اگر میں اُس سر زمین پر تلوار لاؤں اور کہوں کہ ۱۷ اے تلوار سر زمین میں سے گزر جا۔ اور میں اُس میں انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ۵ تو میری زندگی کی قسم اگرچہ یہ تین آدمی اُس میں ہوں (مالک خُداوند کا فرمان ہے) تو بھی وہ نہ بیٹوں کو بچائیں گے اور نہ بیٹیوں کو۔ یہ فقط آپ ہی بچیں گے ۵ یا اگر میں اُس سر زمین میں دو بکھجوں اور خُون ہی سے ۱۹ اپنا قہر اُس پر اُنڈیلوں تاکہ وہاں کے انسان اور حیوان کاٹ ڈالوں ۵ تو اگر نُوح اور دانیال اور ایوب اُس میں ہوں۔ تو ۲۰ بھی میری زندگی کی قسم (مالک خُداوند کا فرمان ہے)۔ کہ یہ نہ بیٹوں کو بچائیں گے اور نہ بیٹیوں کو۔ اپنی صداقت کی وجہ سے یہ فقط اپنی ہی جان کو بچائیں گے ۵
- پس مالک خُداوند یوں فرماتا ہے کہ کتنا زیادہ یوں ۲۱ کیوں نہ ہوگا جب میں چار عظیم بلائیں یعنی تلوار اور کال اور وحشی دیندے اور وبا یروثیم پر بھیجوں گا تاکہ اُس میں انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ۵ لیکن اُس میں کچھ بچے ہوئے باقی ۲۲ رہیں گے یعنی بیٹے اور بیٹیاں جو نیکا لے جا کر تمہارے پاس آئیں گے۔ تو تم اُن کی روش اور اعمال دیکھو گے اور اُس آفت سے جو میں یروثیم پر لایا ہوں۔ یعنی اُس سب کچھ سے جو میں نے اُس پر بھیجا ہے تسلی پاؤ گے ۵ اور وہ بھی جب تم اُن کے طریقوں اور اعمال کو دیکھو گے تمہیں تسلی دیں گے اور تم جانو گے کہ میں نے اُس میں جو کچھ کیا ہے عیب نہیں کیا (مالک خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۱۵

- ۱ بے پھل تاک اور میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے ۲ کہا کہ ۵ اے ابنِ بشر! تاک کی لکڑی کو تمام لکڑیوں پر یا اُس

۱ میدان میں پھینکی گئی اس لئے کہ مجھ سے نفرت تھی ۵
 ۲ تب میں تیرے پاس سے گزرا اور میں نے تجھے تیرے ۶
 ہی خون میں لوٹتی دیکھا۔ تو میں نے جب تو اپنے خون سے
 ۷ آلودہ تھی مجھ سے کہا کہ ”زندہ رہ ۵ اور میدان کے پودوں کی
 طرح بڑھ۔“ اور تو بڑھ گئی اور بڑی ہوئی۔ اور کمال و جمال تک
 ۸ پہنچی۔ تیری چھاتیاں ابھریں اور تیرے بال لمبے ہوئے۔ پر تو
 نے مجھ پر نظر کی اور دیکھ تیری عمر عشق کی عمر تھی۔ اس لئے میں
 نے اپنا دامن تجھ پر پھیلایا اور تیری بڑبگئی کو چھپایا۔ اور میں
 نے تجھ سے قسم کھائی اور عہد باندھا (مالک خداوند کا فرمان
 ۹ ہے) اور تو میری ہو گئی ۵ پھر میں نے تجھے پانی سے غسل دیا ۹
 اور تیرے خون سے تجھے صاف کیا اور تجھ پر تیل ملا ۱۰ اور
 میں نے تجھے نقش دار لباس سے ملبیس کیا اور تحس کی کھال کی
 جوتی تجھے پہنائی۔ اور عمدہ لٹکان سے تیرا کمر بند باندھا اور تجھے
 ۱۱ ریشمی پوشاک اوڑھائی ۵ اور میں نے تجھے زیوروں سے سنوارا۔
 اور تیرے ہاتھوں میں گڑے اور تیری گردن میں طوق ڈالا ۱۰
 اور میں نے تیری ناک میں نختہ اور تیرے کانوں میں بالیاں ۱۲
 پہنائیں اور تُو بصورت تاج تیرے سر پر رکھا ۵ یوں تو سونے ۱۳
 اور چاندی سے آراستہ ہوئی۔ اور تیری پوشاک لٹکانی اور ریشمی
 اور منقش تھی۔ اور تو نے میدہ اور شہد اور روغن کھایا اور تُو حُسن
 ۱۴ میں کمال کو پہنچ گئی ۵ اور تیرے حُسن کے باعث تیرا نام قوموں
 میں مشہور ہو گیا۔ کیونکہ یہ میری اُس تجلی سے کامل تھی جو میں
 نے تجھ پر نازل کی (مالک خداوند کا فرمان ہے) ۵
 ۱۵ لیکن تُو نے اپنے جمال پر بھروسہ کیا۔ اور اپنی شہرت
 کے سبب سے زنا کیا۔ اور ہر ایک گزرنے والے پر تو نے اپنی
 ۱۶ بدکاریاں اُٹھیلیں اور تُو اُسی کی ہو گئی ۵ تُو نے اپنے کپڑوں
 میں سے لے کر اپنے لئے بوتلموں بلبندیاں بنائیں۔ اور اُن پر
 ۱۷ ایسی زنا کاری کی۔ کہ نہ کبھی ہوئی اور نہ ہوگی ۵ اور تُو نے میرے
 دیئے ہوئے سونے اور چاندی سے۔ اپنی زینت کے زیورات
 لے کر اپنے لئے مردوں کی مورتیں بنائیں اور اُن سے زنا کاری

کی شاخ کو جنگل کی لکڑیوں پر کس بات میں فضیلت ہے؟ ۵
 ۳ کیا اُس میں سے کسی کا رگیری کے کام کے لئے لکڑی لی جائے
 گی؟ یا اُس سے کھوئی بنائی جائے گی کہ اُس پر برتن لٹکایا جائے ۵
 ۴ دیکھ وہ آگ کے حوالہ کی جاتی ہے تاکہ جلانی جائے۔ جب
 آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئی اور اُس کے درمیانی حصہ
 ۵ کو بھسم کر چکی تو کیا وہ کسی کام کی رہی؟ ۵ دیکھ جب وہ سالم
 تھی۔ تو وہ کسی کام کے لائق نہ تھی۔ تو کتنی کم تب ہوگی جب کہ
 آگ نے اُسے کھالیا اور بھسم کر دیا ہو۔ اُس سے کوئی بھی کام
 ۶ نہ بنایا جائے گا ۵ اس لئے مالک خداوند یوں فرماتا ہے کہ جس
 طرح تاک کی لکڑی بھی جنگل کے درختوں کی لکڑی میں سے
 ہے جسے میں آگ کے حوالہ کرتا ہوں تاکہ کھائی جائے۔ اُسی
 ۷ طرح میں یروشلم کے باشندوں کو بھی حوالہ کر دوں گا ۵ میرا
 چہرہ اُن کے خلاف ہوگا۔ وہ آگ سے نکل کر آگ ہی میں
 پڑ کر بھسم ہو جائیں گے۔ یوں تم جانو گے کہ میں ہی خداوند
 ۸ ہوں۔ جب میرا چہرہ اُن کے خلاف ہوگا ۵ تو میں سر زمین کو
 ویران کر دوں گا۔ اس لئے کہ انہوں نے سخت نافرمانی کی ہے۔
 (یوں مالک خداوند کا فرمان ہے) +

باب ۱۶

۱ یروشلم کی بے وفائی ۵ اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس
 ۲ نے کہا کہ ۵ اے ابن بشر! یروشلم کو اُس کے مکروہ کاموں
 ۳ سے آگاہ کر دے ۵ اور کہہ دے کہ مالک خداوند یروشلم سے
 یوں کہتا ہے۔ تیری ولادت اور پیدائش ملک کنعان کی ہے۔
 ۴ تیرا باپ اموری تھا اور تیری ماں سیتی تھی ۵ اور تیری پیدائش کا
 حال یوں ہے کہ جس دن تُو پیدا ہوئی تیری ناف کاٹی نہ گئی۔
 اور نہ صفائی کے لئے تُو پانی ہی سے نہلائی گئی۔ اور نہ تجھ پر
 ۵ نمک ملا گیا۔ اور نہ تُو کپڑوں میں لپیٹی گئی ۵ کسی کی آنکھ نے تجھ
 پر رحم نہ کیا کہ ان میں سے کوئی بھی کام تیرے لئے کرے اور
 تجھ پر شفقت دکھائے۔ بلکہ اپنی پیدائش کے دن ہی تُو باہر

- ۱۸ کی اور تُو نے اپنے مُنقش کپڑے لے کر انہیں پہنائے اور
۱۹ میرا تیل اور مہر، بخور اُن کے سامنے رکھا اور میری وہ روٹی
جو میں نے تجھے دی تھی یعنی وہ میدہ اور تیل اور شہد جو میں تجھے
کھلایا کرتا تھا۔ تُو نے اُسے اُن کے آگے خوشبو کے لئے رکھا۔
۲۰ (مالک خُداوند کا فرمان ہے) اور تُو نے اپنے اُن بیٹوں اور
بیٹیوں کو لیا جو تجھ سے میرے لئے پیدا ہوئے۔ اور انہیں اُن
کے آگے قُربان کیا تاکہ وہ انہیں کھا جائیں۔ کیا تیری زنا کاری
۲۱ چھوٹی سی بات تھی؟ کہ تُو نے میری اولاد کو دُخ کیا اور انہیں
۲۲ آگ میں سے گزار کر اُن کے آگے قُربان کیا؟ اور تُو نے اپنے
تمام مکڑوہ کاموں اور زنا کاریوں میں اپنے چھپٹن کے دُون کو
یاد نہ کیا۔ جب تُو تنگی اور برہنہ ہو کر اپنے ہی خُون میں لوٹی تھی؟
۲۳ [افسوس تجھ پر افسوس] اپنی تمام شرارت کے علاوہ
۲۴ (مالک خُداوند کا فرمان ہے) اور تُو نے اپنے لئے پایہء مَدَن
۲۵ بنایا اور ہر ایک گُوچے میں اُوچی جگہ تیار کی اور ایک سُرک
کے سرے پر تُو نے اُوچی جگہ بنائی اور اپنا خُسن مکڑوہ کر دیا۔
ہر ایک راہ گیر کے لئے تُو نے اپنے پاؤں پھارے اور کثرت
۲۶ سے زنا کاری کی اور تُو نے اپنے عظیم اندھام والے ہمسایوں
اہلِ مِصر سے زنا کاری کی۔ اور کثرت سے زنا کر کے تُو نے
۲۷ مجھے غصہ دلایا اور تُو نے اپنے ہاتھ تیری طرف بڑھایا۔
اور تیرے وظیفے کو کم کر دیا۔ اور تجھے تیری مخالفوں فلسطین کی
بیٹیوں کی مرضی کے پُر کر دیا جو تیری بدکاری کی رُوش سے
۲۸ شرمندہ ہوتی تھیں اور جب تُو سیر نہ ہوتی تھی۔ تُو نے بنی اشور
کے ساتھ زنا کیا۔ تُو نے اُن کے ساتھ زنا کیا پر سیر نہ ہوئی؟
۲۹ اور تُو نے گلدانیوں کے تجارت پیشہ ملک سے کثرت سے زنا
۳۰ کیا۔ اور اُس سے بھی سیر نہ ہوئی؟ تیرا دل کیسا بے اختیار ہے
(مالک خُداوند کا فرمان ہے) کہ تُو یہ سب کچھ کرتی ہے جو بے خیا
۳۱ زنا کار عورت کا کام ہے اور ہر ایک راہ کے سرے پر پایہء مَدَن
تعمیر کرتی ہے۔ اور ہر ایک گُوچے میں اپنی اُوچی جگہ بنا لیتی
ہے۔ پھر بھی تُو فاحشہ کی طرح نہ ہوئی جو اجرت طلب کرتی
۳۲ ہے بلکہ اے زنا کار عورت! اپنے شوہر کی بجائے غیروں کو
- قبول کرتی ہے؟ تمام فاحشہ عورتوں کو ہدیے دیئے جاتے ۳۳
ہیں۔ پر تُو اپنے تمام یاروں کو ہدیے اور رشوت دیتی ہے تاکہ وہ
چاروں طرف سے تیرے ساتھ زنا کرنے کے خیال سے تیرے
پاس آئیں اور پس تُو زنا کاری میں اور عورتوں کی مانند نہیں۔ ۳۴
کیونکہ زنا کاری کے لئے کوئی تیرے پیچھے نہیں آتا۔ تُو خود اجرت
دیتی ہے۔ تُو اجرت لیتی نہیں۔ یوں تُو اوروں کی مانند نہیں؟
۳۵ اِس لئے اے فاحشہ! تُو خُداوند کا کلمہ سُن اور مالک خُداوند
یوں فرماتا ہے۔ کہ چونکہ تیری ناپاکی بہہ نکلی۔ اور تیری برہنگی
اُس زنا کے باعث ظاہر ہوئی جو تُو نے اپنے یاروں سے کیا
یعنی اپنے مکڑوہات کے تمام ہٹوں کے سبب سے۔ اور تیرے
بچوں کے اُس خُون کی وجہ سے جو تُو نے اُن کے آگے گُورانا
۳۷ اِس لئے دیکھ۔ میں تیرے اُن سب یاروں کو جنہیں تُو زندہ تھی
یعنی اُن سب کو جنہیں تُو نے پیار کیا اور اُن سب کو بھی جن
سے تُو نے نفرت کی جمع کر دوں گا۔ انہیں چاروں طرف سے
تیری مخالفت میں فراہم کر دوں گا۔ اور اُن کے آگے تیری برہنگی
کھول دوں گا۔ تاکہ وہ تیری پوری برہنگی دیکھیں اور تجھ پر ۳۸
وہ فتویٰ دُوں گا جو زنا کار اور خُون ریز عورتوں پر دیا جاتا ہے۔
اور میں تجھ پر اپنا غصہ اور اپنی غیرت لاؤں گا میں تجھے اُن ۳۹
کے ہاتھ میں دے دوں گا۔ تو وہ تیرے پایہء مَدَن کو توڑ ڈالیں
گے۔ اور تیری اُوچی جگہوں کو ڈھادیں گے۔ اور تیرے کپڑے
اُتاریں گے۔ اور تیرے خوشنما زیورات چھین لیں گے۔ اور
تجھے تنگی اور برہنہ چھوڑ جائیں گے اور وہ تجھ پر مجمع لائیں ۴۰
گے اور تجھے سنگسار کریں گے اور اپنی تلواروں سے چھید ڈالیں
۴۱ گے اور وہ تیرے گھر دُون کو آگ سے جلادیں گے اور بہت ۴۱
سی عورتوں کے زور و تجھے سزا دیں گے۔ اور میں تجھے زنا کاری
سے روک دوں گا۔ اور تُو پھر اجرت نہ دے گی یوں میرا قہر ۴۲
تجھ سے ٹھنڈا ہو جائے گا اور میری غیرت تجھ سے جاتی رہے
گی۔ اور میں مطمئن ہوں گا اور پھر غصے نہ ہوں گا چونکہ تُو ۴۳
نے اپنے چھپٹن کے دُون کو یاد نہ کیا۔ بلکہ اُن تمام باتوں
میں مجھے غصہ دلایا۔ اِس لئے دیکھ میں بھی تیری رُوش کی سزا

اٹھائے۔ اور اُس سب کچھ سے جو تُو نے اُن کی تسلی دینے کے لئے کہا۔ تُو شرمندہ ہو اور جب تیری بہنیں یعنی سَدوم ۵۵ اور اُس کی بیٹیاں اپنی قدیمی حالت پر واپس آئیں گی اور سامرہ اور اُس کی بیٹیاں اپنی قدیمی حالت پر واپس آئیں گی تو تُو اور تیری بیٹیاں بھی اپنی قدیمی حالت پر واپس آؤ گی ۵۶ کیا تُو اپنی مغزوری کے دن میں اپنی بہن سَدوم کا ذکر اپنے منہ سے نہیں کرتی تھی؟ ۵۷ اِس سے پیشتر کہ تیری خباثت ظاہر ہوئی۔ ۵۷ پس اب اِدوم کی بیٹیاں اور وہ سب جو اُن کے آس پاس ہیں تجھے ملامت کرتی ہیں اور فلسطینیوں کی بیٹیاں چاروں طرف سے تیری تحقیر کرتی ہیں ۵۸ اور تُو اپنی بدکاریوں اور مکروہ کاموں ۵۸ کی سزا اٹھائے گی (خُداوند کا فرمان ہے) ۵۹ کیونکہ مالک خُداوند ۵۹ یوں فرماتا ہے کہ میں تیرے ساتھ وہیسا کروں گا جیسا تُو نے کہا۔ ہاں جس نے قسم کی تحقیر کر کے عہد کو توڑ ڈالا ۶۰ تاہم میں اپنے اُس عہد کو جو میں نے تیرے چھپن ۶۰ کے ایام میں تیرے ساتھ باندھا تھا یاد کروں گا اور میں تیرے ساتھ دائمی عہد قائم کروں گا ۶۱ اور جب میں تیری بڑی اور ۶۱ چھوٹی بہنوں کو قبول کروں گا تب تُو اپنی ریشوں کو یاد کر کے شرمندہ ہوگی۔ کیونکہ میں انہیں تجھے دُوں گا کہ تیری بیٹیاں ہوں۔ لیکن تیرے عہد کے سبب سے نہیں ۶۲ اور میں اپنا عہد ۶۲ تیرے ساتھ قائم کروں گا۔ اور تُو جانے گی کہ میں ہی خُداوند ہوں ۶۳ تاکہ تُو یاد کرے اور شرمندہ ہو۔ اور اپنی خجالت کے ۶۳ سبب سے پھر بھی اپنا منہ نہ کھولے۔ جس وقت میں سب کچھ جو تُو نے کیا ہے معاف کروں گا (مالک خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۱۷

دو عطا ہوں کی تمثیل ۱ اور میں نے خُداوند کا کلام پایا۔ اُس ۱ نے کہا کہ ۲ اے ابن بشر! اسرائیل کے گھرانے کے لئے ۲ ایک پہیلی کہہ اور ایک مثل بیان کر ۳ اور کہہ دے کہ مالک ۳ خُداوند یوں فرماتا ہے۔

تیرے سر پر لاؤں گا۔ (مالک خُداوند کا فرمان ہے) کیا تُو نے اپنے تمام مکروہ کاموں کے علاوہ زنا نہیں کیا؟ ۴۴ دیکھ ہر ایک جو مثل کہتا ہے وہ تجھ پر یہ مثل کہے گا۔ ۴۴ جیسی ماں ویسی بیٹی ۴۵ تُو اپنی اُس ماں کی بیٹی ہے۔ جس نے اپنے شوہر اور اپنی اولاد سے نفرت کی۔ اور تُو اپنی اُن بہنوں کی بہن ہے جنہوں نے اپنے شوہروں اور اپنی اولاد سے کراہت رکھی۔ تمہاری ماں جتنی تھی اور تمہارا باپ اُموری تھا ۴۶ تیری بڑی بہن سامرہ ہے جو تیری بائیں طرف رہتی ہے۔ وہ اور اُس کی بیٹیاں۔ اور تیری چھوٹی بہن جو تیری دہنی طرف رہتی ہے ۴۷ ہے سَدوم ہے اور اُس کی بیٹیاں ۴۷ لیکن تُو فقط اُن کی راہ پر نہیں چلی اور صرف اُنہی کے سے مکروہ کام نہیں کئے۔ بلکہ تُو تقریباً ۴۸ اپنی تمام ریشوں میں ان سے بدتر ہو گئی ۴۸ میری زندگی کی قسم (مالک خُداوند کا فرمان ہے) تیری بہن سَدوم اور اُس کی بیٹیوں نے ایسا نہیں کیا جیسا تُو نے اور تیری بیٹیوں نے کیا ۴۹ ہے ۴۹ دیکھ۔ تیری بہن سَدوم کی تقصیر یہ تھی۔ وہ مع اپنی بیٹیوں غرور اور روئی کی آسودگی اور اطمینان کی کثرت میں تھی۔ اور ۵۰ وہ غریب و مسکین کی دستگیری نہیں کرتی تھی ۵۰ اور وہ متکبر تھیں اور میرے آگے مکروہ کام کرتی تھیں۔ اِس لئے میں نے انہیں ۵۱ دُور کر دیا۔ جیسے تُو نے دیکھ لیا ہے ۵۱ اور سامرہ نے تیرے گناہوں کا آدھا بھی نہیں کیا۔ تُو مکروہ کام کر کے اُن دونوں سے سبقت لے گئی ہے۔ اور اپنے مکروہ کاموں کے باعث ۵۲ اپنی بہنوں کو بے قصور ٹھہرایا ہے ۵۲ پس تُو بھی اپنی شرمندگی اٹھا۔ اے تُو جس نے اپنی بہنوں کے لئے شفاعت کی ہے۔ جب کہ وہ تیرے اُن گناہوں کے باعث جو تُو نے کئے ہیں اور جو اُن کے گناہوں سے نہایت ہی زیادہ مکروہ ہیں۔ تجھ سے زیادہ بے قصور رہیں۔ پس تُو شرمندہ ہو اور اپنی خجالت ۵۳ اٹھا۔ کیونکہ تُو نے اپنی بہنوں کو بے قصور ٹھہرایا ہے ۵۳ اور میں اُن کی قسمت بدل دُوں گا یعنی سَدوم کی اور اُس کی بیٹیوں کی ۵۴ قسمت اور سامرہ اور اُس کی بیٹیوں کی قسمت۔ اور میں اُن کے ۵۴ بیچ میں تیری بھی قسمت بدل دُوں گا ۵۴ تاکہ تُو اپنی خجالت

- ایک عقاب جو بڑے پنکھ اور لمبے بازو رکھتا تھا وہ اپنے بوقلموں پروں میں چھپا ہوا لہنان میں آیا۔ اور دیودار کی چوٹی ۴ توڑ ڈالی اور وہ ٹہنیوں کے سرے کاٹ کر انہیں تجارت کے ۵ ملک میں لے گیا اور سودا گروں کے شہر میں لگایا اور اُس سر زمین میں سے بیج لے گیا اور اُسے فراوان پانی کے کنارے پر زراعتی کھیت میں بویا۔ یعنی بید کے درخت کی طرح اُسے ۶ لگایا اور وہ اگا اور چھوٹے قد کی شاخ دار تاک انگور ہو گیا۔ اُس کی ڈالیاں اُس کی طرف ٹھکی تھیں اور اُس کی جڑیں اُس کے نیچے تھیں۔ پس وہ انگور کا درخت ہوا۔ اور اُس کی شاخیں پیدا ہوئیں۔ اور ٹہنیاں پھوٹیں ۵
- ۷ اور ایک اور بڑا عقاب تھا۔ جس کے پنکھ بڑے بڑے اور پر بہت سے تھے۔ اور دیکھ اس تاک انگور نے اپنی جڑیں اُس کی طرف پھیلائیں اور اُن کیاریوں سے جن میں یہ لگایا گیا اُس کی جانب اپنی ڈالیاں بڑھائیں تاکہ وہ اُسے ۸ پیچھے ۵ اور فراوان پانی کے کنارے پر اچھے کھیت میں لگایا گیا تھا۔ تاکہ ڈالیاں نکالے اور پھل لائے اور نفیس تاک انگور ۹ ہو ۵ پس تو کہہ دے کہ مالک خُداوند یوں فرماتا ہے کہ کیا یہ سرسبز ہوگی؟ [کیا وہ اسے نہ اکھاڑے گا اور اس کا پھل نہ کالے گا۔ تاکہ یہ خشک ہو جائے۔ اور اس کے سب تازہ پتے مڑجھ جائیں؟] اس کو جو سے اکھاڑنے کے لئے بہت طاقت ۱۰ یا بہت سے آدمیوں کی حاجت نہ ہوگی ۵ دیکھ یہ لگائی تو گئی۔ پر کیا یہ سرسبز رہے گی؟ کیا مشرقی ہوا لگتے ہی بالکل سُکھ نہ جائے گی؟ [یہ اپنی ہی کیاریوں میں مڑجھا جائے گی] ۵
- ۱۲:۱۱ تب میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۵ اُوٹو اس باغی گھرانے سے پوچھ کہ کیا تم نہیں جانتے کہ ان باتوں سے کیا مراد ہے؟ کہہ دے کہ دیکھ۔ شاہ بابل یروشلیم پر چڑھ آیا اور اُس کے بادشاہ اور سرداروں کو گرفتار کر کے بابل کو اپنے ۱۳ ساتھ لے گیا اور اُس نے شاہی نسل سے ایک کو لیا اور اُس کے ساتھ عہد باندھا۔ اور اُس سے قسم لی۔ اور وہ ملک کے ۱۴ بڑے بڑے آدمیوں کو لے گیا ۵ تاکہ وہ ایک پست مملکت
- ہو جائے اور اُٹھ نہ سکے۔ بلکہ عہد کو یاد رکھے اور اُس پر قائم رہے ۵ لیکن اُس نے اُس کے خلاف بغاوت کی اور مصر میں ۱۵ اپنے اپنی بھیجے۔ تاکہ وہ اُسے گھوڑے اور بہت سے آدمی دے۔ کیا جس نے یہ کیا وہ کامیاب ہوگا اور بیچ جائے گا؟ کیا وہ عہد توڑ کر بھی بیچ رہے گا؟ ۵
- میری زندگی کی قسم (مالک خُداوند کا فرمان ہے)۔ ۱۶ جس بادشاہ نے اُسے بادشاہ بنایا جس کی قسم کی اُس نے تجھ کی اور جس کے عہد کو اُس نے توڑا۔ اُسی کے ممکن میں یعنی بابل میں وہ اُسی کے پاس مرے گا ۵ اور فرعون باوجود بڑے لشکر اور ۱۷ کثیر انبوه کے اُس کے ساتھ جنگ نہ کر سکے گا۔ جس وقت وہ دَمدمہ باندھے اور بَرِج بنائے۔ تاکہ بہت جانوں کو ہلاک کرے ۵ کیونکہ اُس نے عہد کو توڑ کر قسم کی تجھ کی باوجود اُس ۱۸ کے کہ اُس نے اپنا ہاتھ دیا تھا۔ چونکہ اُس نے یہ سب کچھ کیا اس لئے وہ بیچ نہ سکے گا ۵ اس لئے مالک خُداوند فرماتا ہے کہ ۱۹ میری زندگی کی قسم اُس نے میری ہی قسم کی تجھ کی اور میرے ہی عہد کو توڑا۔ میں یہ اُس کے سر پر ضرور لاؤں گا ۵ اور اُس ۲۰ میں اپنا جال اُس پر پھیلاؤں گا۔ تو وہ میرے پھندے میں پھنس جائے گا۔ اور میں اُسے بابل کو لے آؤں گا۔ اور جو میرا گناہ اُس نے کیا ہے اُس کی بابت میں وہاں اُس کی عدالت کروں گا ۵ اُس کے تمام لشکر کے سب فراری تلوار سے قتل ہوں ۲۱ گے۔ اور باقی ماندہ چاروں طرف پرانندہ ہو جائیں گے۔ اور تم جانو گے کہ میں خُداوند نے یہ فرمایا ہے ۵
- مالک خُداوند یوں فرماتا ہے کہ میں ہاں میں ہی دیودار ۲۲ کی بلند چوٹی سے اُن کو گاؤں میں اُس کی اونچی اونچی ڈالیوں میں سے ایک نرم کوئیل کاٹ لوں گا اور اُسے اونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤں گا ۵ یعنی میں اُسے اسرائیل کے ایک اونچے اور بلند ۲۳ پہاڑ پر لگاؤں گا۔ تو وہ شاخیں نکالے گا اور پھل لائے گا اور عالیشان دیودار بن جائے گا۔ اُس کے نیچے سب پرندے بسیں گے۔ سب پر دار جانور اُس کی ڈالیوں کے سائے میں بیسرا کریں گے ۵ اور میدان کے سب درخت جانیں گے کہ میں ۲۴

ہی خُداوند ہوں۔ جس نے بلند درخت کو پست کیا اور پست درخت کو بلند کیا۔ اور ہرے درخت کو سکھا دیا اور خشک درخت کو سرسبز کیا۔ میں خُداوند نے کلام کیا ہے اور میں ہی کر دکھاؤں گا +

باب ۱۸

۱ شخصی اِنابت کی اہمیت اور میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔
۲ اُس نے کہا کہ اُم اسرائیل کے ملک کے حق میں یہ منسل کیوں کہتے ہو کہ باپ دادا نے کچے انگور کھائے اور اولاد کے دانت کھٹے ہو گئے؟ میری زندگی کی قسم (مالک خُداوند کا فرمان ہے) اُم اسرائیل میں یہ منسل نہ کہو گے دیکھ سب جانیں میری ہیں جیسی باپ کی ویسی ہی بیٹے کی جان بھی میری ہے جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی اور اگر کوئی آدمی صادق ہو اور عدل اور صداقت کا کام کرے اور گوشت خُون سمیت نہ کھائے اور اسرائیل کے گھرانے کے بتوں کی طرف نظر نہ اٹھائے اور اپنے ہمسائے کی بیوی کو ناپاک نہ کرے۔ اور حائض عورت کے نزدیک نہ جائے اور کسی پر ظلم نہ کرے۔ اور رہن واپس کر دے۔ اور کوئی چیز جبر سے نہ چھینے اور ۸ بھوکوں کو اپنی روٹی کھلائے اور تنگوں کو کپڑا پہنائے اور سُود پر قرض نہ دے۔ اور ناحق نفع نہ لے۔ اور بد کرداری سے دست بردار رہے۔ اور لوگوں کے درمیان سچا انصاف کرے اور میرے قوانین پر چلے۔ اور میری قضاؤں کو حفظ کر کے عمل میں لائے۔ تو وہ یقیناً صادق ہے اور زندہ رہے گا (یوں مالک خُداوند کا فرمان ہے) ۱۰

۱۰ پراگر اُس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہو جو راہزن اور خُون ریز ہو۔ اور ان بدیوں میں سے کوئی بدی کرے یعنی گوشت خُون سمیت کھائے۔ اور اپنے ہمسائے کی بیوی کو ناپاک کرے اور غریب و مسکین پر ظلم کرے۔ اور زبردستی سے کچھ چھین لے۔ اور رہن واپس نہ کرے۔ اور بتوں کی

طرف نظر اٹھائے۔ اور مکروہ کام کرے اور سُود پر قرض ۱۳ دے اور ناحق نفع لے۔ تو کیا وہ زندہ رہے گا؟ وہ ہرگز زندہ نہیں رہے گا۔ اُس نے یہ تمام مکروہ کام کئے ہیں۔ تو وہ بالضرور مرے گا۔ اور اُس کا خُون اُسی پر ہوگا ۱۵

پھر دیکھ۔ اگر اُسی کے ایسا بیٹا پیدا ہو۔ جو اپنے باپ ۱۴ کے اُن تمام گناہوں کو جو وہ کرتا ہے دیکھ کر خوف کھائے اور اُس کے سے کام نہ کرے اور گوشت خُون سمیت نہ کھائے۔ اور اسرائیل کے گھرانے کے بتوں کی طرف نظر نہ اٹھائے۔ اور اپنے ہمسائے کی بیوی کو ناپاک نہ کرے اور کسی پر ظلم نہ کرے۔ اور رہن کو روک نہ رکھے۔ اور زبردستی سے کچھ نہ چھینے۔ اور بھوکوں کو اپنی روٹی کھلائے۔ اور تنگے کو کپڑا پہنائے اور بد کرداری سے دست بردار رہے۔ اور سُود یا ناحق نفع نہ لے۔ اور میری قضاؤں کو مانے۔ اور میرے قوانین پر چلے۔ تو وہ اپنے باپ کی خطاؤں کے سبب سے نہ مرے گا۔ بلکہ بالضرور زندہ رہے گا لیکن اُس کا باپ جو کہ سخت ظلم کیا کرتا ۱۸ تھا اور زبردستی سے کچھ نہ کچھ چھینا کرتا تھا۔ اور اپنے لوگوں کے درمیان نیکو کار نہ رہا۔ وہ اپنے گناہ میں مرے گا ۱۹ پر تم کہتے ہو کہ ”یہ کیوں ہے؟ کیا بیٹا باپ کے گناہ کی سزا نہیں اٹھاتا؟“ جب کہ بیٹے نے عدل و صداقت کے کام کئے اور میرے تمام قوانین کو حفظ کر کے عمل میں لایا۔ تو وہ بالضرور زندہ رہے گا ۲۰ جس شخص نے گناہ کیا فقط وہی مرے گا ۲۱

۲۱ اگر شریر اپنے تمام کئے ہوئے گناہوں سے باز آکر رجوع ۲۱ کر لے۔ اور میرے تمام قوانین کو حفظ کر کے عدل و صداقت کا کام کرنے لگے۔ تو وہ بالضرور زندہ رہے گا اور مرے گا نہیں ۲۲ اُس کی تمام کی ہوئی خطائیں اُس کے خلاف محسوس ہوں گی۔ بلکہ جو راستی وہ کرے اُسی کے سبب سے وہ زندہ

زنده رہو +

باب ۱۹

شاہ بیہودہ کے لئے مرثیہ

۱ شاہ بیہودہ پر مرثیہ پڑھو ۲

تیری ماں شیروں کے درمیان

کیا ہی خوبصورت شیرنی تھی۔

وہ شیروں کے بیچ میں لپکتی تھی۔

اور اپنے بچوں کو پالتی تھی۔

۳ اُس نے اپنے بچوں میں سے ایک کو پالا

تو وہ جوان شیر ہوا۔

اور شکار کو پھاڑنا سیکھ گیا۔

اور آدمیوں کو ننگے لگا۔

۴ اقوام اُس کے خلاف فراہم کی گئیں۔

تو وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا۔

اور وہ اُسے آنکڑوں سے۔

ملک بصر میں لے گئے۔

۵ جب اُس نے دیکھا کہ میری انتظاری۔

اور میری اُمید باطل رہی۔

تو اُس نے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا۔

اور اُسے پال کر جوان شیر کیا۔

۶ وہ شیروں کے درمیان سیر کرتا رہا۔

اور جوان شیر ہوا۔

وہ شکار کو پھاڑنا سیکھ گیا۔

اور آدمیوں کو ننگے لگا۔

۷ اُس نے اُن کے ماندوں کو لوٹ لیا۔

اور اُن کے شہروں کو برباد کر دیا

اُس کے گرجے کی آواز سے

ملک مع اُس کی معموری کے خوف زدہ ہو گیا۔

۲۳ رہے گا کیا میری خوشی شریکِ موت میں ہے۔ (مالک خُداوند کا فرمان ہے) اور اِس میں نہیں کہ وہ اپنی روش سے باز آ کر رجوع کر لے اور زندہ رہے؟

۲۴ پر اگر صادق اپنی صداقت سے برگشتہ ہو جائے اور گناہ کرے اور اُن تمام مکروہ کاموں کے مطابق عمل کرے جو شریک کرتا ہے۔ تو کیا وہ زندہ رہے گا؟ صداقت کے جتنے کام اُس نے کیے ہوں گے۔ وہ محسوب نہ ہوں گے۔ وہ اپنی بے وفائی

۲۵ اور کیے ہوئے گناہوں کے سبب سے مرے گا۔ پھر بھی تم کہتے ہو کہ خُداوند کی راہِ راست نہیں۔ اے اسرائیل کے گھرانے سنو تو۔ کیا میری راہِ راست نہیں۔ کیا تمہاری ہی راہیں ناراست

۲۶ نہیں ہیں؟ جو صادق اپنی صداقت سے برگشتہ ہو کر گناہ کرتا اور مرتا ہے۔ وہ اپنے کئے ہوئے گناہ کے سبب سے مرتا ہے۔ ۲۷ جو شریک اپنی گزشتہ شرارت سے توبہ کرتا اور عدل و صداقت کا کام کرنے لگتا ہے وہ اپنی جان کو بچا لیتا ہے۔ چُونکہ اُس نے سوچا اور اپنے تمام کئے ہوئے گناہوں سے باز آ کر رجوع

۲۹ کر لیا اِس لئے وہ ضرور زندہ رہے گا اور مرے گا نہیں۔ پھر بھی اسرائیل کا گھرانہ کہتا ہے کہ خُداوند کی راہِ راست نہیں۔ کیا میری راہِ راست نہیں؟ اے اسرائیل کے گھرانے! کیا تمہاری ہی راہیں ناراست نہیں ہیں؟

۳۰ پس اے اسرائیل کے گھرانے۔ میں تم میں سے ہر ایک کی اُسی کی راہوں کے مطابق عدالت کروں گا۔ (مالک خُداوند کا فرمان ہے) تا تب ہو جاؤ اور اپنے تمام گناہوں سے باز آ کر رجوع کر لو۔ ایسا نہ ہو کہ بدکرداری تمہاری ہلاکت

۳۱ کا باعث ہو۔ اُن تمام گناہوں کو جنہیں کر کے تم گنہگار ٹھہرے ہو۔ اپنے پاس سے دور کر دو۔ اور اپنے لئے نیا دل اور نئی رُوح پیدا کرو۔ اے اسرائیل کے گھرانے۔ تم کس واسطے مرو گے؟ کیونکہ جو مرتا ہے اُس کی موت میں میری خوشی نہیں۔ پس (مالک خُداوند کا فرمان ہے) توبہ کرو اور

باب ۲۳:۱۸ ۱- تیسواؤس ۶:۴۲ + باب ۲۳:۱۸ ۲- پطرس ۲:۱۲ + باب ۲۳:۱۸ ۳۰- متی ۲۳:۳ +

(یہ وہ مرثیہ ہے جو اب بھی پڑھا جاتا ہے) +

باب ۲۰

- ۱ **تواریخی دلائل** اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی
دسویں تاریخ اسرائیل کے بزرگوں میں سے کئی ایک خُداوند
سے سوال کرنے آئے اور جب وہ میرے سامنے بیٹھ گئے تو ۲
میں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۵ اے ابنِ بشر! ۳
اسرائیل کے بزرگوں سے کلام کر اور اُن سے کہہ دے کہ
مالک خُداوند یوں فرماتا ہے کہ کیا تم مجھ سے سوال کرنے
آئے ہو؟ میری زندگی کی قسم مجھ سے تم سوال نہ کرو گے (یوں)
مالک خُداوند کا فرمان ہے) ۵ کیا تو اُن کا انصاف کرے گا؟ ۴
اے ابنِ بشر! کیا تو اُن کا انصاف کرے گا؟ اُن کے باپ دادا
کے کمزورہ کاموں سے اُنہیں آگاہ کر دے ۵ اور اُن سے کہہ
دے کہ مالک خُداوند یوں فرماتا ہے۔
جس دن میں نے اسرائیل کو چُن لیا۔ میں نے یعقوب
کے گھرانے کی نسل کے واسطے اپنا ہاتھ اٹھایا۔ میں نے ملک
مصر میں اپنے آپ کو اُن پر ظاہر کیا اور اُن کے لئے اپنا ہاتھ
اٹھایا۔ اور کہا کہ میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں ۵ اُس روز میں
نے اُن کے لئے اپنا ہاتھ اٹھایا۔ کہ میں تمہیں ملک مصر سے
نکال لاؤں گا اور اُس ملک میں لے جاؤں گا۔ جسے میں نے
تمہارے لئے منتخب کیا اور جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ اور
جو تمام ملکوں کی زینت ہے ۵ اور میں نے اُن سے کہا کہ ہر
ایک اُن نفرتی چیزوں کو جو اُس کی منظور نظر ہیں۔ دُور ہٹا دے
اور تم اپنے آپ کو مصر کے بتوں سے ناپاک نہ کرو۔ میں
خُداوند تمہارا خُدا ہوں ۵ مگر وہ مجھ سے برگشتہ ہو گئے اور میری
بات سُننے سے انکار کر دیا۔ اور کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو دُور
نہ ہٹایا جو اُس کی منظور نظر تھیں۔ اور نہ اُنہوں نے مصر کے
بتوں کو چھوڑا۔ تو میں نے کہا۔ کہ میں اپنا قہر اُن پر اُتائے
گا۔ اور ملک مصر کے درمیان اُن پر اپنا غضب تمام کڑوں

- ۸ گرد و پیش کی اقوام نے
اُس کے لئے پھندے لگائے۔
اُنہوں نے اپنے جال پھیلائے۔
تو وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا۔
۹ اُنہوں نے اُسے پنجرے میں ڈالا۔
اور شاہِ بابل کے پاس لے گئے۔
تاکہ اسرائیل کے پہاڑوں پر
اُس کی آواز پھر سنی نہ جائے ۵
۱۰ تیری ماں تارکستان میں تاک کی مانند تھی
جو پانی کے کنارے لگا گئی تھی۔
وہ پانی کی فراوانی کے باعث
بارور اور شاخ دار ہوئی۔
۱۱ اُس کی ایک مضبوط شاخ
فرمانروا کا عصائی۔
اور ڈالیوں کے درمیان
اُس کا تنا بلند ہوا۔
وہ اپنی بلندی اور ٹہنیوں کی کثرت سے
خُوب دکھائی دیتی تھی۔
۱۲ لیکن وہ غضب سے اکھاڑی گئی
اور زمین پر پھینکی گئی۔
اور مشرقی ہوانے
اُس کی ٹوٹی ہوئی ڈالیوں کو سکھا دیا۔
اور اُس کی مضبوط شاخ مڑ جھا گئی۔
اور آگ نے اُسے بھسم کر دیا۔
۱۳ اور اب وہ بیلابیل میں
خُشک اور پیاسی زمین میں لگائی گئی ہے۔
۱۴ اور شاخ سے آگ چھوٹ نکلی ہے
اور اُس کی کوئی پٹیوں کو کھا گئی ہے۔
اب اُس میں کوئی مضبوط ڈالی نہیں رہی
جو کہ عصاءِ شکوہ مت بنے۔